الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یارسول اللہ

وعلی آلک واصحابک سیدی یاحبیب اللہ

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

زیر سرپرستی
پیشوائے اہل سنت
استاذ العلماء
پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونے والا میگزین At www.ahlesunnat.info ☆ اردو/English

ختم گیارہویں شریف اور اعتراضات کے جوابات

پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

حالات زندگی، دینی و ملی خدمات کا اجمالی خاکہ

مرکز اہلسنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

"جامعہ قادریہ عالمیہ" کا غوث الاعظم بلاک

لاہور اسلام آباد بائی پاس پر حال ہی میں تعمیر کیا گیا باب غوث اعظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیٹھے تو وہ تعلیم میں رازی و غزالی
اٹھے تو وہ للکار سے ایوان ہلا دے!!!

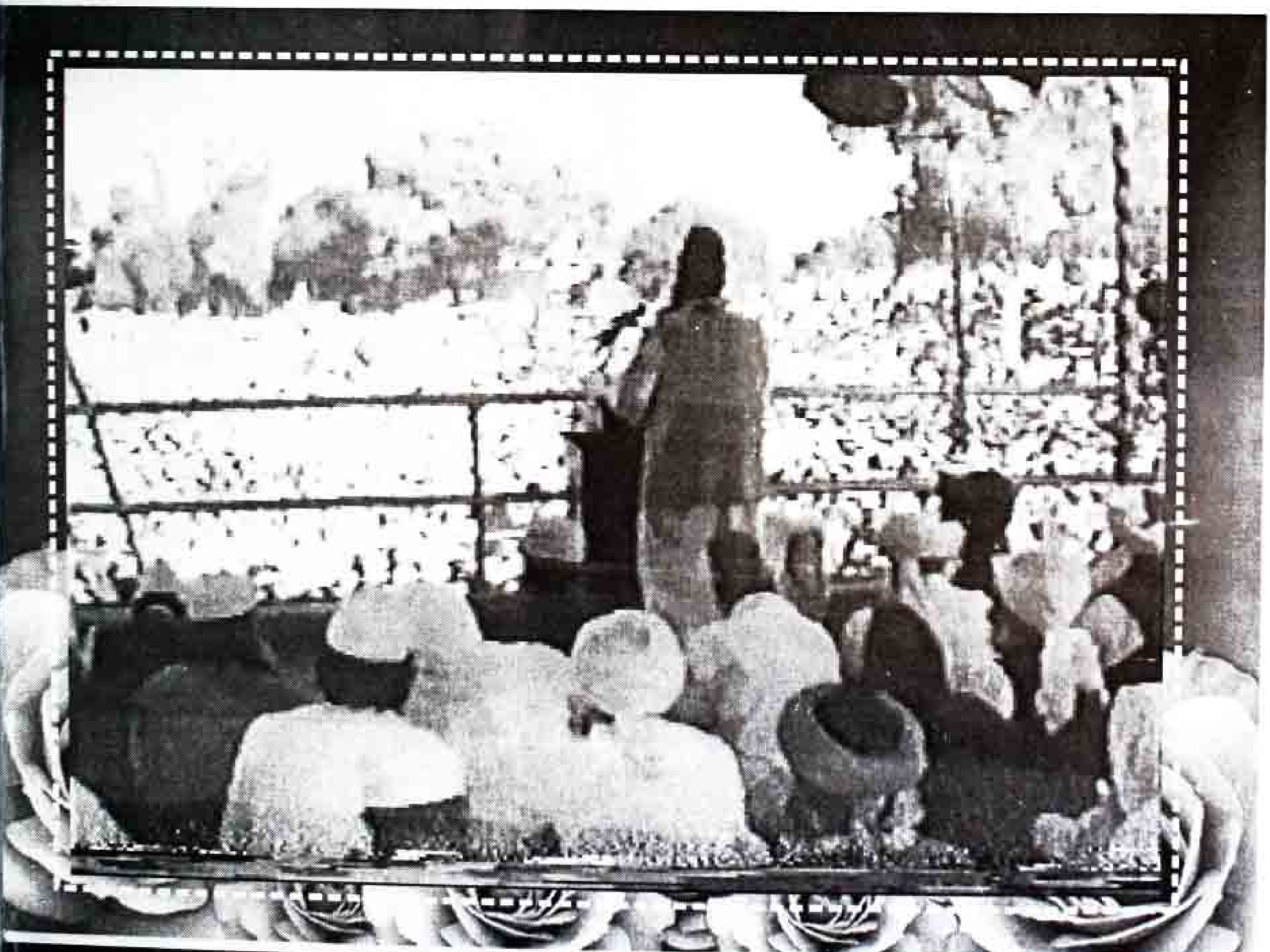

لاہور: موچی گیٹ کے اندر اور باہر تا حد نگاہ پھیلے ہوئے لاکھوں فرزندان توحید و رسالت سے
پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کیلئے حلف لے رہے ہیں (فائل فوٹو)

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

انقلاب نظام مصطفی ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

ماہنامہ

آوازِ اہل سنت

گجرات پاکستان

جون رجولائی 2005ء

زیر سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

سلانہ ممبرشپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ ویورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

معاونین: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں اشرف تنویر ایڈووکیٹ، چوہدری فاروقی حیدر ایڈووکیٹ

ادارتی بورڈ: سید فضل رضا، صاحبزادہ محمد فاروق علی، محمد جاوید اقبال، کامران محمود، شہزاد احمد، ندیم اقبال، وحید بیگ، قاضی مشتاق، خالد محمود، تعبیر عباس، قیصر شہزاد، احمد کمال، بہشت بیگ، مطلوب عالم

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، مصطفیٰ کمال، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: راحیل رؤف، بشارت محمود آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آواز اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون: 053-3521401-402 فیکس: 3511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور
تو پھر کہیں گے ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

31 جولائی 2003ء کو بادشاہی مسجد لاہور سے نعلین پاک کی چوری اور تا حال عدم بازیابی کیخلاف

عالمی سطح پر، سالانہ

یوم نعلین پاک

مورخہ **31** جولائی **2005**ء بروز اتوار

مسلمانانِ عالم سے اپیل ہے کہ **31** جولائی کو شہر شہر فضیلت نعلین پاک کانفرنسیں منعقد کریں
اخباری خبریں جاری کریں اور اخبارات میں فضیلت نعلین پاک و آثار نبوی کے موضوع پر فیچر شائع کریں

انشاءاللہ! مرکزی جلسہ داتا دربار لاہور میں 4:30 بجے سہ پہر ہوگا اور بعد نماز عصر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جائیگا

الداعی الی الخیر:

پیر محمد افضل قادری مرکزی امیر عالمی تنظیم اہلسنت

0300-9622887 0300-7456862 web: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail: atas@ahlesunnat.info

JAMIA QADRIA AALMIA

n your "Jamia Qadria Almia" In this calendar year, the number of resident student (Male/Female) is 650. Food, Education & Residence is free for these students. During previous year, the number of student who got their certificates and degrees from "Jamia" is 514. The number of the following branches of "Jamia Qadria Almia" and "Shariat Girls College" is exceeding 250.

The construction of "Shariat Girls College" has been completed according to architectural design. Due to acute problem of accommodation, there is urgent need for expansion for which land has been purchased The grand "Ghous-ul-Azam Block" of "Jamia" has been completed. Because of accommodation problem. Another grand 3-storied block is urgently needed. Dozens of students are living in the hall of the mosque because of no accommodation. The construction of "Jamia Masjid & Eid Gah" is yet under completion n view of dire need in Gujrat city,we have got a very precious piece of land, in front of "Chaudhry Zahoor Elahi stadium". Construction work of 3, storied building has started. The estimated cost for which is more than 15 million Rupees. The purpose of the establishment of "Jamia Syed-i-Na Ali" is to prepare expert teachers of "Darsay Nazami" and international level missionaries of Islam having high qualification.

We appeal to our brothers & sisters of Islam to Get their reward from Allaha by supporting this great religious mission morallly and financially.

Pir Muhammad Afzal Qadri, Muhtamim: "Jamia Qadria Almia" & "Shariat Girls College"
Naik Abad, Morrarian Sharif Gujrat Pakistan. Ph: +92-53-3521401-2 Fax: 3511855
Ac/No: 495 H.B.L Sargodha Road, Gujrat Pk ...... www.ahlesunnat.info pmaq@ahlesunnat.info

marfat.com

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف وکارکردگی رپورٹ

☆...... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ وطالبات کی تعداد 650 ہے، جن کیلئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے، جبکہ مستحق طلبہ وطالبات کو دوائی کی فری سہولت بھی حاصل ہے۔

☆...... طلبہ وطالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، الشہادۃ العالیہ، الشہادۃ العالمیہ) مساوی ایم اے عربی واسلامیات (جس میں قرآن وحدیث، تفسیر وفقہ، اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، علم العقائد، علم الکلام، صرف ونحو، اور منطق وفلسفہ کے علاوہ دیگر کئی علوم جن میں انگلش وسائنس بھی شامل ہے) کی تعلیم دی جاتی ہے، علاوہ ازیں شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید وقرآت وخطابت، فاضل عربی، دورہ میراث، اسلامی تربیتی کورس، معلمین ومعلمات کی تربیت، وغیرہم کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی ہے۔

☆...... فارغ التحصیل فضلاء وفاضلات دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆...... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

☆...... اس سال میں مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات کی تعداد 514 ہے۔

☆...... "جامعہ قادریہ عالمیہ" اور اسکے شعبہ خواتین "شریعت کالج طالبات" کی زیر سرپرستی اندرون ملک وبیرون ملک 250 سے زائد ذیلی شاخیں دین کی شمع روشن کر رہی ہیں۔

☆...... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے مدلل جوابات وفتاویٰ جات بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

☆...... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 48 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ تعمیرات کا کام تسلسل سے جاری ہے، جس کیلئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے۔

علم دوست اور مخیرین حضرات سے اپیل ہے کہ وہ اس عظیم دینی خدمت وصدقہ جاریہ میں زکوۃ، عطیات، اور صدقات کے ذریعے دل کھول کر تعاون کریں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے۔

بینک اکاؤنٹ نمبر 2-8090
حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری
مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ وشریعت کالج طالبات سرپرست اعلیٰ: مساجد ومدارس کثیرہ

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللہ
مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللہ
نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

Hasbii rabbi jallallaah
Maa fii qalbii ghayrallaah
Nuur-e-Muhammad sallallaah
Laa ilaaha illallaah

اول و آخر ہے اللہ
ظاہر و باطن ہے اللہ
حافظ و ناصر ہے اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

Awwal-o-Aakhir hai Allaah
Zaahir-o-Baatin hai Allaah
Haafiz-o-Naasir hai Allaah
Laa ilaaha illallaah

کون و مکاں میں ہے اللہ
دونوں جہان میں ہے اللہ
جسم میں جاں میں ہے اللہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

Kown-o-makaan main hai Allah
Dunoon jahaan main hai Allah
Jism main jaan main hai Allah
Laa ilaaha illallaah

نعت

میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ
میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے
آ گیا زندگی کا قرینہ

میں غلام غلامان احمد
میں غلام آستانِ محمد
قابل فخر ہے موت میری
قابل رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر میری چشم پوشی
ہر طلب پہ عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پہ کس قدر ہیں
مہربان خدا و تاجدارِ مدینہ

نہ ہے میرا دل شکستہ اور نہ غم
اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہمان ہوئے ہیں وہ دل میں
دل میرا بن گیا ہے مدینہ

مجھ کو طوفان کی موجوں کا کیا غم
وہ گزر جائے گا رخ بدل کر
ناخدا ہیں میرے جب محمد ﷺ
کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

پیشکش: "قادری نعت کونسل" نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات

marfat.com

درس قرآن — زکوٰۃ کے مستحق کون ہیں؟

استاذ العلماء، پیر محمد افضل قادری

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

"إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ
عَامِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ
غَارِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ
للّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ." (قرآن مجید، پارہ:10، توبہ، آیت: 60)

ترجمہ (کنز الایمان): "زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کیلئے
جو محتاج، اور نرے نادار ہوں، اور جو اسے تحصیل کر کے
ں، اور جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے، اور
دنیں چھوڑانے میں، اور قرض داروں کو، اور اللہ کی راہ میں،
سافر کو، یہ ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ علم و حکمت والا ہے"

زکوٰۃ کے مستحق صرف یہی لوگ ہیں:

۔ **فقراء:** فقیر کی جمع ہے فقیر (محتاج) وہ ہے جو
ت اصلیہ (گھر، سواری، لباس، استعمال کے برتن و بستر
اوزار پیشہ) کے علاوہ کسی نصاب کا مالک نہ ہو۔ آجکل
سے سستا نصاب ساڑھے 52 تولہ چاندی کا ہے جس کی
آج مورخہ 22-06-05 کو 8610 روپے ہے۔

۔ **مساکین:** مسکین کی جمع ہے نادار یعنی اس کے
ایک وقت کی روٹی بھی نہ ہو۔

۔ جو حکومت کی طرف سے زکوٰۃ اکٹھی کرنے پر
ر ہو لیکن اگر سید (اولاد سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا) یا
شم میں سے ہو تو نہیں لے سکتا۔

۔ **مؤلفہ قلوب:** جن کے دلوں کو اسلام یا مسلمانوں
الفت دینا ہو اس سے مراد نو مسلم ہیں یا جو اسلام کی طرف راغب ہو چکے یا پھر جو مسلم اقلیتی علاقوں میں ظالم کفار ہیں۔

نوٹ: دور صدیقی میں جب غلبہ اسلام ہوا تو صحابہ کرام نے اجماعی فیصلہ کیا کہ اب مؤلفہ قلوب کے علاوہ دیگر مصارف میں زکوٰۃ خرچ کی جائے۔

5۔ **رقاب:** سے مراد غلام اور باندیاں ہیں جن کو مالک نے مکاتب بنادیا ہو یعنی ان سے طے پایا ہو کہ اتنی رقم لاؤ تو تم آزاد ہو۔

6۔ **غارمین:** وہ مقروض جس نے گناہ کیلئے قرضہ نہیں لیا

7۔ **فی سبیل اللہ:** سے مراد مجاہدین، ضرورت مند علماء دین، طلباء علم دین، اور نادار حاجی ہیں۔

8۔ **مسافر:** جسے سفر میں خوراک، رہائش، دوائی، کرایہ وغیرہ کی ضرورت پڑ جائے۔ اور اسکے پاس مال نہ ہو۔

خبردار: مسجد، سادات، ہاشمی، گلی، سڑک، ہسپتال کی عمارت، مدرسہ کی عمارت، سکول کی عمارت، اپنے باپ دادا، اپنی ماں، اپنی اولاد یا اولاد کی اولاد، اپنی بیوی، اور اپنے شوہر پر زکوٰۃ خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر کردی ہے تو دوبارہ زکوٰۃ ادا کرے۔ البتہ بہن و بھائی اگر مستحق ہوں تو ان پر زکوٰۃ صرف کرنا نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔

یاد رہے کہ اس دور میں مستحق علماء اور طلبہ پر زکوٰۃ خرچ کرنا سب سے افضل ہے بلکہ ضروری ہے کیوں کہ ماہر علماء کے کم ہونے کی وجہ سے مساجد، مدارس، خانقاہوں اور دیگر مراکز اسلام میں دینی تعلیم و تربیت کی شدید کمی ہے۔ بلکہ بے شمار مسجدیں اور مراکز دین علماء نہ ہونے کی وجہ سے غیر آباد پڑے ہیں!!!

marfat.com

درس حدیث

یار غار، خلیفہ اول، امیر المؤمنین سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مفسر قرآن شارح حدیث
مفتی احمد یار خان نعیمی، علیہ الرحمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا رَأْسُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ حُجْرِیْ فِیْ لَيْلَةٍ ضَاحِيَةٍ اِذْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ تَكُوْنُ لِاَحَدٍ مِّنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ قَالَ نَعَمْ عُمَرُ قُلْتُ فَاَيْنَ حَسَنَاتُ اَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِنَّمَا جَمِيْعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ كَحَسَنَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَكْرٍ"

(مشکوٰۃ المصابیح، باب مناقب ابی بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما، الفصل الثالث)

ترجمہ: "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ جب رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک ایک چاندنی رات میں میری گود میں تھا، میں بولی یا رسول اللہ کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے تاروں کے برابر ہوں گی؟ فرمایا: ہاں! وہ حضرت عمر ہیں۔ میں بولی تو جناب ابو بکر کی نیکیاں کہاں گئیں؟ فرمایا: حضرت عمر کی ساری نیکیاں ابو بکر کی نیکیوں میں سے ایک نیکی کی طرح ہیں۔"

☆ ضاحیہ بنا ہے ضحو سے بمعنی چمکدار روشن۔ اس سے مراد وہ رات ہے جس میں چاندنی ہو اور بادل نہ ہو آسمان صاف ہو چاند خوب چمک رہا ہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ کی گود اس وقت عرش معلی سے افضل ہو گئی ہو گی کہ وہ صاحب قرآن ﷺ کی رحل بنی (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)۔

☆ اس سوال سے معلوم ہو رہا ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا عقیدہ یہ تھا کہ حضور ﷺ کو ہر آسمان کے ہر گوشہ کی خبر ہے اور زمین کے ہر کونہ اور تاقیامت اپنے ہر امتی کے ہر عمل کی خبر ہے کیونکہ تارے مختلف آسمانوں پر ہیں اور امت کی عبادتیں زمین کے مختلف گوشوں میں دن کے اجالے میں رات کے اندھیرے میں ہوں گی، دو چیزوں کی برابری یا کمی بیشی وہ ہی بتا سکتا ہے جسے دونوں کی خبر ہو۔ یہ ہے حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کا عقیدہ!

☆ یہ ہے حضور انور ﷺ کا علم کہ نہ یہ فرمایا کہ جبریل امین علیہ السلام کو آنے دو پوچھ کر بتائیں گے نہ یہ کہ قلم دوات کاغذ لاؤ ٹوٹل لگا کر کہیں گے نہ یہ کہ ذرا مجھے سوچ کر حساب لگا لینے دو بلا تامل فرمایا کہ میری ساری امت میں حضرت عمر وہ ہیں جن کی نیکیاں تعداد میں آسمانوں کے تاروں کے برابر ہیں! یہ ہے حضور کا علم غیب کلی!

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سمجھیں کہ "احد" میں حضرت ابو بکر صدیق بھی داخل ہیں اور ان کی نیکیاں حضرت عمر کی نیکیوں سے کم ہیں۔

☆ اس ایک نیکی میں بہت گفتگو ہے کہ اس سے کونسی نیکی مراد ہے۔ فقیر کے نزدیک اس سے مراد ہجرت کی رات غار ثور میں حضور انور ﷺ کی خدمت مراد ہے۔ اس رات حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تہجد نہیں پڑھی تھی اور کوئی عبادت نہیں کی تھی، حضور انور ﷺ کی بے مثال خدمت کی تھی اور آپ کا مبارک سر اپنے زانو پر رکھ کر خوب جی بھر کر اس صورت پاک کے نظارے کئے تھے، یہ ایک نیکی دنیا بھر کی ساری نیکیوں سے بڑھ کر قرار پائی۔

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے

(امام اہلسنت الشاہ احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ)

ختم گیارہویں شریف اور اعتراضات کے جوابات

دوسری اور آخری قسط

پیشوائے اہلسنت
پیر محمد افضل قادری

پہلا اعتراض:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"وان لیس للانسان الا ما سعی." (1)

ترجمہ: "اور یہ کہ نہیں ہے انسان کیلئے مگر جو [اس] نے کوشش کی۔"

لہٰذا معتزلہ فرقہ اور اس زمانہ میں ان کے [پیرو]کاروں کا اعتراض ہے کہ اس آیت کی رو سے انسان کو [صر]ف اپنی کوشش اور عمل سے فائدہ پہنچتا ہے دوسروں کی [دعا]ؤں یا ایصال ثواب (اپنی نیکی کا دوسروں کو ثواب پہنچانا) [س]ے فائدہ نہیں پہنچتا۔

جواب:

اس آیت کا یہ مفہوم لینا غلط ہے کیونکہ اس سے [بہ]ت سی آیات اور احادیث کی مخالفت و نفی لازم آتی ہے جیسا [کہ] قرآن مجید میں ہے:

"والذین جاء وا من بعدھم یقولون ربنا اغفرلنا [و]لاخواننا الذین سبقونا بالایمان." (2)

ترجمہ: "اور جو ان کے بعد آئے وہ کہتے ہیں اے [ہمار]ے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گزر گئے۔"

قرآن مجید میں ہے:

"ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب" (3)

ترجمہ: "اے میرے رب میری، میرے والدین اور مومنین کی بخشش فرمانا جس دن حساب قائم ہو۔"

یہ دعاء سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے اور نماز میں سب مسلمان یہ دعاء کرتے ہیں۔ اس سے ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کیلئے دعاء کرنا روز روشن کی طرح ثابت ہے۔

حدیث مبارک میں ہے:

"ما من رجل یموت فیقوم علی جنازته اربعون رجلا لا یشرکون باللہ شیا الا شفعھم اللہ فیه."

ترجمہ: "نہیں ہے کوئی (مسلمان) شخص جس کی نماز جنازہ میں چالیس شخص کھڑے ہو جائیں جو مشرک نہ ہوں مگر اللہ تعالیٰ اس میت کے بارے میں ان کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔" (4)

ایک اور حدیث مبارک میں ہے:

[ح]والہ1: "قرآن مجید" سورہ نجم، پارہ نمبر 26، آیت نمبر 39.
[ح]والہ2: "قرآن مجید" سورہ حشر، پارہ نمبر 28، آیت نمبر 10.
[ح]والہ3: "قرآن مجید" سورہ ابراھیم، پارہ نمبر 13، آیت نمبر 41.
[ح]والہ4: "صحیح مسلم" کتاب الجنائز، باب من صلیٰ علیه اربعون شفعوا فیه، حدیث نمبر 1577. وغیرہ

maktabah.org

"عن عبد الله ابن عباس رضی الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ ما ا لمیت فی القبر الا کالغریق المتغوّث ینتظر دعوۃً تلحقه من اب او ام او اخ او صدیق فاذا تلحقه کان احبَّ الیه من الدنیا وما فیها وان الله تعالیٰ لیدخل علی اهل القبور من دعاء اهل الارض امثال الجبال من الرحمة وان هدیّة الاحیاء الی الاموات الاستغفار لهم."

ترجمہ: "نبی پاک ﷺ نے فرمایا: قبر میں میت ایسے ہے جیسے پانی میں ڈوبنے والا اور اپنی مدد کیلئے فریاد کرنے والا، میت دعا کا انتظار کرتی ہے جو اسے باپ، ماں، دوست اور بھائی کی طرف سے پہنچتی ہے۔ پس جب دعا میت کو پہنچتی ہے تو وہ اس کیلئے دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے زیادہ محبوب ہوتی ہے اور بیشک اللہ تعالیٰ زمین والوں کی دعاؤں کی وجہ سے قبر والوں پر پہاڑوں کی مثل رحمت داخل فرماتا ہے اور بے شک زندوں کا مردوں کیلئے تحفہ ان کیلئے دعاءِ مغفرت ہے۔" (5)

ایک اور حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"یتبع الرجل یوم القیمة من الحسنات کامثال الجبال فیقول انی لی هذا فیقال باستغفار ولدک لک."

ترجمہ: قیامت کے دن ایک آدمی کے پیچھے پہاڑوں کی مثل نیکیاں چلیں گی تو وہ کہے گا یہ نیکیاں کہاں سے ہیں؟ تو کہا جائیگا تیرے لئے تیری اولاد کی دعاء مغفرت کی وجہ سے۔ (6)

ان احادیث مبارک سے بھی دعاء کی افادیت روز روشن کی طرح واضح ہے۔

ایک حدیث پاک میں ہے کہ ایک شخص عاص ابن وائل (جو کہ کافر تھا) نے 100 غلاموں کو آزاد کرنے کی وصیت کی، اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کئے تو اس کے دوسرے بیٹے عمرو نے باقی پچاس غلاموں کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا اور کہا میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھتا ہوں تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ نے سو غلاموں کو آزاد کرنے کی وصیت کی تھی میرے بھائی ہشام نے پچاس غلام آزاد کر دیئے ہیں اور پچاس باقی ہیں کیا میں اس کی طرف سے آزاد کر دوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"انه لو کان مسلما فاعتقتم عنه او تصدقتم عنه او حججتم عنه بلغه ذالک." (7)

ترجمہ: "بیشک وہ اگر مسلمان ہوتا تو تم اس کی طرف سے غلام آزاد کرتے یا صدقہ کرتے یا حج کرتے تو ضرور یہ ثواب اسے پہنچ جاتا۔"

ایک حدیث مبارک میں ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا:

"هٰذا عنی وعمن لم یضح من امتی." (8)

ترجمہ: "یہ میری طرف سے ہے اور میری امت میں سے ہر اس شخص کی طرف سے جس نے قربانی نہیں دی"

ایک اور حدیث مبارک میں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ہم مردوں کیلئے دعائیں کرتے ہیں اور ان کی طرف سے صدقات اور حج کرتے ہیں کیا یہ چیزیں مردوں کو پہنچتی ہیں تو فرمایا:

"انه یصل الیهم ویفرحون به کما یفرح احدکم بالهدیة."

ترجمہ: "بیشک یہ انہیں پہنچتی ہیں اور اس سے وہ خوش

حوالہ5: "مشکوۃ المصابیح" باب الاستغفار و التوبة، الفصل الثالث، صفحہ: 206۔ و "شعب الایمان" للبیهقی
حوالہ6: "رواہ البخاری فی الادب المفرد" صفحہ نمبر 9۔ و "مشکوٰۃ المصابیح"
حوالہ7: "سنن ابو داؤد، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی وصیة الحربی الخ، حدیث: 2497۔ و "مشکوٰۃ المصابیح"
حوالہ8: "سنن ترمذی، کتاب الاضاحی، عن رسول الله، باب ما جاء ان الشاۃ الواحدة الخ، حدیث نمبر 1425۔

marfat.com

...وتے ہیں جیسا کہ تم میں سے کوئی ایک ہدیہ سے خوش ہوتا ہے۔" (9)

اس حدیث مبارک میں رسول اللہ ﷺ نے میت ...و ثواب پہنچنے کے بارے میں اٹل فیصلہ فرمادیا۔ نیز فرمایا کہ ...بروالے دعاؤں صدقات اور حج کا ثواب پہنچانے سے خوش ...وتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اہل سنت ختم گیارھویں اور دیگر ...توں میں حضور نبی اکرم ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک ...ندوں کو ثواب پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا اس حدیث نبوی کے مطابق ...ختم دلانے سے نبی اکرم ﷺ اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک ...ندے ختم دلانے والوں پر خوش ہو جاتے ہیں۔

ایک روایت میں ہے:

"عن الشعبی کانت الانصار اذا مات لھم ...میت اختلفوا الی قبرہ یقرؤن القرآن." (10)

ترجمہ: "امام شعبی فرماتے ہیں: انصار مدینہ جب ان ...ں کوئی وفات پاتا تو وہ اس کی قبر پر آتے جاتے اور قرآن ...ک کی تلاوت کرتے۔"

اسی مقام پر مفسر قرآن حضرت قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ترجمہ: "حافظ شمس الدین ابن عبد الواحد کہتے ہیں ...ہر شہر کے مسلمان ہمیشہ سے اکٹھے ہو کر اپنے مردوں کیلئے ...قرآن خوانی کرتے ہیں اور کبھی کسی نے اس پر اعتراض ...نہیں کیا، تو یہ اجماع امت ہوا۔"

مسلمانوں کیلئے دعاءِ مغفرت اور ایصال ثواب (اپنی ...نیکی کا دوسروں کو ثواب پہنچانا) اس پر بے شمار دلائل ہیں ...اختصار کے پیش نظر اسی پر اکتفاء کیا ہے اور یقیناً ایک حق کے ...متلاشی کے لئے یہ دلائل ناکافی نہیں ہیں۔

اسی طرح ورثاء کا میت کی طرف سے حج بدل کرنا یا اس کے قرضے اتارنا اس جیسی اور بہت سی صورتیں ہیں کہ ایک مسلمان کے عمل سے مسلمان اموات کو فائدہ پہنچتا ہے۔ لہٰذا صحابی رسول حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کو منسوخ قرار دیا (تفسیر بغوی) اور کئی مفسرین نے کہا ہے اس آیت میں سعی سے مراد ایمان ہے اور معنیٰ یہ ہے کہ انسان صرف اپنے ایمان سے فائدہ اٹھا سکتا ہے یعنی اگر کافر ہے تو دوسرے کے ایمان سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اسی طرح آیات کا ظاہری تعارض ختم کرنے کیلئے مفسرین نے اور تاویلیں بھی کی ہیں۔

دوسرا اعتراض:

ختم گیارھویں کی مروجہ صورت عہد نبوی و عہد صحابہ میں نہ تھی لہٰذا یہ بدعت و گمراہی اور دین میں اضافہ ہے۔

الزامی جواب:

کتنے ہی دینی کام ہیں جن کی مروجہ صورت عہد نبوی و عہد صحابہ میں موجود نہیں تھی مخالفین ان کو بدعت و گمراہی اور دین میں اضافہ قرار کیوں نہیں دیتے مثلاً قرآن کے مختلف زبانوں میں ترجمے، قرآن مجید کے حاشیے اور تفاسیر کی کتب، بخاری و مسلم سمیت حدیث کی بڑی بڑی کتابوں کی موجودہ ترتیب و صورت، مدارس دینیہ میں مروج مختلف نصاب اور تمام دینی کتابیں، تبلیغ دین کے مروجہ جدید طریقے اور جلسے و کانفرنسیں، مساجد کے نئے نئے نقشے و ڈیزائن جو کہ عہد نبوی و عہد صحابہ کی مسجد نبوی سے قطعاً مختلف ہیں، مخالفین کے مدرسوں میں ختم بخاری، جہاد کے جدید ہتھیار، مسجدوں کے مینار، نماز باجماعت کے مقررہ اوقات۔ تلک عشرۃ کاملہ

اگر یہ سب کام عہد نبوی و عہد صحابہ میں اپنی

حوالہ9: "مسند احمد". و "الاکمال" لابن ماکول، جز نمبر 2 صفحہ نمبر 313، دار الجبل بیروت.

حوالہ10: "تفسیر مظہری" و "شرح الصدور" للسیوطی

maktabah.org

موجودہ صورت کے ساتھ موجود نہ ہونے کے باوجود صرف اس لئے جائز اور دینی کام ہیں کہ ان کے اندر دینی فائدہ ہے تو ختم گیارہویں اور ذکر میلاد کے اندر بھی دینی فائدہ ہے۔ حقیقت امر یہ ہے کہ مخالفین ان کاموں کو بدعت قرار دینے میں بہت خیانت سے کام لیتے ہیں۔ ورنہ یہ کام بدعت سیئہ کے زمرے میں نہیں آتے ہیں بلکہ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ میلاد میں شان مصطفیٰ بیان کی جاتی ہے اور ختم گیارہویں شریف میں شان اولیاء بیان کی جاتی ہے اور مخالفین کے دل شان مصطفیٰ و شان اولیاء کے بغض و عناد سے بھرے پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت عطا فرمائے!!!

تحقیقی جواب:

بدعت کا معنیٰ ایجاد ہے۔

اور شارح مسلم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: شرعاً بدعت سے مراد دین میں وہ نئی چیز ہے جو نبی اکرم ﷺ کے ظاہری زمانے میں نہیں تھی۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ)

ارشاد نبوی ہے:

"من احدث فی امرنا ھذا مالیس منه فھورد."

ترجمہ: "جو ہمارے اس دین میں ایسی چیز پیدا کرے جو اس دین میں سے نہ ہو (یعنی دین میں اس پر کوئی دلیل نہ ہو بلکہ وہ نئی چیز دین کی مخالف یا دین کو بدل دینے والی ہو) تو وہ مردود ہے۔ (11)

اس حدیث مبارک میں نبی اکرم ﷺ نے دین میں ہر نئی چیز کو مردود قرار نہیں دیا۔ (اگر آپ ایسا فرما دیتے تو آج مساجد و مدارس اور دین کی تعلیم و تبلیغ کا سارا انظام بدعت سیئہ و مردود قرار پاتا) بلکہ ایسی نئی چیزوں کو مردود قرار دیا جن پر شرع شریف میں کوئی دلیل نہیں لہٰذا اس حدیث کی بنیاد پر محدثین اور فقہا نے بدعت (دین میں نئی بات) کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔

1۔ بدعت حسنہ 2۔ بدعت سیئہ

مرزا غلام احمد قادیانی کا یہ عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں میں زندہ نہیں ہیں اور نزول مسیح سے مراد یہ ہے کہ اس امت میں ایک شخص مثلِ عیسیٰ پیدا ہو گا اور وہ مرزا قادیانی ہے یہ عقیدہ دین میں نئی چیز ہے اور اس کی کوئی دلیل شرع میں نہیں ہے بلکہ شرع کے مخالف ہے لہٰذا یہ عقیدہ بدعت سیئہ ہے۔ اسی طرح مخالفین اہل سنت کا عقیدہ کہ نماز میں رسول اللہ ﷺ کا خیال لانا گائے گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے کہیں برا ہے (صراط مستقیم اسمٰعیل دہلوی) اور اس قسم کے دیگر گستاخانہ عقائد بدعت سیئہ ہیں۔ جبکہ قرآن کے ترجمے، دینی کتابیں، تعلیم اور تبلیغ کے جدید طریقے، میلاد اور ختم گیارہویں شریف کے روح پرور دینی کاموں جیسے نئے نئے طریقے بدعت حسنہ ہیں۔

بدعت حسنہ کے جواز و استحباب کا واضح اشارہ اس حدیث میں بھی ہے:

من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجرمن عمل بھا." (12)

ترجمہ: جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور اس پر عمل کرنے والے کے ثواب کی مثل بھی۔"

بلکہ فقہا اسلام نے فرمایا: بعض بدعات حسنہ واجب کا درجہ رکھتی ہیں جیسا کہ فہم قرآن کیلئے علم نحو پڑھنا۔

نیز حدیث پاک کل بدعة ضلالة ترجمہ ہر بدعت گمراہی ہے اس حدیث کے تحت محدثین نے لکھا ہے کہ

حوالہ 11: "صحیح مسلم" کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة، ورد محدثات الامور، حدیث: 3242.
حوالہ 12: "صحیح مسلم" کتاب الزکوٰة، باب الحث علی الصدقة الخ، حدیث: 1691.

marfat.com

یہاں بدعت سیئہ مراد ہے یعنی ہر بدعت سیئہ گمراہی ہے۔

تیسرا اعتراض:

یہ ہے کہ ختم گیارہویں کی تاریخ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے مقرر نہیں کی لہذا یہ بھی بدعت اور دین میں اضافہ ہے۔

الزامی جواب:

یہ ہے کہ مخالفین بھی کانفرنسوں، تبلیغی اجتماعات، تعلیم وتعلم، نکاح شادی اور کئی اور خالص دینی کاموں کیلئے تاریخ اور وقت مقرر کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے ایسے کاموں کیلئے کوئی نظام الاوقات مقرر نہیں ہوتا۔ تو وہ اسے بدعت اور دین میں اضافہ قرار کیوں نہیں دیتے؟ تو جس طرح بے شمار دیگر کاموں میں وقت اور تاریخ مقرر کرنا جائز ہے اسی طرح گیارہویں شریف اور دیگر ختموں میں بھی جائز ہے!!!

تحقیقی جواب:

یہ ہے کہ اگر شرع شریف نے کسی کام (مثلاً روزہ رمضان حج میں وقوف عرفات) کی تاریخ یا وقت مقرر کردیا ہے تو اس شرعی تاریخ یا وقت کو تبدیل کرنا بدعت اور دین میں تبدیلی ہے اور اگر شرع شریف نے ایک کام کا وقت مقرر نہیں کیا جیسے قرآن خوانی، تعلیم و تعلیم، نفلی عبادات، نکاح، ذکر میلاد، ایصال ثواب، دعاء، ادائیگی زکوٰۃ اور دیگر بے شمار دینی کام تو بندوں کیلئے ایسے دینی کاموں کیلئے وقت، تاریخ مقرر کرنے کی کوئی ممانعت نہیں۔ مشکوۃ المصابیح میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعرات کا دن وعظ کیلئے مقرر کیا تھا۔ چنانچہ صحابہ کرام میں سے کسی نے اعتراض نہیں کیا تو گویا اجماع صحابہ قائم ہو گیا کہ اچھے کاموں کیلئے تاریخ مقرر کرنا شرعاً جائز ہے۔

چوتھا اعتراض:

چوتھا سوال یہ ہے کہ ختم گیارہویں میں "یا شیخ عبدالقادر جیلانی..." اور "امداد کن امداد کن..." جیسے کلمات شرکیہ ہیں۔ کیوں کہ مردوں سے امداد مانگنا یا کسی کو غائبانہ پکارنا شرک ہے۔

جواب:

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو دور و نزدیک سے سننے دیکھنے اور تصرف کرنے کی طاقت عطا فرماتا ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

"قال الذی عندہ علم من الکتاب انا اتیک بہ قبل ان یرتد الیک طرفک." (13)

ترجمہ: "ایک شخص (آصف بن برخیا) جس کے پاس کتاب کا علم تھا، نے کہا میں وہ تخت (یعنی بلقیس کا تخت صنعاء یمن سے ملک شام میں) آپ کے پاس آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے لاتا ہوں۔

بخاری شریف میں ہے:

ما یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصربہ ویدہ التی یبطش بھا ورجلہ التی یمشی بھا و لو سئلنی لا عطینہ ولو استعاذنی لا عیذنہ" (14)

ترجمہ: "میرا بندہ نفل عبادات کے ذریعے قرب کے مدارج طے کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں پس جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے سنتا ہے اور اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہے جن سے وہ پکڑتا

حوالہ 13: "قرآن مجید" پارہ نمبر 19، سورہ نمل، آیت نمبر 20.

حوالہ 14: "صحیح بخاری" کتاب الرقاق، باب التواضح، حدیث نمبر 6021، ترقیم الاحادیث: العلمیہ.

ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگے تو ضرور عطا کرتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ مانگے تو میں اسے اپنی پناہ عطا فرماتا ہوں۔"

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک لشکر حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں نہاوند کے علاقے میں لڑ رہا تھا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران فرمایا:

"یاساریة الجبل."

"اے ساریہ! پہاڑ (یعنی پہاڑ کی پناہ لے لو)۔"

چنانچہ حضرت عمر فاروق کی آواز نہاوند میں حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ نے سنی۔ (15)

ان دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کو ایسی روحانی طاقت عطا فرماتا ہے کہ وہ خدائی صفات کا مظہر بن جاتے ہیں لہٰذا وہ دور و نزدیک سے دیکھ سکتے ہیں، سن سکتے ہیں، تصرف کر سکتے ہیں، یقیناً حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ جو کہ امت مصطفیٰ کے مرکزی ولی اور غوث اعظم ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار کرامات سے نوازا اور اعلیٰ روحانی طاقت عطا فرمائی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

نظرت الی بلاد الله جمعا کخردلة علی حکم الاتصال

ترجمہ: "میں نے اللہ کے تمام شہروں کو بیک وقت اس طرح دیکھا جیسے رائی کا دانہ۔" (قصیدہ غوثیہ)

نیز یاد رہے کہ موت کے بعد سننے دیکھنے کی طاقت دنیا کی نسبت زیادہ ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے:

"بے شک میت (دفن کر کے جانے والوں کے) جوتوں کی آواز سنتی ہے۔" (16)

ظاہر ہے کہ ایک زندہ آدمی کے اوپر اتنی مٹی ڈال دی جائے تو وہ نہ باہر سے دیکھ سکتا ہے نہ سن سکتا ہے۔ اسی طرح اہل قبور کا سلام کی آواز سننا اور جواب دینا بھی احادیث نبویہ سے ثابت ہے۔

نیز یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندے کو جو مقام محبوبیت اور جو روحانی تصرفات کی طاقت دنیا میں عطا فرماتا ہے موت کے بعد اسے سلب نہیں فرماتا بلکہ اس میں اور اضافہ فرماتا ہے۔ مخالفین کی مسلمہ شخصیت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"و لهٰذا گفته اند که ایشان در قبر خود مثل احیاء تصرف می کنند." (ہمعات ہمعہ 11)

ترجمہ: "اسی لئے وہ (اولیاء کرام) فرماتے ہیں کہ آپ (حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ) اپنی قبر میں زندوں کی مثل تصرف کرتے ہیں۔"

لہٰذا چاروں سلسلوں کے اولیاء کرام سے "یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیأللہ" کا وظیفہ ثابت ہے اور دیوبندیوں وہابیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی لکھتے ہیں:

"یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیأللہ" صحیح العقیدہ سلیم الفہم کیلئے جواز کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ (17)

پانچواں اعتراض:

غیر اللہ کی نذر و نیاز شرک ہے جب کہ کہا جاتا ہے یہ غوث اعظم کی نیاز ہے۔

جواب:

شرع شریف میں نذر یہ ہے کہ کوئی مسلمان کسی مقصودی عبادت کو جو اس پر فرض نہ ہو اپنے آپ پر لازم کرے۔ اس معنیٰ میں نذر کی نسبت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے لیکن عرف عام میں نذر کا معنیٰ تحفہ اور ہدیہ

حوالہ15: "دلائل النبوه بیہقی" و"الاصابه" احمد بن علی بن حجر عسقلانی، جز:3، صفحہ:6، دار الجبل بیروت
حوالہ16: "صحیح بخاری" کتاب الجنائز، باب المیت یسمع خفق النعال، حدیث نمبر 1252.
حوالہ17: "امداد الفتاوی" جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 94.

marfat.com

ہوتا ہے جیسے شعراء کہتے ہیں: یہ منقبت یا یہ شعر فلاں شخصیت کو نذر کیا جاتا ہے۔ تو کبھی کسی نے اسے شرک قرار نہیں دیا اسی طرح جب نذر و نیاز کا لفظ اولیاء کرام کی طرف منسوب ہوتا ہے تو عرف عام میں اس سے مراد عبادت کے ثواب کا وہ تحفہ وہدیہ ہوتا ہے جو بزرگوں کی ارواح کو پہنچایا جاتا ہے۔ اور پہلے سوال کے جواب میں ہم دلائل شرعیہ سے ثابت کر چکے ہیں کہ مسلمان اپنی ہر قسم کی عبادات (بدنی، مالی اور مرکب) کا ثواب کسی دوسرے مسلمان کو پہنچا سکتا ہے۔ چنانچہ مخالفین کے مسلمہ بزرگ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"لاکن حقیقت این نذر آنست که اهداء ثواب طعام و انفاق و بذل مال بروح میت که امریست مسنون واز روئے حدیث صحیحه است مثل ماورد فی الصحیحین من حال ام سعد وغیره الخ." (18)

ترجمہ: "لیکن اس نذر کی حقیقت یہ ہے کہ کھانے یا مال خرچ کرنے کا ثواب کسی میت کی روح کو ہدیہ کر دینا جو کہ مسنون ہے اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدہ کے بارے میں حدیث کی دو صحیح کتابوں میں روایت وارد ہوئی ہے۔"

چھٹا اعتراض:

"وما اهل به لغير الله" (19) یعنی اللہ نے حرام کیا اس چیز کو جس پر اللہ کے غیر کا نام پکارا جائے۔

لہٰذا گیارہویں غوث اعظم حرام ہے کیوں کہ اس پر غیر خدا شیخ عبد القادر جیلانی کا نام پکارا جاتا ہے

الزامی جواب:

اگر کسی چیز پر غیر خدا کا نام پکارنے سے وہ شئی حرام ہو جاتی ہے تو تمام مسجدیں اور مدرسے (جیسے فیصل مسجد، مسجد اہل حدیث، جامعہ اشرفیہ وغیرہا) کو بھی حرام ہو جانا چاہئے اور اسی طرح عورتوں پر مردوں کا نام بولا جاتا ہے کہ یہ عورت فلاں کی بیوی ہے اسی طرح گھروں، زمینوں، پلاٹوں، گاڑیوں حتیٰ کہ قربانی وعقیقہ کے جانوروں پر غیر خدا کا نام بولا جاتا ہے لہٰذا ان تمام اشیاء کو حرام ہو جانا چاہئے حالانکہ ایسا نہیں ہے لہٰذا ایصال ثواب کی چیزوں پر حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر بزرگان دین کا نام پکارنا بھی جائز ہے۔

تحقیقی جواب:

ایصال ثواب کی چیزوں پر بزرگوں کا نام پکارنا سنت صحابہ سے ثابت ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ حضرت سعد ابن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:

"یارسول اللہ ﷺ ان ام سعد ماتت فای الصدقة افضل قال الماء فحفر بئراً وقال هذا لام سعد"

ترجمہ: "اے اللہ کے رسول! بیشک ام سعد فوت ہو گئی ہیں کونسا صدقہ بہتر ہے؟ فرمایا: پانی۔ تو انہوں نے ایک کنواں کھودا اور کہا: یہ سعد کی ماں کا ہے۔" (20)

یہ کنواں اللہ کے نام کا صدقہ تھا تو صحابی رسول نے اپنی ماں کو ثواب پہنچانے کی نیت سے اپنی ماں کی طرف منسوب کیا بلکہ اس کنویں کا نام "بئر ام سعد" پڑ گیا تو رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام میں سے کسی شخصیت نے اسے ناجائز قرار نہیں دیا۔ جس سے ثابت ہوا کہ صدقہ و عبادت کی چیزوں پر مجازی طور پر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا نام پکارنا جائز ہے۔

معترض نے "وما اهل به لغير الله" کا جو ترجمہ کیا ہے یہ ترجمہ وہابی علماء کا خود ساختہ اور غلط ترجمہ ہے۔ اس کا

حوالہ18: "فتاوی عزیزیہ" جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 121.
حوالہ19: "قرآن مجید" پارہ نمبر 2، سورہ بقرہ، آیت نمبر 173.
حوالہ20: "سنن ابوداؤد" کتاب الزکوٰۃ، باب فی فضل سقی الماء، حدیث نمبر 1431، ترقیم العلمیہ.

صحیح ترجمہ وہ ہے جو جمہور مفسرین نے کیا ہے۔ امام المفسرین صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنھما اسی آیت کے تحت فرماتے ہیں:

ما ذبح لاسم غیر اللہ عمدا للاصنام." (21)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اس جانور کو جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے نام پر یعنی بتوں کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔''

وہابیوں کی مسلمہ شخصیت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ترجمہ قرآن ''فتح الرحمٰن'' میں یہی ترجمہ کیا ہے۔

الحمدللہ روئے زمین کے مسلمان جانوروں کو اللہ تعالیٰ کے نام (باسم اللہ اکبر) کے ساتھ ذبح کرتے ہیں۔ کبھی کسی نے نبی یا ولی کے نام پر جانور کو ذبح نہیں کیا۔

ساتواں سوال:

غوث اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا فریادرس۔ یہ کلمہ شرکیہ ہے کیوں کہ سب سے بڑا فریادرس اللہ تعالیٰ ہے

الزامی جواب:

یہ ہے کہ قائد اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا رہنما، وزیر اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا مددگار یا سب سے بڑا ذمہ دار، فاروق اعظم کا معنیٰ ہے سب سے بڑا حق و باطل میں فرق کرنے والا اور صدیق اکبر کا معنیٰ ہے سب سے بڑا سچا۔ لغوی معنیٰ کے اعتبار سے ان سب کا اطلاق صرف اللہ تعالیٰ پر ہونا چاہئے لیکن عرف میں ان کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر نہیں کرتے بلکہ قائد اعظم، بانی پاکستان محمد علی جناح کو کہا جاتا ہے۔ وزیر اعظم کسی ملک کے انتظامی سربراہ کو کہا جاتا ہے۔ فاروق اعظم صحابی رسول حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔ اور صدیق اکبر صحابی رسول حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔ تو جس طرح یہ الفاظ مخصوص معنیٰ کے اعتبار سے بندوں کیلئے جائز ہیں اور آج تک کبھی کسی نے ان کو شرکیہ قرار نہیں دیا اسی طرح غوث اعظم کا مخصوص معنیٰ کے اعتبار سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی پر اطلاق جائز ہے۔

تحقیقی جواب:

غوث کا معنیٰ ہے: فریادرس یا مددگار یا فریاد کرنے والا۔ حقیقی فریادرس اور مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عطا سے اللہ تعالیٰ کے بندے بھی فریادرس اور مددگار ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''انما ولیکم اللہ ورسولہ والذین آمنوا" (22)

ترجمہ: ''تمہارا مددگار اللہ ہے اور اس کا رسول ہے اور وہ لوگ جو ایمان ہوئے۔''

اس آیت مبارک میں ایمان والوں کو بھی مددگار قرار دیا گیا ہے۔ صوفیاء کی اصطلاح میں غوث اللہ کے نیک بندوں کے ایک مرتبہ کا نام ہے اور غوث اس ولی اللہ کو کہا جاتا ہے جو اپنے زمانے میں ولایت کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہو اور اولیاء کرام اس سے فیوض و برکات حاصل کرتے ہوں۔ بخاری شریف میں ہے **ولو سئلنی لا عطینہ** اگر وہ (ولی اللہ) مجھ سے مانگے تو ضرور میں اسے عطا کرتا ہے۔ (23)

اس حدیث کے مطابق ولی اللہ کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مانگنے والا اور فریاد کرنے والا ہوتا ہے اور اس کا رب اسے اپنے خزانوں میں سے عطا کرنے والا ہوتا ہے اور آیت بالا سے ثابت ہے کہ بندگانِ خدا مدد کرنے والے ہوتے ہیں۔ لہٰذا غوث کے دونوں معنیٰ فریاد کرنے والا اور فریادرس اور امداد کرنے والا ''ولی اللہ'' کے اندر شرعاً

حوالہ21: ''تفسیر ابن عباس'' سورہ بقرہ، آیت نمبر 173۔
حوالہ22: ''قرآن مجید'' پارہ نمبر 7، سورہ مائدہ، آیت نمبر 55۔
حوالہ23: ''صحیح بخاری'' کتاب الرقاق، باب التواضح، حدیث نمبر 6021، ترقیم الاحادیث: العلمیہ۔

marfat.com

ثابت ہوئے۔

صوفیاء اسلام نے قطب الاقطاب محی الدین والسنہ حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو اس امت کے اولیاء کا سلطان اور غوث اعظم قرار دیا ہے۔ چنانچہ خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یا غوث معظم نور ہدیٰ مختار نبی مختار خدا
سلطان دو عالم قطب علیٰ حیران ز جلالت ارض وسما
(مہر منیر)

لہٰذا واضح ہو گیا کہ غوث اعظم اللہ کے محبوب بندوں کے ایک مرتبہ کا نام ہے اور اس سے یہ مراد نہیں کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (العیاذ باللہ) اللہ تعالیٰ سے بھی بڑے مددگار ہیں۔ تو جس طرح صدیق اکبر سے مراد صحابہ کرام اور امت مسلمہ میں سب سے بڑا سچا مراد ہے، فاروق اعظم سے صحابہ کرام اور امت مسلمہ میں سب سے بڑے حق باطل میں فرق کرنے والا مراد ہے، جس طرح قائداعظم سے تحریک پاکستان کے رہنماؤں میں سے بڑا رہنما مراد ہے، اسی طرح غوث اعظم سے اولیاء کرام کی جماعت میں سے سب سے بڑا فریاد کرنے والا اور فریادرسی کرنے والا ولی اللہ مراد ہے

آٹھواں اعتراض:

کھانا سامنے رکھ کر اس پر قرآن پڑھنے اور اس پر دعا کرنے کا ثبوت کیا ہے؟

جواب:

کھانے پر قرآن مجید کی تلاوت اور دعا کرنے کی شرع شریف میں کہیں ممانعت نہیں آئی البتہ قرآن مجید کی جب بھی تلاوت کی جائے یا دعا کی جائے تو اس پر ثواب کا وعدہ احادیث مبارکہ میں موجود ہے بلکہ کھانے پر کلام پڑھنے کی اور دعا کرنے کی دلیل خاص بھی احادیث میں موجود ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک طشت میں حلوہ بھیجا تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا فلاں فلاں کو اور جو بھی تمہیں ملے بلا لاؤ فرماتے ہیں 300 آدمی جمع ہو گئے۔ فرماتے ہیں:

"فرأیت النبی ﷺ وضع یده علی تلک الحیسة وتکلم بما شاء الله۔"

ترجمہ: "میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ اس حلوہ پر رکھا اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا۔"

اور دس دس افراد کو کھانے کی دعوت دی۔ حضرت انس فرماتے ہیں کہ سب لوگوں نے پیٹ بھر کر حلوہ کھایا لیکن اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ (24)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جنگ تبوک کے سفر میں کھانے کی اشیاء ختم ہونے کی وجہ سے لوگوں کو سخت بھوک نے ستایا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی درخواست پر حضور ﷺ نے بچی کچھی اشیاء طعام کے ڈھیر پر دعاء برکت فرمائی۔ حدیث پاک میں ہے:

"فدعا رسول ﷺ بالبرکة وقال خذوا فی اوعیتکم"

ترجمہ: یعنی رسول اللہ ﷺ نے دعائے برکت فرمائی اور فرمایا اسے اپنے برتنوں میں محفوظ کر لو۔" (25)

چنانچہ لوگوں نے پیٹ بھر کر کھایا اور تمام برتن بھی بھر لیے لیکن اشیاءِ طعام ختم نہیں ہوئیں!!!

حوالہ24: "صحیح بخاری" کتاب النکاح، باب النسوة اللاتی یهدین الخ، حدیث: 4765۔
و "مشکوٰة المصابیح" باب المعجزات، الفصل الاول، صفحہ: 539، طبع قدیمی کتب خانہ کراچی۔
حوالہ25: "مشکوٰة المصابیح" باب المعجزات، الفصل الاول، صفحہ: 538۔ و "صحیح مسلم"۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فانوس بن کے جسکی حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے!!

پیشوائے اہلسنت، استاذ العلماء، جانشین قطب الاولیاء

پیر محمد افضل قادری

دامت برکاتہم العالیہ

کی دینی، ملی، علمی، تبلیغی، رفاہی، روحانی، تدریسی، تعمیراتی، انقلابی
سماجی، اشاعتی، تحریکی، اور میدان مناظرہ میں شاندار خدمات کا

اجمالی خاکہ

ھدیہ اخلاص بخدمت پیر محمد افضل قادری صاحب

امیر: عالمی تنظیم اہلسنت + مہتمم: جامعہ قادریہ عالیہ وشریعت کالج طالبات ودیگر مساجد ومدارس + سجادہ نشین: خانقاہ قادریہ عالیہ، نیک آباد گجرات

م	مرحبا اے پیر افضل قادری صد مرحبا	بول بالا تو نے دین مصطفیٰ کا کر دیا
ح	حق کی خاطر جان کی کب تو نے ہے پرواہ کی	رنگ نمایاں ہے ترے کردار میں اسلاف کا
م	مبداء فیضان قدرت سے ودیعت ہے تجھے	دولتِ دنیا و دین، سرمایۂ فہم و ذکاء
د	دہر میں ہے تو نقیب عظمت و شانِ رسول	موجزن تیری رگوں میں الفت شاہِ ہدیٰ
ا	اہل سنت کی جماعت کو ہے تجھ پر فخر و ناز	خواب غفلت سے انہیں بیدار تو نے کر دیا
ف	فاضل منصوص ہے تو عالم ماثور ہے	مستند ہر بزم میں ہے تیرا فرمایا ہوا
ض	ضوفشاں ہے تیرے فکر و فن سے ایوانِ وطن	ظلمتوں کے دور میں تو ایک شمع پر ضیاء
ل	لرزہ براندام تجھ سے رافضی و خارجی	سر جھکایا ہے ہمیشہ تو نے ہر بے دین کا
ق	قادری نسبت ہے تیری بندۂ قادر ہے تو	اُسوۂ شبیر تیرا ہر گھڑی ہے رہنما
ا	اتحاد ملت اسلام کا داعی ہے تو	اُدْخُلُوْا فِیْ السِّلْمِ کَآفَّه نعرہ مستانہ تیرا
د	دبدبہ قائم تیرا دائم زمانے میں رہے	خالق اکبر کرے عمر خضر تجھ کو عطا
ر	رحمتِ خیر الوریٰ ہے پاسباں ہر دم تری	''تندی بادِ مخالف سے تجھے ڈرنا کیا''
ی	یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے	شاعرِ مشرق کا ہے فیض الامیں بھی ہموا

منجانب: صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی، سجادہ نشین آستانہ عالیہ مونیاں ٹھیکریاں شریف

ولادت:

آپ 4 جمادی الاولیٰ 1372ھ / 20 جنوری 1953
بروز منگل بوقت سحر محلہ ٹبی مرل شہر گجرات میں پیدا ہوئے۔

ایک صاحب کرامات ومستجاب الدعوات مجذوب درویش
حضرت سائیں خوشی محمد قادری رحمۃ اللہ علیہ نے زبردست اصرار
کیساتھ گھٹی دی اور درویش کامل ہونے کی پیش گوئی فرمائی۔

marfat.com

مرتبین: علامہ محمد ضیاء اللہ قادری، پروفیسر محمد بشیر مرزا، محمد الیاس زکی

نسب:

قدیم زمانہ سے بزرگان خاندان کے یہاں موجود ...زیری شجرہ کے مطابق آپ کا تعلق قطب شاہی کھوکھر ...اندان سے ہے، کھوکھر قطب شاہ کے بیٹے اور اعوان ...چوہان کے بھائی تھے۔ قطب شاہ کا سلسلہ نسب ساتویں پشت ...یں امیر المومنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ...لکریم سے ملتا ہے۔ اس طرح حضرت پیر محمد افضل قادری کا ...سلسلہ نسب 40ویں پشت میں امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ ...ضی اللہ تعالیٰ عنہ تک جا پہنچتا ہے۔

آپ کے داداجان رحمۃ اللہ علیہ:

☆ آپ کے داداجان عالم ربانی فقیہ اعظم حضرت ...ولانا الحاج خواجہ محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانہ ...ے عظیم فقیہ، مروجہ علوم عربیہ و اسلامیہ کے بے مثال ماہر ...تاذ شب بیدار، صاحب کرامات، مستجاب الدعوات ولی ...ل اور بارگاہ نبوی کے حضوری و مقرب بزرگ تھے۔

☆ آپ کی علمی جلالت کا اندازہ اس امر سے لگایا ...سکتا ہے کہ محدث بھکھی شریف حضرت علامہ سید محمد جلال ...ین شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور کئی علماء کبار نے آپ سے ...لوم دینیہ کی تحصیل یا تکمیل کی۔

☆ آپ کس قدر عبادت گزار تھے؟ آپکے ...شاگرد رشید، شیخ المدرسین حضرت مولانا محمد نواز صاحب ...یلانی رحمۃ اللہ علیہ بانی جامعہ مدینۃ العلم گوجرانوالہ فرماتے ...ہیں کہ میرے استاذ محترم حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری ...رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیماری اور علالت کے ایام میں بھی کم از کم ...1 پارے روزانہ تلاوت فرماتے تھے اور آپ نے باقاعدہ ...قرآن حفظ نہیں کیا تھا لیکن تلاوت کر کر کے حافظ قرآن ...بن گئے تھے۔

☆ بارگاہ نبوی میں آپ کتنے مقرب تھے؟ خلیفہ حضرت شیر ربانی جناب سید محمد یعقوب شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آف ماجرہ شریف نزد کنجاہ کو کسی وجہ سے زیارت نبوی بند ہو گئی تو آپ دریائے راوی کے کنارے ایک مجذوب کی رہنمائی پر مراڑیاں شریف پابرہنہ حاضر ہوئے۔ حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دعا سے اسی رات زیارت نبوی سے مشرف ہوئے۔ آپ اس کے بعد ہمیشہ ننگے پاؤں مراڑیاں شریف آتے اور فرماتے حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ علیہ اس قدر بارگاہ نبوی کے حضوری و مقرب ہیں کہ اگر شرع شریف اس زمانہ میں کسی کو صحابی رسول کہنے کی اجازت دیتی تو میں برملا حضرت مولانا محمد نیک عالم قادری رحمۃ اللہ علیہ کو صحابی رسول کہتا۔

☆ حضرت کی بے شمار کرامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے نہایت قحط سالی کے ایام میں نالہ بھمبر میں بارش کی دعا فرمائی اسی وقت کالی گھٹا ظاہر ہوئی اور موسلا دھار بارش ہونے لگی اور لوگ بھیگتے ہوئے واپس آئے جبکہ دعا سے پہلے آسمان پر ذرہ بھر بادل نہیں تھے۔ آپ کی اس کرامت کے کثیر تعداد میں گواہ آج بھی موضع مراڑیاں شریف اور ساہنوال کلاں وغیرہ میں زندہ ہیں۔

☆ جامعہ قادریہ عالمیہ کی بنیاد 1905ء میں آپ ہی نے موضع مراڑیاں شریف گاؤں کی مسجد میں رکھی تھی۔ چنانچہ 1958ء میں آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلف الرشید شیخ المشائخ حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کے مزار اقدس کے پاس جامعہ قادریہ عالمیہ کی موجودہ عمارات کی بنیاد رکھی۔

آپ کے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ:

☆ آپ کے والد گرامی قطب الاولیاء استاذ

marfat.com

ویڈیو، آڈیو کیسٹ، سی ڈیز اور اخباری تراشے جلد منظر عام پر لائے جا رہے ہیں!!!

الاساتذہ شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت: 11 رمضان 1347ھ بمطابق 22 فروری 1929، وفات: 25 ذوالحج 1424ھ بمطابق 17 فروری 2004) درس نظامی کے ماہر استاذ، متبحر عالم دین، اپنے دور کے بے مثل صاحب ریاضت و مجاہدہ، عظیم مربی، مصلح و مبلغ، بارگاہ نبوی و بارگاہ غوثیہ میں مقرب، صبر واستقامت کے پہاڑ، نہایت سخی و کریم، دین کا سچا درد رکھنے والے عالم ربانی، صاحب کشف و کرامات اور درود شریف کے مبلغ اعظم تھے۔

☆ حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابر اساتذہ درس نظامی سے تمام مروجہ علوم و فنون کی تکمیل فرمائی۔ اور بعد ازاں ابتدائی کتب سے لے کر دورہ حدیث کی تمام کتب کی تدریس فرماتے رہے۔ سلوک کی منازل طے کرنے کے لئے غوث زمانہ حضرت سیدنا پیر سید نذر محی الدین شاہ گیلانی سجادہ نشین ہشتم دربار عالیہ بٹالہ شریف سے بیعت کی اور آپ کی نگرانی میں سال ہا سال تک نالوں کے ٹھنڈے پانیوں، پہاڑوں، غاروں، پاک و ہند، کشمیر، عراق، حجاز مقدس اور کئی دیگر ممالک کی بے شمار خانقاہوں میں ریاضات شاقہ کیں اور انتہائی مشکل چلے کاٹے جن کی مثال اس دور میں نہیں ملتی۔ آپ کے پیر و مرشد رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنا ولد روحی (روحانی بیٹا) قرار دیا اور اپنے خلفاء میں سے صرف آپ کو تحریری خلافت غوثیہ عطا فرمائی اور دوبار آپ کو اپنا نمائندہ بنا کر بغداد شریف بھیجا۔

☆ آپ کو بغداد شریف کے تین نقیب الاشراف، سیدنا حضرت محمود حسام الدین گیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا حضرت ابراہیم سیف الدین گیلانی بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور سیدنا حضرت احمد ظفر گیلانی بغدادی دامت برکاتھم العالیہ نے خلافت غوثیہ عطا فرمائی۔ اس کے علاوہ قطب مدینہ منورہ حضرت مولانا محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ، امام المحدثین حضرت سید ابو البرکات لاہوری رحمۃ اللہ علیہ، محدث اعظم ہند حضرت سید محمد کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر درجنوں اولیاء کرام و صوفیاء اسلام نے آپ کو مختلف سلسلوں کی خلافت عطا فرمائی۔

☆ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضائل و کمالات عطا فرمائے آپ نے ہمیشہ بڑی فیاضی کے ساتھ بے شمار اصحاب سلوک کی شاندار روحانی تربیت فرمائی سلاسل روحانیہ، کشف قبور و کشف صدور کے اسباق کی تعلیم میں کبھی بخل سے کام نہیں لیا۔ کئی خوش نصیب حضرات کو آپکی دعا سے زیارت نبوی و زیارت غوثیہ کا شرف حاصل ہوا۔ آپ مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا سے بے شمار لوگوں کو اولاد اور دیگر دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ سماجی اور خدمت خلق کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ کئی یتامیٰ اور مساکین کی پرورش فرمائی، سادات اور علماء کا بے حد احترام فرماتے اور نذرانہ بھی پیش فرماتے لیکن آپکی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ آپ نے اپنے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو دینی علوم کی تعلیم دلائی، سب کو دین کی خدمت اور تعلیم و تدریس کے لئے وقف ہونے کا حکم فرمایا اور 1958ء میں اپنا موروثی مکان فروخت کر کے اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس کے پاس جامعہ قادریہ عالیہ کی تعمیرات کا کام شروع کیا۔ آپ کی محنت شاقہ، خلوص اور دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ آج جامعہ قادریہ عالیہ دنیا بھر کے دینی مدارس میں ایک امتیازی شان حاصل ہے اور جامعہ قادریہ عالیہ کے ہزاروں فیض یافتگان (طلبہ وطالبات

آپکے والد محترم نے اپنے وصال سے 35 سال قبل عظیم اجتماع میں آپکی دستار بندی کر کے جامعہ اور خانقاہ کے تمام انتظامات آپکے سپرد فرمادیے

دنیا بھر میں بڑے بڑے اسلامی مراکز اور مساجد میں شاندار دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

جانشینی کا اعلان:

آپ نے اپنے وصال سے 35 سال قبل مراڑیاں شریف کے سالانہ عرس مبارک (1969ء) کے عظیم الشان اجتماع میں اپنے فرزند اور معاون خصوصی حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری کی دستار بندی کر کے جامعہ قادریہ عالیہ اور خانقاہ شریف کے تمام انتظامی، تعلیمی، تعمیراتی انتظامات ان کے سپرد کرنے کا اعلان فرمایا اور پھر اپنے وصال سے 12 سال قبل جامع مسجد عید گاہ قادریہ عالیہ کی خطابت کی ذمہ داری بھی ان کے سپرد کر دی اور اپنی زندگی میں عمرہ یا کسی بھی سفر پر تشریف لے جاتے تو صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری کو ہی نیک آباد میں اپنے مصلی پر بیٹھا کر پیری، مریدی اور اصلاح وارشاد کے فرائض سپرد فرماتے۔ نیز وصال سے کچھ عرصہ پہلے اپنے ایک صالح مرید و خادم (صوفی اللہ دتہ قادری آف بغداد کالونی گجرات) کو خواب میں اپنی زیارت سے مشرف کر کے فرمایا: یہ بنک کی کتابیں اور سارا حساب و کتاب پیر محمد افضل قادری کو دے دو۔

تعلیم و تربیت:

مجاہد اسلام جناب پیر صاحب کی والدہ ماجدہ کی زندگی بھی زہد و عبادت و شب بیداری، مہمان نوازی، تعلیم قرآن اور یتیموں مسکینوں کی پرورش اور جود و سخاوت سے عبارت ہے۔ والدہ ماجدہ نے بھی نہایت احسن طریقہ سے دینی و روحانی تربیت کا حق ادا فرمایا۔ وہ قرونِ اولیٰ کی خواتین کی طرح ہر وقت ذکر و تلاوت میں مشغول رہتیں جس کی بدولت گھر میں شاندار روحانی اثرات مرتب ہوئے۔

☆ حضرت پیر محمد افضل قادری نے پرائمری سکول کی تعلیم غوثیہ سکول مراڑیاں شریف سے حاصل کی، پھر اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ، استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی نور حسین نقشبندی مدظلہ اور دیگر ماہر اساتذہ کرام سے درس نظامی کی مروجہ کتب پڑھیں اور 69-1968 میں حکیم الامت حضرت مولانا مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ سے دورہ حدیث اور آخری کتب درس نظامی کی تعلیم حاصل کی۔ درس نظامی کی تدریس دورِ طالب علمی 1967ء سے شروع کی ہوئی تھی۔ 1969ء میں دورہ حدیث میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد تدریسِ درس نظامی کے ساتھ ساتھ میٹرک، ایف اے، بی اے، ایم اے اسلامیات اور فاضل عربی کے امتحانات بھی پرائیویٹ تیاری کر کے شاندار نمبروں سے پاس کئے۔

☆ 1974ء میں ایک سال مفتی اعظم حضرت قبلہ سید ابو البرکات شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں رہے۔ نماز ظہر تک دورہ حدیث کی سماعت و دہرائی کرتے اور ظہر کے بعد رات گئے تک فتویٰ نویسی کی تربیت حاصل کرتے اور مرکزی جامعہ حزب الاحناف میں آئے ہوئے سوالات پر فتوے لکھتے نیز اس دوران تمہید شریف ابو شکور سالمی اور دیگر کتب بھی قبلہ سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔ مزید برآں فلسفہ کی بالائی تعلیم استاذ الاساتذہ عالم ربانی حضرت مولانا سلطان احمد گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ آف حاصلانوالہ سے حاصل کی۔ فرماتے ہیں کہ حضرت والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیم پر بے حد توجہ فرمائی اور سردی کی راتوں میں رات بارہ بجے تک اپنے پاس بٹھا کر اسباق کی تیاری کراتے اور نماز فجر سے پہلے جگا کر پڑھائی پر بٹھا دیتے اور اس کے ساتھ روحانی تربیت بھی فرماتے۔

حکومت نے وزیر داخلہ کے ذریعہ وفد سے وعدہ کیا کہ دھرنا نہ دیا جائے حکومت عالمی تنظیم اہل سنت کے مطالبوں پر عمل کرے گی

marfat.com

جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات اور دیگر اداروں کی بے پناہ انتظامی و تعمیراتی مصروفیات اور تنظیمی تحریکی تبلیغی خانقاہی و علاقائی مصروفیات کے باوجود آپ دیگر مدرسین کی طرح درس نظامی کی تدریس کے فرائض نہایت احسن طریقے سے انجام دیتے ہیں اور رات بھر سفر یا علالت کے باوجود ناغہ نہیں فرماتے!

تدریس و تعلیمی خدمات جلیلہ:

آپ نے طالب علمی کے دور (1967ء) سے درس نظامی کی تدریس کا سلسلہ شروع کیا جو کہ دم حال (2005ء) تک جاری ہے۔ حیرت ہے کہ جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات اور دیگر اداروں کی بے پناہ انتظامی و تعمیراتی مصروفیات اور تنظیمی تحریکی تبلیغی خانقاہی و علاقائی مصروفیات کے باوجود آپ دیگر مدرسین کی طرح درس نظامی کی تدریس کے فرائض نہایت احسن طریقے سے انجام دیتے ہیں اور رات بھر سفر یا علالت کے باوجود اسباق کا ناغہ نہیں کرتے۔ آپ کا تاحال تجربہ تدریس 38 سال ہو چکا ہے۔ اس طویل عرصہ میں آپ نے کئی بار درس نظامی مکمل مع دورۂ حدیث اور فاضل عربی کی کتب پڑھائی ہیں۔ اور قرآن پاک کا انگلش ترجمہ بھی پڑھایا ہے۔

اسطرح آپکے بے شمار شاگرد اور شاگردوں کے شاگرد دنیا بھر میں مساجد مدارس خانقاہوں اور اسلامی مراکز میں شاندار دینی تعلیمی و تبلیغی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

خطابت:

11/10 سال کی عمر میں تقریروں کا آغاز کیا۔ ابتدا میں گجرات شہر کی جامع مسجد حاجی محمد دین رحمۃ اللہ علیہ میں اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے پہلے تقریر کرتے پھر 1967ء میں جامع مسجد مینار والی محلہ فیروز آباد میں باقاعدہ خطابت کا آغاز کیا۔ پھر لاہور، ننکانہ صاحب، گجرات اور گوجرانوالہ میں مختلف مساجد میں، پھر مسجد بازار والی لالہ موسیٰ میں 1975ء سے 1990ء تک خطابت کی اور اس عرصہ میں جامع مسجد کی تین منزلہ تعمیر نو ہوئی اور مسجد کا نام جامع مسجد قادریہ رضویہ رکھا گیا۔ اسکے بعد مسجد گلزار مدینہ میں کچھ عرصہ خطابت کی اور اب 1992ء سے جامع مسجد و عید گاہ نیک آباد (مراڑیاں شریف) میں خطابت کر رہے ہیں۔

☆ آپ کی تقریر اور اسی طرح تحریر بھی مدلل، سمجھنے میں نہایت آسان، اور دل پر اثر کرنیوالی ہوتی ہے۔

☆۔ خطابت جمعہ کے علاوہ آپ نے اندرون ملک چاروں صوبوں و آزاد کشمیر اور عرب و یورپی ممالک اور امریکہ میں ہزارہا اجتماعات اور بڑی بڑی کانفرنسوں سے دینی و ملی موضوعات پر شاندار علمی و تحقیقی خطابات کئے اور اس سلسلہ میں لاکھوں میلوں کے سفر گاڑیوں پر بھی کئے۔

بدمذاہب سے مناظرے:

پیشوائے اہل سنت حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری نے تدریسی، تبلیغی، تنظیمی، سماجی، اصلاحی، روحانی، تحریکی، رفاہی و انقلابی میدانوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کرنے کے ساتھ میدان مناظرہ میں بھی کئی ایک مقامات پر بدمذاہب کو شکست فاش سے دوچار کیا یا پھر مخالفین راہ فرار اختیار کر گئے۔

امام المناظرین حضرت مولانا محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ القرآن حضرت مولانا علامہ عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد جب میدان مناظرہ میں خلا پیدا ہوا تو کچھ عرصہ بعد گجرات اور کئی دیگر مقامات پر مخالفین اہل سنت نے اپنے جلسوں میں اہل سنت و جماعت کو مناظروں کیلئے للکارنا شروع کر دیا تو اندریں حالات مجاہد ملت حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری نے مخالفین کے دانت کھٹے

marfat.com

مولانا نیازی نے فرمایا: جو غازی علم الدین شہید کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ پیر محمد افضل قادری کی زیارت کرلے!

کیے۔ موضع نندووال تحصیل کھاریاں، شاہدولہ روڈ گجرات، جو کالیاں، برنالہ آزاد کشمیر، بزرگ وال اور کئی دیگر مقامات پر مخالفین مناظرہ طے کرنے کے بعد راہ فرار اختیار کر گئے اور اتنے رسوا ہوئے کہ آج تک دوبارہ مناظروں کا چیلنج کرنے کی جرأت نہیں کرسکے۔

فیصل گیٹ مسجد گجرات میں جب مناظرہ نندووال کی شرائط طے ہو رہی تھیں تو مجاہد ملت پیر محمد افضل قادری نے مجلس عام میں دیوبندیوں کے چوٹی کے عالم مولوی عنایت اللہ شاہ بخاری اور مولوی ضیاء اللہ شاہ بخاری کو چیلنج کیا کہ تم دونوں باپ بیٹا بخاری شریف کی عربی عبارت پڑھنے کی اہلیت نہیں رکھتے اگر تم عالم ہو تو بخاری شریف کی چند سطور پڑھ کر سناؤ اس پر دونوں باپ بیٹا مبہوت ہو گئے اور مناظرہ نندووال میں آنے کی جرات نہ کرسکے۔

مناظرہ جہلم جو کہ غیر مقلدین وہابیوں کی مرکزی مسجد اہل حدیث جہلم میں تھا اور موضوع ''جشن میلاد'' تھا اس مناظرہ میں شیخ التفسیر حضرت مفتی محمد اشرف القادری محدث نیک آباد مناظر اہلسنت تھے اور مجاہد ملت حضرت پیر محمد افضل قادری صدر مناظرہ تھے۔ پیر صاحب نے غیر مقلدوں کے چوٹی کے عالم و مناظر حافظ عبدالقادر روپڑی کو دو بار غلط حدیث پڑھنے سے ٹوکا جس پر وہ حواس باختہ ہو گیا اور گالیاں دینے لگا اور غیر مقلدین کے غنڈوں نے علماء اہل سنت پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ اس پر حضرت پیر صاحب نے روپڑی کے سر پر اتنے زور سے جوتا مارا کہ وہ زمین پر گر گیا اور اس کی دھوتی کھل گئی۔ اس مناظرہ میں غیر مقلدین کو کھلی شکست ہوئی اور اہل سنت نے جہلم میں بہت بڑا جلوس نکال کر جشن فتح منایا۔ علاوہ ازیں دیگر فرقہ باطلہ کا بھی متعدد بار آپ نے انسداد کیا ہے۔

چھوٹے بھائیوں و بہنوں کی تعلیم و تربیت کیلئے بے مثل خدمات:

آپ کے قبلہ والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ نے چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کی تعلیم پر بھی آپ کو مامور کیا۔ آپ نے اپنے دو چھوٹے بھائیوں صاحبزادہ حافظ محمد معروف سبحانی اور صاحبزادہ محمد مسعود قادری کو اول سے آخر تک خود بھی بڑی محنت و جانفشانی کے ساتھ پڑھایا اور دیگر اساتذہ سے تعلیم دلوانے میں بھی شب و روز نگرانی کی اور بڑی جانفشانی سے تعلیم کی تکمیل کرائی۔

☆ چھوٹی تینوں بہنوں کو پرائمری کے بعد گھر میں خود سکول و کالج کی تعلیم دی اور کئی سال درس نظامی پڑھاتے رہے جس کے بعد تینوں بہنوں نے نیک آباد گوجرانوالہ اور اعوان شریف میں خواتین کے مدرسے قائم کیے۔ اور الحمد للہ! اس وقت نیک آباد کے شریعت کالج طالبات کی 200 سے زائد شاخیں اندرون و بیرون ملک قائم ہو چکی ہیں۔ اور شریعت کالج طالبات نیک آباد کی ہزاروں فارغ التحصیل طالبات فاضلات قاریات و حافظات دنیا بھر میں اعلیٰ تعلیمی و تبلیغی خدمات انجام دے رہی ہیں۔

☆ یہ سب آپ کی دی ہوئی تعلیم و شاندار تربیت اور سرپرستی کا نتیجہ ہے۔

جامعہ قادریہ عالمیہ کی ترقی و توسیع کیلئے خدمات

آپ کے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ نے 1969ء میں جامعہ قادریہ عالمیہ آپ کے سپرد کیا، اس وقت جامعہ میں صرف 4 سادہ کمرے تھے رقبہ 3 کنال کے قریب تھا۔ جامعہ کھیتوں میں واقع تھا راستہ نہیں تھا، مسافر طلبہ کی تعداد 30

پیر صاحب کی کوششوں سے کل پاکستان سنی کونشن 1995ء لاہور میں مولانا نورانی و مولانا نیازی کی مصالحت ہوئی

وہابی دیوبندی عالم نے یہ کہہ کر اپنا مسلک چھوڑ دیا کہ جب میں کلاشنکوف کا رخ پیر صاحب کی طرف موڑتا تھا تو وہ چلنے سے انکار کر دیتی

کے قریب تھی، جامعہ میں لنگر نہیں پکتا تھا، حالات نہایت ناساز گار تھے۔ حضرت پیر محمد افضل قادری نے جامعہ کا انتظام سنبھالنے کے بعد اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کی سرپرستی اور دعاؤں کی بدولت تدریسی انتظامی تعمیراتی، رابطہ عوام و خواص، تبلیغی، تحریکی، سماجی اور تنظیمی امور میں انتہائی محنت شاقہ کی جس کے نتیجے میں آج جامعہ کا رقبہ 27 کنال ہے۔ طلبہ و طالبات کے لئے علیحدہ علیحدہ پر شکوہ عظیم الشان عمارتیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ مزید کئی بلاکوں کی تعمیر زیر غور ہے۔ جی ٹی روڈ سے جامعہ تک سڑک خرید کر پختہ تعمیر ہو چکی ہے۔ خواجگان نیک آباد کی قبور پر عالیشان دو منزلہ مزار اقدس تعمیر کیا جا رہا ہے۔ ضلع گجرات کی سب سے بڑی جامع مسجد عید گاہ قادریہ عالیہ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ جامعہ میں 700 مسافر طلبہ و طالبات کا فری لنگر پکایا جاتا ہے۔ فون، بجلی، کمپیوٹر، ای میل جیسی سہولتیں موجود ہیں۔ جامعہ سے ہزاروں طلبہ و طالبات فارغ التحصیل ہو کر اندرون و بیرون ملک شاندار دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب جامعہ کا تعارف دیہات سے نکل کر دنیا بھر میں پھیل چکا ہے۔ 250 سے زیادہ جامعہ کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں جن میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ جامعہ سے شائع ہونے والا ماہنامہ اہلسنت اور اب "ماہنامہ آواز اہل سنت" پوری دنیا میں عقائد و اعمال واخلاق کی اصلاح کیلئے پڑھا جاتا ہے اور بے حد مقبول ہے اور انٹرنیٹ پر بھی شائع ہوتا ہے۔ الغرض اب جامعہ کی تدریسی، تعلیمی، تبلیغی، تحریکی، انقلابی، اشاعتی، سماجی اور تنظیمی خدمات جلیلہ کی بناء پر دنیا بھر کے دینی مدارس و اسلامی مراکز میں جامعہ قادریہ عالیہ کو ایک نمایاں و امتیازی مقام حاصل ہے۔

نالہ بھمبر پر 8 میل طویل حفاظتی بند کی تعمیر

جامعہ کے قریب نالہ بھمبر میں تباہ کن سیلاب آتے تو کئی کئی ہفتوں تک جامعہ کے راستے بند ہو جاتے بلکہ گجرات کے غربی محلہ جات اور 30 دیہات پانی میں ڈوب جاتے۔

گجرات کے سیاستدان عوام کا یہ مسئلہ حل نہ کر سکے بالآخر عوام نے حضرت پیر محمد افضل قادری کی قیادت وچیئرمین شپ میں ایک کمیٹی بنائی اور پیر صاحب نے مسلسل چار سال (1984ء سے 1988ء تک) محنت شاقہ کر کے نالہ بھمبر پر دونوں طرف چار چار میل لمبا حفاظتی بند تعمیر کروایا اور سٹون پچنگ کے ذریعے اس بند کو مضبوط کر دیا گیا جس کی بدولت جامعہ قادریہ عالیہ اور گجرات کے غربی محلہ جات اور 30 دیہات ہمیشہ کے لئے سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ ہو گئے ہیں اور اب اسی حفاظتی بند پر گجرات کا نیا بائی پاس تعمیر ہو رہا ہے۔

روحانی تربیت و بیعت و خلافت:

والد گرامی قطب الاولیاء حضرت مولانا پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ علیہ نے بچپن ہی سے سلسلہ قادریہ کے اسباق کی خوب خوب مشقیں کرائیں اور کشف صدور اور کشف قبور کے لئے خصوصی توجہات کے ذریعے فیض رسانی فرمائی اور پھر 1969ء میں سالانہ عرس مبارک کے عظیم الشان اجتماع میں خلافت مطلقہ عطا فرما کر دستار بندی فرمائی اور پھر فیض رسانی و روحانی تربیت کا سلسلہ زندگی بھر جاری رکھا اور روزانہ بلکہ کبھی کبھی دن میں کئی بار محفل درود شریف اور ذکر و فکر منعقد کر کے صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری کی حفاظت اور فتوحات و برکات کیلئے خصوصی دعائیں فرماتے نیز جس بزرگ سے ملاقات ہوتی تو فرماتے عزیزم پیر محمد افضل قادری اور مدرسہ کیلئے دعا فرمائیں۔

اور خصوصی طور پر 1423ھ میں حج بیت اللہ اور

marfat.com

آپ نے اندرون ملک چاروں صوبوں و آزاد کشمیر اور عرب ویورپی ممالک اور امریکہ میں ہزارہا اجتماعات اور بڑی بڑی کانفرنسوں سے دینی و ملی موضوعات پر شاندار علمی و تحقیقی خطابات کئے اور اس سلسلہ میں لاکھوں میلوں کے سفر گاڑیوں پر بھی کئے

زیارت نبوی کے موقع پر خواب میں دو بار بارگاہ نبوی ﷺ میں پیش کیا اور بارگاہ نبوی ﷺ سے صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری کو دو بشارتیں عطا فرمائی گئیں۔ 8 ذوالحج کو منیٰ میں بشارت عطا ہوئی کہ تمہیں ہماری طرف سے دوہری سرپرستی حاصل ہے اور 14 ذوالحج کو مدینہ منورہ میں بشارت عطا کی گئی کہ مراڑیاں شریف کا مدینہ شریف سے اتصال ہے۔ یہ دونوں مبشرات روحانی تربیت کی تکمیل تھیں!

ذالک فضل اللہ یعطیہ من یشاء

☆ مزید برآں اپنے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ارشاد سے قدوۃ الاولیاء حضرت سیدنا طاہر علاؤالدین گیلانی بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی بیعت تبرک کر کے خصوصی فیوض و برکات و وظائف غوثیہ حاصل کئے اور 199... ء میں حاضری بغداد شریف کے موقع پر نقیب الاشراف حضرت سیدنا احمد ظفر گیلانی بغدادی نے آپ کو دربار غوث اعظم کی خلافت عطا فرمائی اور خصوصی اجازات مرحمت فرمائیں۔ نیز سلسلہ عالیہ رفاعیہ کے عظیم بزرگ اور عالمی مبلغ اسلام شیخ المشائخ حضرت سید یوسف ابن سید ہاشم الرفاعی مدظلہ العالی نے بھی آپ کو سلسلہ عالیہ رفاعیہ میں خلافت عطا فرمائی۔ اور سلسلہ رفاعیہ کی اجازتیں عطا فرمائیں۔

☆ اس کے علاوہ آپ کے والد گرامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے قریبی ساتھی حضرت سید کرم شاہ صاحب آف سمن پنڈی کو سلسلہ عالیہ معمریہ کا شجرہ اور ایک خاص ... کر عطا فرمایا۔ اور فرمایا یہ امانت ہے میرے بعد میری اولاد پیر محمد افضل قادری کے سپرد کر دینا۔ جو کہ انہوں نے سمن پنڈی بلا کر اپنے صاحبزادوں کی موجودگی میں حضرت پیر محمد افضل قادری کے سپرد کیا۔

مبشرات:

(1) حضرت پیر محمد افضل قادری فرماتے ہیں کہ تحریک ختم نبوت 1974ء میں سخت پریشان تھا کہ ملک بھر میں بے شمار لوگ تحریک ختم نبوت میں گرفتار ہیں لیکن قادیانیوں کے بارے میں اسمبلی میں کوئی فیصلہ نہیں ہو رہا۔ 7 ستمبر 1974ء کو صبح نو دس بجے مسجد نوناریاں لاہور میں سویا ہوا تھا۔ سورج ظاہر ہوا جس کے اندر سے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: فکر نہ کرو ان کا بندوبست کر لیتے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں میں نے اپنے دوست راؤ غلام حسین آف نوناریاں عرف جج صاحب جو کہ اس وقت ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹری حکومت پنجاب لاہور ہیں کو یہ خواب بتایا اور خوش خبری سنائی اور اسی روز دوپہر کے وقت قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔

(2) مولانا قاری عبدالرشید قادری خطیب جامع مسجد مغلاں عادووال نے اپنے تحریری تاثرات میں لکھا ہے کہ جب بڑے حضرت صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حرمین شریفین عمرہ و زیارت نبوی کیلئے گئے ہوئے تھے تو میں اور مولانا محمد صادق ابن صوفی غلام سرور امام مسجد دربار شاہ حسین گجرات اور مولوی محمد اقبال قادری آف سوہاوہ وڑائچاں تحصیل پھالیہ اور مولانا محمد بشیر قادری آف ٹوپہ آدم حضرت پیر محمد افضل قادری سے اسباق پڑھ رہے تھے کہ بڑے حضرت صاحب قبلہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قریبی ساتھی صوفی باصفا حافظ غلام علی صاحب امام مسجد بنگلہ منڈی گجرات زار و قطار روتے ہوئے پیر صاحب کے قدموں میں گر گئے پھر بتایا کہ آج شب مجھے حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی ہے، کچہری لگی ہوئی ہے حضور نبی اکرم ﷺ اپنا دایاں ہاتھ

marfat.com

پیر صاحب نے ملاقات میں جنرل ضیاء سے نفاذ نظام مصطفیٰ میں لیت ولعل پر شدید احتجاج کیا اور واضح کیا کہ نظام مصطفیٰ فی الفور نافذ ہو سکتا ہے

مبارک پیر محمد افضل قادری کی داڑھی پر پھیرتے ہیں اور فرماتے ہیں: ''پیر محمد افضل قادری میرے دین کا درد رکھنے والا مرد ہے، میں پیر محمد افضل قادری سے محبت کرتا ہوں اس لیے تم بھی پیر محمد افضل قادری سے محبت کرو۔'' اس کے بعد حافظ صاحب نے کہا میں نے آپ کا جو مقام بارگاہ رسالت میں دیکھا ہے اس لیے آج میں زیارت کیلئے حاضر ہوا ہوں۔

(3) 29 نومبر 1989ء میں بابری مسجد کے انہدام اور انجمن طلبہ اسلام کے حافظ افضل شہید کے قتل کے خلاف گجرات میں احتجاجی جلوس تھا، مخالفین اہل سنت نے جلوس کے راستے میں فیصل گیٹ مسجد میں اپنے فرقے کی کل پاکستان کانفرنس منعقد کی اور ملک بھر و افغانستان سے سینکڑوں مسلح غنڈے جمع کیے۔ ان لوگوں کو گجرات کے سیاسی لوگوں اور انتظامیہ کی پشت پناہی بھی حاصل تھی اور سب نے مل کر پلاننگ کی ہوئی تھی کہ دو فرقوں کا تصادم کروا کے اس دوران حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری کو قتل کر دیا جائے۔ چنانچہ مسلح غنڈوں نے حضرت پیر محمد افضل قادری پر بے تحاشا فائرنگ کی اس دوران کچھ غنڈوں نے قریب سے نشانہ لے کر فائرنگ کی لیکن حضرت پیر محمد افضل قادری کو کوئی فائر نہ لگا۔ قاضی امیر حسین صاحب خطیب اعظم کھاریاں کہتے ہیں میں نے اسی رات خواب میں دیکھا گجرات کے مشہور مجذوب ولی حضرت سائیں کانواوالی سرکار رحمۃ اللہ علیہ کی مجھے زیارت ہوئی آپ کے ہاتھوں میں بہت سی گولیاں پھنسی ہوئی ہیں۔ فرمانے لگے پیر محمد افضل قادری پر جو فائرنگ ہوئی ہے اسے میں اپنے ہاتھوں سے روکتا رہا ہوں۔ یہ میرے ہاتھ دیکھ لو۔

☆ اس واقعہ کی وجہ سے کئی دیوبندی وہابیوں نے مسلک حق اہلسنت قبول کیا۔

(4) ایک نہایت صالح نوجوان خواجہ شکیل احمد اویسی آف فیض آباد گجرات خطیب خواجہ اویس قرنی مسجد نزد دربار شاہدولہ دربار گجرات لکھتے ہیں: کھاریاں عید گاہ میں حضرت پیر محمد افضل قادری کی زیر نگرانی کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ جس کا مجھے علم نہ تھا میں نے اسی روز خواب میں دیکھا کہ حضور سرکار مدینہ ﷺ ایک بہت بڑی جماعت کے ساتھ کہیں تشریف لے جا رہے ہیں، میں نے ایک شخصیت سے پوچھا کہ حضور نبی اکرم ﷺ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: ''کھاریاں میں پیر افضل قادری ختم نبوت کانفرنس کر رہے ہیں اور حضور کریم ﷺ اس کانفرنس میں تشریف لے جا رہے ہیں۔''

(5) حضرت پیر صاحب فرماتے ہیں کہ 1997ء مجھے بے حد جوش پیدا ہوتا تھا کہ پاکستان میں نفاذ نظام مصطفیٰ کی تحریک شروع کی جائے چنانچہ میں نے استخارہ کیا تو دنوں میں میں نے اپنے آپ کو ایک گہرے سمندر میں تیرتے اور زور آزمائی کرتے ہوئے دیکھا لیکن مجھے سمندر کا کنارہ دریافت نہیں ہو رہا تھا تو اسی دوران مجھے حضور اکرم ﷺ اور چاروں خلفاء راشدین کی زیارت ہوئی۔ حضرات بحری کشتیوں میں تھے اور جہادی لباس و انداز میں تھے

(6) حضرت پیر صاحب فرماتے ہیں: 1423ھ میں جب پنجاب اسمبلی کے سامنے میں نے ایک جلسہ عام میں جنرل پرویز مشرف کے شرعاً واجب القتل ہونے کا فتویٰ دیا تو پنجاب حکومت نے مجھے گرفتار کر کے میانوالی جیل کے محض کمرے (جس میں حضرت غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو محبوس کیا گیا تھا) میں بند کر دیا، تو مجھے خواب میں شیخ الاسلام حضرت قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی جن کے مبارک پر عجیب انوار و تجلیات ہیں آپ کو میں نے خواب میں

marfat.com

پیر صاحب کی زندگی استقامت سے عبارت ہے اور استقامت کے بارے میں بزرگوں کا ارشاد ہے "استقامت بہ از صد کرامت"

مسلسل تین دن جامعہ قادریہ عالیہ میں قیام پذیر دیکھا کبھی کبھی سفید جیپ پر کہیں تشریف لے جاتے ہیں اور میرے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اور ہمیں تسلی و تشفی دیتے ہیں اور پھر جامعہ قادریہ عالیہ میں واپس تشریف لے آتے ہیں۔ بعد میں میرے دل میں یہ بات ڈال دی گئی کہ یہ خود حضور نبی ﷺ تھے جو کہ حضرت خواجہ [illegible]ر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کی صورت میں متشکل تھے۔

(7) پیر صاحب فرماتے ہیں 23 فروری 2005ء کو جامعہ و خانقاہ کے حالات (جو کہ قبلہ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد پیدا ہوئے) کے بارے میں سخت پریشان تھا کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ سائیکل پر سوار ہو کر مدینہ منورہ پہنچتا ہوں۔ یہ مدینہ منورہ پرانے زمانے کا ہے۔ سائیکل روضہ اقدس کے باہر کھڑا کرتا ہوں۔ روضہ شریف کے دروازہ پر ایک چائے کی ٹینکی سے ایک مگا چائے کا پیتا ہوں پھر روضہ شریف کے اندر حاضر ہو کر قبر مبارک کے پاس مواجہہ شریف میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنے لگتا ہوں۔

روضہ شریف کے اندر صرف ایک اور آدمی (قاری غلام سرور خطیب امریکہ) قبر شریف کے سرہانے نوافل ادا کر رہے ہیں۔ دیکھتا ہوں کہ سرکار مدینہ ﷺ کے ہاتھ مبارک قبر شریف سے باہر ظاہر ہوتے ہیں میں مصافحہ کرتا ہوں اور پھر مبارک ہاتھوں پر بوسے دیتا ہوں پھر دیکھتا ہوں کہ قبر مبارک اوپر سے ہٹ جاتی ہے۔ اور حضور نبی اکرم ﷺ بیٹھے ہوئے ہیں میں ہاتھوں کو بوسے دیتے ہوئے داڑھی مبارک تک پہنچ جاتا ہوں۔ تو حضور نبی اکرم ﷺ میرے سر اور کندھوں پر ہاتھ مبارک پھیرتے ہیں۔ میں قاری غلام سرور کو آہستگی سے آواز دیتا ہوں آجاؤ لیٹ نہ کرو نماز چھوڑ کر آجاؤ۔ لیکن انہیں میری بات کی سمجھ نہیں آتی۔ اس مبارک خواب سے دل انتہائی مضبوط ہو جاتا ہے اور گھبراہٹ مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ اور پھر سارا دن اس خواب کے اثرات میرے چہرہ اور دل میں موجود رہے۔ والحمدللہ علی ذالک!

(8) فرماتے ہیں میں جب حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف پر حاضری دیتا تو فاتحہ خوانی کا ثواب سیدی و مرشدی حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے توسط سے پیش کرتا۔ پھر بعد میں سوچتا کہ حضرت داتا صاحب قبلہ حضرت غوث اعظم سے پہلے کے بزرگ ہیں۔ شاید یہ میرا طریقہ درست نہیں۔ تو میں نے حضرت والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے تشویش کا اظہار کیا۔ آپ نے اپنی عادت کے مطابق کوئی جواب نہ دیا۔ لیکن چند دنوں کے بعد خواب میں مجھ پر واضح ہوا کہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا درجہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ سے بلند ہے۔ اسکے بعد مجھ پر حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا مقام و مرتبہ مزید واضح ہو گیا اور اب میں برملا تمام اولیاء کرام کو حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے توسط سے ایصال ثواب کرتا ہوں۔

تنظیمی خدمات:

حضرت پیر صاحب دور طالب علمی میں اور بعد ازاں 1977ء تک تمام دینی و ملی تحریکوں میں ذاتی طور پر سرگرم عمل رہے اور کل پاکستان سنی کانفرنس 16 اکتوبر 1978ء سے چند ماہ پہلے جماعت اہل سنت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور آپ کو ضلع گجرات کی تنظیم کا ناظم اعلیٰ اور مرکزی شوریٰ کا رکن منتخب کیا گیا۔ آپ نے عید گاہ گجرات میں فقید المثال سنی کانفرنس منعقد کرائی اور ضلع بھر میں تنظیموں کے جال بچھا دئے لیکن مرکز میں جماعت

مجسٹریٹ نے کہا: علماء و مشائخ بہت ہیں، لیکن جب بھی دین کے خلاف سازش ہوتی ہے نعرہ حق افضل قادری صاحب ہی بلند کرتے ہیں

marfat.com

آپ نے نالہ بھمبر پر دونوں طرف چار چار میل لمبا حفاظتی بند تعمیر کروایا اور ستون پچنگ کے ذریعے اس بند کو مضبوط کر دیا گیا جس کی بدولت جامعہ اور گجرات کے غربی محلہ جات اور 30 دیہات ہمیشہ کیلئے سیلاب کی تباہ کاریوں سے محفوظ ہو گئے اور موجودہ لاہور اسلام آباد بائی پاس روڈ کا وجود ممکن ہوا

اہل سنت پاکستان میں گروپنگ ہو گئی اور جماعت کا کام ٹھپ ہو گیا تو آپ نے تنظیمی امور کیلئے ''جماعت خدام اہل سنت پاکستان'' کے نام سے ایک تنظیم قائم کی جس نے عریانی و فحاشی اور اعراس بزرگان دین میں مروج غیر شرعی رسوم (میلوں) کے خلاف زبردست علم جہاد بلند کیا۔ بعد ازاں جماعت اہل سنت پاکستان صوبہ پنجاب کے صدر منتخب ہوئے۔ 17 فروری 1994ء کو جماعت اہل سنت کے تمام گروپ متحد ہوئے اور حضرت پیر کرم شاہ صاحب بھیروی کی چیئرمین شپ میں 12 رکنی متحدہ سنی سپریم کونسل منتخب ہوئی تو آپ اس کے رکن منتخب ہوئے، سنی سپریم کونسل نے آپ کو جماعت اہل سنت پاکستان کی دستور ساز کمیٹی کا چیئرمین منتخب کیا اور جلد ہی ایک جامع و مفصل دستور العمل تیار کر لیا گیا جو آج تک نافذ العمل ہے

مئی 1994ء میں متحدہ جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ منتخب ہوئے۔ اور شب و روز فوجی بنیادوں پر چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر کے طوفانی دورے کر کے ملک بھر میں جماعت اہل سنت پاکستان کی صوبائی ضلعی اور شہری تنظیموں کے جال بچھا دیئے اور بے مثال تنظیمی، تبلیغی، اصلاحی، تحریکی، انقلابی اور جہادی خدمات انجام دیں اور بیرونی ممالک کے دورے کر کے بیرون ملک میں بھی جماعت اہل سنت کو متعارف کرایا۔

مئی 1998ء میں تنظیمی ساتھیوں پر زور دیا کہ جماعت اہلسنت پاکستان کے پلیٹ فارم سے نظام مصطفیٰ کے نفاذ کیلئے فیصلہ کن تحریک چلائی جائے۔ اس وقت میاں محمد نواز شریف وزیر اعظم پاکستان تھے۔ اور جماعت کے عہدیداران کی اکثریت میاں نواز شریف کے خلاف سڑکوں پر نکلنے کے مخالف تھی۔ لہٰذا تحریک نظام مصطفیٰ کی مخالفت کی بناء پر جماعت اہل سنت کے مرکزی ناظم اعلیٰ کے عہدہ سے مستعفی ہو کر عالمی تنظیم اہل سنت کے قیام کا اعلان کیا اور عالمی تنظیم اہلسنت کے کنوینئر کی حیثیت سے ملک بھر میں نفاذ نظام مصطفیٰ ترجمہ کنزالایمان کے ٹی وی پر اجراء اور سانحہ ابواء شریف کے حوالے سے زبردست تحریک شروع کی۔ پھر عالمی تنظیم اہل سنت کی شوریٰ کے اجلاس منعقدہ نومبر 2000ء اسلام آباد میں آپ کو متفقہ طور پر مرکزی امیر منتخب کر لیا گیا۔ اس وقت آپ عالمی تنظیم اہل سنت کے مرکزی امیر کی حیثیت سے ملکی اور عالمی سطح پر شاندار دینی و ملی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ تحریکوں کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے:

دینی و ملی تحریکوں اور مہمات میں مثالی خدمات

مجاہد ملت حضرت پیر محمد افضل قادری چونکہ انتہائی صاحب درد، غیور اور بہادر مسلمان واقع ہوئے ہیں لہٰذا آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی عزت و حرمت اور دینی اقدار کے تحفظ کیلئے کبھی کسی خطرے کی پرواہ نہیں کی۔ ظالم و جابر حکمرانوں کے سامنے کلمۃ الحق بلند کرنا اور طاغوتی قوتوں کے ساتھ ٹکر لینا آپ کا شعار ہے۔ آپ کو کلمہ حق کی آواز بلند کرنے کی پاداش میں میانوالی، لاہور، راولپنڈی اور گجرات کی جیلوں میں کئی بار (13 مرتبہ) نظر بند کیا گیا لیکن آپ نے ہمیشہ صبر و استقامت کا مظاہرہ فرمایا۔

آپ نے جامعہ قادریہ عالیہ کی توسیع و ترقی اور

marfat.com

آپ کو دربار غوث الاعظم بغداد شریف اور دیگر سلاسل کی خلافتیں اور خصوصی اجازتیں بھی عطا کی گئیں

تعلیمی و تدریسی شاندار خدمات اور اندرون و بیرون ملک دینی مدارس کا جال بچھا دینے کے علاوہ جن دینی و ملی تحریکوں اور مہمات میں مومنانہ کردار پیش کیا ہے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

(۱) تحریک ختم نبوت (۲) تحریک نظام مصطفیٰ (۳) تحریک تحفظ ناموس رسالت (۴) تحریک سانحہ ابواء شریف و بحالی آثار نبوی ﷺ (۵) تحریک انسداد فحاشی (۶) تحریک تحفظ حقوق اہل سنت (۷) تحریک انسداد میلہ جات و غیر شرعی رسوم در اعراس (۸) تحریک یا رسول اللہ ﷺ (۹) تحریک امداد مہاجرین افغانستان (۱۰) تحریک آزادی کشمیر (۱۱) بابری مسجد کے انہدام کے خلاف تحریک (۱۲) تحریک انسداد دہشت گردی (۱۳) بدمذاہب سے اتحاد کے خلاف تحریک (۱۴) مولانا محمد اکرم رضوی کی شہادت پر دہشت گردی کے خلاف تحریک (۱۵) سنی کانفرنسوں و کنونشوں کا اہتمام (۱۶) خطبہ جمعۃ المبارک میں لاؤڈ سپیکر پر پابندی کے خلاف تحریک (۱۷) سیفی حضرات اور مولانا پیر محمد چشتی کے مقدمہ کا شرعی فیصلہ (۱۸) ملی یکجہتی کونسل کے دستور میں اہل سنت کش شقوں کے خلاف تحریک (۱۹) تحریک اجراء ترجمہ کنزالایمان بر ٹی وی (۲۰) سنی سیکر ٹریٹ کے قیام کی تحریک (۲۱) تحریک بازیابی نعلین پاک (۲۲) افغانستان و عراق پر امریکی حملے کے خلاف تحریک (۲۳) نصاب تعلیم میں تبدیلی کے خلاف تحریک (۲۴) ماہنامہ اہل سنت و ماہنامہ آواز اہل سنت کا اجراء (۲۵) حجاج کیلئے تربیتی کیمپس کا اجراء (۲۶) اسلامی تربیتی کورسز کا اجراء (۲۷) امریکہ میں بے حرمتی قرآن کیخلاف تحریک

ان عظیم تحریکات و مہمات کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے، انشاء اللہ جلد تفصیل بھی منظر عام پر آجائے گی۔

تحریک ختم نبوت:

ختم نبوت کا عقیدہ اسلام کے قطعی عقائد میں سے ہے۔ ختم نبوت کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں آپکی بعثت (اعلان نبوت) کے بعد قیامت تک جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ کافر و مرتد ہے اور جو شخص بھی کسی مدعی نبوت کو نبی یا امام یا مسلمان مانے وہ بھی کافر و مرتد ہے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد 30 جھوٹے آئیں گے جن میں سے ہر ایک اپنے نبی ہونے کا زعم رکھے گا حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (صحیح ابو داؤد)۔ نبی ﷺ اور صحابہ کرام نے مسلیمہ کذاب سمیت کسی نبوت کے دعوے دار سے دلیلِ نبوت طلب نہیں کی بلکہ صحابہ کرام سے لیکر آج تک امت مسلمہ نے نبوت کے تمام دعوے داروں کو کافر و مرتد اور واجب القتل قرار دیا ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی (1839ء تا 1908) حکومت برطانیہ کا وفادار کارندہ تھا۔ اس شخص نے امام مہدی اور مثیل مسیح ہونے کے دعوے کیے اور پھر نبی و رسول بلکہ تمام نبیوں سے افضل و اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کیا اور اس کے علاوہ بے شمار کفریات کا ارتکاب کیا۔ حکومت برطانیہ نے مرزا اور اس کے پیروکاروں کی خوب خوب سرپرستی کی اور اسلام کے خلاف ایک بہت بڑا فتنہ کھڑا کر دیا۔ حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ امام اہل سنت حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکابرین اہل سنت نے اس خطرناک فتنے کے خلاف علم جہاد بلند کر کے تحریک انسداد فتنہ قادیانیت کی بنیاد رکھی تھی، جو آج تک جاری ہے۔

تحریک ختم نبوت 77ء:

ختم نبوت کے کام کا جذبہ حضرت پیر محمد افضل

اسلام آباد میں پیر صاحب نے کہا: مشرف ہم تمہارے ہاتھ میں کتنے نہیں قرآن دیکھنا چاہتے ہیں، جسکے بعد کبھی کتے نظر نہیں آئے

قادری کی گھٹی میں موجود تھا کیوں کہ ان کے والد گرامی رحمۃ اللہ علیہ کامراڑیاں شریف میں قادیانیت کے خلاف سخت مقابلہ رہا ہے۔ 1977ء کی تحریک میں پیر محمد افضل قادری نے لاہور اور گجرات میں ختم نبوت کے موضوع پر زبردست تقریریں کیں۔ فرماتے ہیں مجھے سخت پریشانی تھی کہ قادیانیوں کے بارے میں اسمبلی میں کوئی فیصلہ نہیں ہو رہا چنانچہ 7 ستمبر 1974ء کو صبح 9/10 بجے مسجد نوناریاں لاہور میں سویا ہوا تھا کہ سورج میرے قریب ظاہر ہوا اور سورج میں سے حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فکر نہ کرو ان کا بندوبست کر لیتے ہیں۔ چنانچہ اسی روز دوپہر کے وقت اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

تحریک ختم نبوت کھاریاں وچک سکندر نمبر ۳۰

16 جولائی 1990ء کو چک سکندر نمبر 30 کے قادیانیوں نے ایک مسلمان احمد خان کو شہید کر دیا اور مسلمانوں کے گھروں میں آگ لگا دی جس کے جواب میں علاقہ بھر کے لوگ مشتعل ہو گئے اور قادیانیوں پر حملہ آور ہوئے، 3 قادیانی مارے گئے اور تمام قادیانی (120 گھر) گاؤں چھوڑ کر ربوہ چلے گئے۔ اس موقع پر ضلع گجرات کے تمام سنی علماء و مشائخ نے حضرت پیر محمد افضل قادری کی چیئرمین شپ میں سنی ایکشن کمیٹی بنائی اور ختم نبوت کی زبردست تحریک چلائی گئی۔

کھاریاں شہر جو ربوہ ثانی کہلاتا تھا، کو تحریک کا مرکز بنایا گیا۔ 12 روزہ ختم نبوت تربیتی کورس جاری کیا گیا۔ بے پناہ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ کھاریاں اور مضافات میں بے شمار قادیانی مسلمان ہوئے اور ان کی عبادت گاہیں مسجدوں میں تبدیل ہوئیں۔ سینکڑوں جلسے اور اجلاس منعقد ہوئے۔ 2 بار کل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ انتظامیہ گجرات، گوجرانوالہ نے ایکشن کمیٹی سے وعدہ کیا تھا کہ چوں کہ قادیانی جارح ہیں لہٰذا اہل سنت کے خلاف کوئی قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔ لیکن ''یو این او'' اور دیگر کئی عالمی اداروں کے دباؤ پر مجاہد ختم نبوت میاں محمد امیر اور ان کے ساتھیوں کو گرفتار کیا گیا۔ اس پر حضرت پیر محمد افضل قادری نے کھاریاں میں مکمل ہڑتال اور احتجاج کا اعلان کیا۔ چنانچہ حکومت نے پیر صاحب کو گرفتار کر کے 3 ماہ کے لئے میانوالی جیل میں نظر بند کر دیا۔ اس موقع پر کچھ دوستوں نے پیر صاحب کے الیکشن 92 میں ایم این اے کے الیکشن کا اعلان کر کے پیر صاحب کو مجبور کر کے درخواست دلوا دی لیکن پیر صاحب طبعی طور پر سیاست میں آنے کے حق میں نہیں تھے۔ لہٰذا ہائی کورٹ سے نظر بندی ختم ہونے کے بعد ختم نبوت کے 42 قیدیوں کی رہائی کے عوض چوہدری شجاعت حسین کے حق میں دستبردار ہو گئے۔ جس پر مخالفوں نے جھوٹے الزامات لگا کر بدنام کیا لیکن قبلہ پیر صاحب کا دامن ہر قسم کی آلائش سے پاک تھا۔ دراصل پیر صاحب نے ختم نبوت کے قیدیوں کی رہائی کے لئے اپنی عزت کی بہت بڑی قربانی پیش کی تھی۔

یہ تحریک اب بھی جاری ہے پیر صاحب کے ساتھی مجاہد ختم نبوت میاں محمد امیر شہید ہو چکے ہیں، ان کے گاؤں میں طلبہ و طالبات کیلئے 2 مدرسے قائم کر دیئے گئے ہیں اور ختم نبوت کا کام زور و شور سے جاری ہے۔

حضرت پیر صاحب قبلہ نے نہ صرف اندرون ملک بلکہ امریکہ اور یورپی ممالک میں بھی ختم نبوت پر زبردست خطابات کئے ہیں اور ان کی تنظیم ''عالمی تنظیم اہل سنت'' نے ختم نبوت پر مختلف ممالک میں مؤثر لٹریچر بھی تقسیم کیا ہے۔

marfat.com

وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف کے دفتر میں اکابر علماء ومشائخ کے اجلاس کے دوران میٹنگ ہال میں ایک نخش پوسٹر آویزاں تھا، پیر صاحب نے سید آل احمد (سیکرٹری اوقاف) سے کہا: شاہ جی ایک ہتھوڑا منگوائیں تا کہ میاں صاحب کے دفتر سے فحاشی ختم کی جائے۔ اس پر سرکاری اہلکار وہ پوسٹر اتار کر لے گئے اور میٹنگ ہال میں حاجی حنیف طیب سابق وفاقی وزیر نے نعرہ تکبیر ورسالت اور پیر صاحب زندہ باد کا نعرہ لگایا

گزشتہ چند سالوں میں (1999ء تا 2004ء) پرویز مشرف حکومت قادیانیوں کی بے پناہ پشت پناہی کر رہی ہے۔ پیر صاحب نے پارلیمنٹ کے سامنے زبردست مظاہرہ کر کے اور ملک بھر میں جلسے اور کانفرنسیں کر کے حکومت کی قادیانیت نوازی کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے اور جنرل پرویز مشرف کے نام زبردست یادداشتیں بھی جاری کی ہیں۔

تحریک نظام مصطفیٰ:

اس تحریک کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو مسلمانوں کیلئے بنایا گیا تھا تا کہ اس ملک میں صرف مسلمانوں کی حکومت ہو اور ملک کے تمام ادارے نظام مصطفیٰ کے مطابق چلائے جائیں اور نظام مصطفیٰ مسلمانوں کی انفرادی واجتماعی زندگی میں ہر سطح پر نافذ کر کے مسلمانان پاکستان سعادات دارین سے بہرہ ور ہوں۔

حضرت پیر محمد افضل قادری نے ہمیشہ نظام مصطفیٰ کے نفاذ کیلئے آواز اٹھائی۔ 1977ء کی تحریک میں گجرات میں سب سے پہلے جلوس کا اہتمام انہوں نے ہی کیا تھا۔ جنرل ضیاء الحق کے دور حکومت میں 1987ء میں لیاقت باغ راولپنڈی میں کل پاکستان اصلاح معاشرہ کانفرنس منعقد کر کے حکومت سے نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور ہر سطح پر عریانی وفحاشی کے خاتمے نیز مزارات اولیاء پر غیر شرعی رسوم کے خاتمے کا مطالبہ کیا بلکہ قبلہ پیر صاحب نے ایک ملاقات میں جنرل ضیاء الحق سے نظام مصطفیٰ کے نفاذ میں لیت ولعل کرنے پر شدید احتجاج بھی کیا۔ اور واضح کیا کہ نظام مصطفیٰ علی الفور نافذ ہو سکتا ہے۔

30 اکتوبر 1995ء میں کل پاکستان سنی کنونشن موچی دروازہ لاہور میں، 30 نومبر 1996ء کو کل پاکستان سنی کانفرنس مینار پاکستان لاہور میں جب کہ آپ جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ تھے اور چاروں صوبوں و کشمیر میں صوبائی اور ضلعی کانفرنسوں و کنونشنوں میں انہوں نے نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور افادیت کے موضوع پر زبردست خطابات کیے اور 1998ء میں جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ کے عہدے سے صرف اسلئے استعفیٰ دیا کہ جماعت کے کئی ساتھیوں نے دنیاوی مصالح کی بناء پر تحریک نظام مصطفیٰ چلانے کی مخالفت کی تھی

قومی اسمبلی میں شریعت بل کی منظوری:

قبلہ پیر صاحب نے جون جولائی 1998ء میں راولپنڈی اور مختلف شہروں میں ہر جمعۃ المبارک کے روز مطالبہ نظام مصطفیٰ کے عنوان سے زبردست مظاہرے کروائے اور حکومت کے اندر مجاہد ملت حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک چلائی جس کے نتیجے میں قومی اسمبلی پاکستان نے شریعت بل منظور کیا لیکن میاں نواز شریف عملاً اس مقدس نظام کا نفاذ نہ کر سکے۔

تاریخ ساز کاروان نظام مصطفیٰ لاہور تا اسلام آباد

قبلہ پیر صاحب نے 11، 12 اکتوبر 1999ء کو یہ تاریخی کاروان چلایا جس میں بی بی سی لندن کی رپورٹ کے مطابق ایک لاکھ سے زائد علماء ومشائخ اور شمع رسالت کے پروانوں نے شرکت کی۔ فیض آباد چوک میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے کاروان پر شدید شیلنگ کی فائرنگ کی ڈنڈے برسائے اور ظلم کی انتہا کر دی۔ حضرت پیر محمد افضل قادری اور کثیر علماء ومشائخ گرفتار ہوئے۔ گرفتاری کی

marfat.com

حضرت پیر محمد افضل قادری نے نعلین پاک کی اطلاع دینے والے کیلئے دس لاکھ کے انعام کا اعلان کیا ہوا ہے!!!

حالت میں پیر محمد افضل قادری نے صحافیوں سے کہا: اب ظالموں کی حکومت نہیں رہے گی۔ چنانچہ چند گھنٹوں کے بعد میاں محمد نواز شریف کی حکومت پر فوج نے قبضہ کر لیا۔ (تفصیل کیلئے روزنامہ نوائے وقت، روزنامہ جنگ 13 اکتوبر 1999ء اور دیگر تمام قومی اخبارات)

پرویز مشرف دور میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ کیلئے مثالی جدوجہد:

12 اکتوبر 1999ء کو پرویز مشرف کی حکومت قائم ہوئی قبلہ پیر صاحب نے 13 اکتوبر کو ایک یادداشت کے ذریعے جنرل صاحب کو اسلامی حکومت کے قیام اور نظام مصطفیٰ کے نفاذ کی دعوت دی اور پھر فوجی حکومت کے باوجود 29 نومبر 1999ء کو اسلام آباد میں کل پاکستان نظام مصطفیٰ کنونشن منعقد کر کے حکومت سے نفاذ نظام مصطفیٰ کا مطالبہ کیا۔ لیکن بدنصیب پرویز حکومت نے آئین میں ختم نبوت اور دیگر اسلامی دفعات کو بھی معطل کر دیا سب تنظیمیں خاموش تھیں قبلہ پیر صاحب کے حکم پر عالمی تنظیم اہل سنت کے بہادر کارکنوں نے جولائی 2000ء میں مسلسل 18 روز فوج کے حساس ترین مقام جی ایچ کیو راولپنڈی کے سامنے گرفتاریاں پیش کیں۔ جس کے نتیجے میں پرویز مشرف نے ختم نبوت اور اسلامی دفعات کو آئین میں بحال کرنے کا اعلان کیا۔ پھر عالمی تنظیم اہل سنت نے 12 اکتوبر 2000ء کو جی ایچ کیو کے سامنے دھرنا دے کر نظام مصطفیٰ کے نفاذ کے مطالبہ کا اعلان کیا۔ حکومت نے وزیر داخلہ ریٹائرڈ جنرل معین الدین کے ذریعہ 21 رکنی علماء کے وفد سے وعدہ کیا کہ دھرنا نہ دیا جائے حکومت عالمی تنظیم اہل سنت کے مطالبوں پر عمل کرے گی لیکن بدعہد حکومت پھر منحرف ہو گئی۔

نظام مصطفیٰ کی تحریک جاری رکھتے ہوئے 19 فروری 2001ء کو 313 علماء و مشائخ کا جیش ترتیب دیا جو کہ سخت ترین رکاوٹوں اور دھمکیوں کے باوجود راولپنڈی پہنچ گیا حکومت نے مذاکرات کئے نفاذ نظام مصطفیٰ اور حقوق اہل سنت کے سلسلے میں دو علیحدہ چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیے گئے۔ حکومت نے اعلیٰ سطح پر ایک مشترکہ کمیٹی بنانے کا وعدہ کیا لیکن بدعہد حکومت اپنی دنیا و آخرت نہ سنوار سکی۔

دعوت نظام مصطفیٰ کو جاری رکھتے ہوئے 13 مئی 2001ء کو پشاور تا لاہور ٹرین مارچ کیا گیا اس کے علاوہ صوبائی اور ضلعی سطح پر بے شمار نظام مصطفیٰ کنونشن کئے گئے۔ صدر پاکستان سمیت ممبران قومی اسمبلی اور دیگر اہم عہدیداران کو "یادداشتیں" بھی ارسال کی گئیں۔ الحمدللہ! یہ مقدس تحریک جاری ہے اور جاری رہے گی۔

وزارت اور اہم عہدے کی حکومتی پیش کش:

اکتوبر 2000ء میں جب عالمی تنظیم اہل سنت نے 12 اکتوبر 2000ء کو جی ایچ کیو کے سامنے دھرنے کا اعلان کیا ہوا تھا تو حکومت کی طرف سے پیش کش کی گئی کہ عالمی تنظیم اہل سنت ایک وزارت اور ایک اور اہم عہدہ لیکر اپنی کال واپس لے لے تو پیر صاحب قبلہ نے کال ختم کرنے کی عوض سرکاری عہدہ لینے سے انکار کر دیا۔

تحریک ناموس رسالت:

یہ تحریک زیادہ تر توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں ترمیم کی حکومتی کوششوں کے خلاف چلائی گئی۔ توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں حضور اکرم حضرت محمد ﷺ اور دیگر انبیاء کرام کی توہین کے مجرم کیلئے سزائے موت مقرر کی گئی ہے اور اس جرم کو ناقابل ضمانت قرار دیا گیا ہے۔

یہود و نصاریٰ، قادیانیوں اور دیگر تمام دشمنان اسلام نے ہمیشہ سے پاکستان حکومتوں پر اس ایکٹ کو ختم

marfat.com

بے نظیر اور جنرل مشرف کے ادوار میں عہدوں وزارتوں پلاٹوں سمیت کئی پیشکشیں ہوئیں، جنہیں پیر صاحب نے رد کر دیا

کرنے یا کم از کم غیر موثر کرنے کیلئے دباؤ ڈالا ہے تاکہ دشمنانِ اسلام اپنی تقریروں اور تحریروں میں پیغمبر اسلام ﷺ کو نشانہ بنا سکیں اور قانونی کارروائی سے بچ جائیں۔

جولائی 1994ء میں بے نظیر حکومت کے وزیر قانون اقبال حیدر نے آئرلینڈ میں بیان دیا کہ حکومت توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں جلد ترمیم کر رہی ہے۔ حضرت پیر محمد افضل قادری نے جو کہ اس وقت جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ تھے، ملک بھر میں تحریک ناموس رسالت کی کال دے دی۔ گجرات میں حکومت کی مزاحمت کے باوجود زبردست ہڑتال ہوئی اور پیر صاحب نے اس مقدس قانون کے خلاف سازش کرنے پر وزیر قانون اقبال حیدر کو شرعاً واجب القتل قرار دیا۔ جس پر پیر صاحب کو تین ماہ کے لئے میانوالی جیل میں نظر بند کر دیا گیا۔ ملک بھر میں بے شمار جلسے اور اجلاس ہوئے لیکن امریکی دباؤ کی وجہ سے حکومت نے اپنے اعلان کو واپس نہ لیا۔ چنانچہ 24 مئی 1995ء کو بے شمار حکومتی رکاوٹوں کے باوجود پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے حضرت پیر صاحب کی قیادت میں تاریخی دھرنا دیا گیا جس میں ملک بھر کے علماء و مشائخ اور شمع رسالت کے پروانوں نے شرکت کی۔ جماعت اہل سنت پاکستان نے اعلان کیا کہ جو ممبر اسمبلی اس کفر نواز ترمیم کے حق میں ووٹ دے گا وہ واجب القتل ٹھہرے گا۔ وفاقی وزیر این ڈی خان (نبی داد خان) اور وفاقی منسٹر سید خورشید شاہ نے حضرت پیر صاحب کے ساتھ مذاکرات کئے اور اعلان کیا کہ حکومت قانون ناموس رسالت میں ترمیم نہیں کرے گی۔

پیر صاحب کو خریدنے پھر قتل کرنے کی حکومتی سازش:

پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے زبردست مظاہرے کے بعد بظاہر بے نظیر حکومت خاموش ہو گئی لیکن امریکہ کی طرف سے مسلسل دباؤ تھا کہ اس قانون کو ختم کیا جائے چنانچہ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے اپنے کوآرڈینیٹر محمد یوسف چانڈ اور چند دیگر حکومتی اہلکاروں کو حضرت پیر صاحب کے پاس مراڑیاں شریف بھیجا۔ ان لوگوں نے کہا حکومت سخت مجبور ہے امریکی دباؤ ہے آپ اسلام آباد ادارے کے نام پر وسیع اراضی لے لیں اور منہ مانگا فنڈ لے لیں۔ مراڑیاں شریف مدرسہ کیلئے فنڈ لے لیں۔ اپنے ساتھیوں کے مدارس کیلئے بھی فنڈ لے لیں اور حکومت کی مخالفت سے باز رہیں۔ الحمد للہ! پیر صاحب نے حکومتی وفد کو صاف صاف کہہ دیا کہ ناموس رسالت کے مسئلے پر سودے بازی ناممکن ہے۔ اس کے بعد حکومت نے اجرتی قاتلوں کے ذریعے پیر صاحب کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اجرتی قاتلوں نے دوبار حملہ کرنے کی کوشش کی لیکن ناکام ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ابھی اپنے اس بندے سے کچھ کام لینے تھے۔ منصوبہ بے نقاب ہو گیا۔ فوری طور پر حکومت کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی جس کے بعد حکومت پیچھے ہٹ گئی۔

فروری 1995ء میں بے نظیر دور حکومت میں گوجرانوالہ کے رحمت مسیح وغیرہ نے توہین رسالت کا ارتکاب کیا انہیں سیشن کورٹ سے سزائے موت ہوئی تو حکومت نے ان کو رہائی اور پھر انہیں جرمنی بھیجنے کیلئے میرٹ سے ہٹ کر ہائی کورٹ میں کیس لگوادیا۔ چنانچہ پیر صاحب نے کئی روز ہائی کورٹ کے سامنے ہزاروں ساتھیوں سمیت زبردست دھرنا دیا۔ پھر ایک روز شام کے وقت کورٹ لگا کر مجرموں کو بری کر کے رات کو ہی جرمنی بھیج دیا گیا۔

اپریل، مئی 1998ء میں نواز شریف دور حکومت میں عیسائیوں نے قانون ناموس رسالت کے خلاف ملک بھر

marfat.com

پیر صاحب نے مہاجرین کشمیر کی امداد کیلئے اپنے رفیقِ خاص حاجی محمد دین انصاری کی قیادت میں 125 مرتبہ بہت زیادہ سامان مہاجرین کے کیمپس میں پہنچایا، انکی تعلیم کیلئے کیمپس میں مدرسے قائم کئے، پانی کا انتظام کیا، بچیوں کے جہیز کیلئے امداد کی، اور لباس وطعام اور نقدی کی صورت میں کروڑوں روپے کی امداد کرائی!!!

میں جلوسوں کا سلسلہ شروع کیا۔ تو اہل سنت تنظیموں نے ایک فقید المثال جلوس نکالا جس میں پیر صاحب نے اعلان کیا کہ آئندہ جو بھی اس مقدس قانون کے خلاف جلوس نکالے گا اسے اہل سنت موقع پر سزا دیں گے اور وہ زندہ واپس گھر نہیں جائے گا۔ چنانچہ اس کے بعد عیسائیوں کے جلوسوں کا سلسلہ بند ہو گیا۔

اپریل 2000ء میں جنرل پرویز مشرف نے اس مقدس قانون میں ترمیم کا اعلان کر دیا تو پیر صاحب نے لاہور کو تحریک کا مرکز بنا کر تمام سنی تنظیموں پر مشتمل ناموس رسالت محاذ تشکیل دیا اور 11 مئی 2000ء کو داتا دربار لاہور سے فیصلہ کن تاریخی جلوس نکالا گیا اس روز داتا دربار سے ریگل چوک تک اہل سنت اور سیکورٹی فورسز میں شدید جنگ کی کیفیت تھی۔ پیر صاحب اور دیگر 260 علماء و مشائخ گرفتار کر لئے گئے۔ قائدین نے جیل میں سے ملک بھر میں جلوس نکالنے اور شدید مزاحمت کی کال دے دی جس سے مرعوب ہو کر ٹی وی پر جنرل پرویز مشرف نے ترمیم واپس لینے کا اعلان کیا۔

لیکن افسوس کہ حکومت نے نومبر 2004ء میں مجلس عمل کے لیڈروں اور کئی ایک سنی علماء و مشائخ سے سودے بازی کر کے اس مقدس قانون میں پھر ترمیم کر دی ہے۔ حضرت پیر صاحب کی قیادت میں عالمی تنظیم اہل سنت نے 26 نومبر 2004 کو اس ترمیم کے خلاف ملک بھر میں یوم احتجاج منایا پھر 27 دسمبر 2004ء کو پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے زبردست مظاہرہ کر کے صدر پاکستان کے نام تاریخی یادداشت جاری کی پھر 14 جنوری 2005ء کو ملک بھر میں یوم سیاہ منایا اور چوک داتا دربار میں زبردست احتجاجی جلسہ کیا ہے پھر 7 مارچ 2005ء کو پشاور تا لاہور اور 23 مئی 2005ء کو وزیر آباد تا فیصل آباد تاریخ ساز ناموس رسالت ٹرین مارچ کئے یہ مقدس تحریک جاری ہے اور اب انشاء اللہ العزیز 27 مئی 2005ء کو لالہ موسیٰ سے سرگودھا تک ناموس رسالت ٹرین مارچ منعقد کیا جا رہا ہے۔

تحریک سانحہ ابواء:

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان میں ابواء نامی ایک پہاڑی پر رسول اکرم ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی عمر مبارک 6 سال تھی کہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی معیت میں مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ واپس لوٹ رہی تھیں کہ شدید بخار کی حالت میں ابواء شریف کے مقام پر وفات پا گئیں اور وہیں دفن ہوئیں۔ آپ اس قدر پختہ موحدہ و مومنہ تھیں کہ آپ نے وفات سے پہلے رسول اللہ ﷺ کو عقیدہ توحید پر قائم رہنے کی وصیت فرمائی (دلائل النبوۃ)۔ مشکوۃ المصابیح میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی والدہ ماجدہ کی قبر کی زیارت کیلئے ابواء شریف تشریف لائے اور زار و قطار روئے لہٰذا اس مقام کا شمار رسول اکرم ﷺ کے آثار (یادگاروں) میں بھی ہوتا ہے۔

نجدی وہابی علماء کے نزدیک یادگاروں کی تعظیم شرک ہے۔ نجدی علماء نے اپنے اس نئے اور بے ہودہ عقیدے کے مطابق بہت سے تاریخی مقامات مساجد آثار نبوی وصحابہ اور مزارات صحابہ و اہل بیت کو بڑی گستاخی کے ساتھ مسمار کیا ہے۔ رمضان المبارک 1419 ہجری میں ان اج

marfat.com

میدان مناظرہ میں بھی آپ نے کئی ایک مقامات پر بدمذاہب کو شکست فاش سے دوچار کیا یا پھر مخالفین راہ فرار اختیار کر گئے

پسند نجدی مولویوں نے والدہ رسول حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک پر بلڈوزر چڑھا کر قبر مبارک کے نشانات مسمار کیے اور گستاخی کی انتہا کردی۔ چنانچہ پیر محمد افضل قادری صاحب نے اس گستاخی کے خلاف عالمی سطح پر زبردست تحریک چلائی اور دنیا بھر میں وہابی مذہب کے مظالم اور گستاخانہ عقائد کو بے نقاب کیا۔ اس سلسلہ میں جو بے شمار اقدامات اٹھائے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. مارچ 1999ء میں قبر مبارک کے انہدام کی خبر ملتے ہی پاکستان اور دنیا اسلام کے علماء مشائخ اور تمام دینی جماعتوں کے نام ایک مراسلہ جاری کیا جس کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔

2. 19 مارچ 1999ء کو پاکستان اور دنیا بھر میں یوم احتجاج کی کال دی۔

3. 14 اپریل 1999ء کو اسلام آباد میں سعودی سفارت خانے کے قریب زبردست مظاہرہ کیا، جس میں ہزاروں غلامان نبی شریک ہوئے، اور شاہ فہد کے نام تاریخی یادداشت جاری کی۔ یادداشت میں نجدی علماء کو مناظرہ کا چیلنج بھی کیا اور مختلف زبانوں میں اس تاریخی یادداشت کی کاپیاں دنیا بھر میں اسلامی ممالک کے حکمرانوں سفیروں اور اہم شخصیات کو بھیجیں۔

4. وزیر اعظم نواز شریف کو اس اہم سانحہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے 10 مئی 1999ء کو 100 علماء کی جمعیت میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے گرفتاریاں پیش کیں اور 20 روز تک مسلسل 50 سے 100 تک علماء پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے روزانہ مظاہرہ کر کے گرفتاریاں پیش کرتے رہے۔ پیر صاحب اور ان کے ساتھی 20 روز اڈیالہ جیل راولپنڈی میں محبوس رہے۔

5. 11 جولائی کو لندن میں ہائیڈ پارک سے سعودی سفارت خانہ تک تاریخی جلوس نکالا اور سعودی سفارت خانہ لندن کے سامنے تاریخی مظاہرہ کیا اور شاہ فہد کے نام پھر یادداشت جاری کی۔ دنیا بھر کی ہزاروں اہم شخصیات کو اس کی کاپیاں بھیجیں۔ لندن کے اس بہت بڑے مظاہرہ کے موقع پر ایرانی سفارت خانہ نے پیر صاحب کو مالی امداد کی پیش کش کی جسے پیر صاحب نے ٹھکرا دیا اور مظاہرہ میں آنے والے ایرانی شیعہ حضرات کو مظاہرہ سے نکال دیا۔

6. 16 جون 1999ء کو عالمی سطح پر یوم احتجاج منایا گیا اور راولپنڈی کمیٹی چوک میں مرکزی مظاہرہ ہوا۔

7. کچھ بکے ہوئے لوگوں نے اس سانحہ کو غلط قرار دیا جس سے تحریک کو شدید نقصان پہنچا چنانچہ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی، ڈاکٹر اشرف آصف جلالی اور مولانا محمد رمضان عطاری 6 جولائی 1999ء کو ابواء شریف حاضر ہوئے اور انہوں نے تحریری رپورٹ میں قبر مبارک کی گستاخی اور بلڈوز ہونے کی تصدیق کی۔

8. 11، 12 اکتوبر 1999ء کو لاہور سے اسلام آباد تک تاریخ ساز کاروان چلایا گیا جس پر چوک فیض آباد راولپنڈی میں بے پناہ تشدد کیا گیا اور اسی رات علماء مشائخ پر ڈنڈے برسانے والے میاں نواز شریف کی حکومت پر فوج نے قبضہ کر لیا۔

9. 31 دسمبر 1999ء کو پھر عالمی سطح پر یوم احتجاج منایا گیا اور شہر شہر سیدہ آمنہ کانفرنسیں منعقد کی گئیں اور دنیا بھر کی اہم شخصیات کو یادداشتیں بھیجی گئیں۔

10. جنوری 2000ء میں نیویارک امریکہ میں سعودی قونصلیٹ آفس کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور شاہ فہد کے نام یادداشت جاری کی اور تمام اسلامی

☆ پیر صاحب کی کوششوں سے محکمہ تعلیم نے ٹیکسٹ بک بورڈ پنجاب کی کمیٹی میں اہلسنت کے 2 ممبران شامل کر لئے!!!
☆☆ نیک آباد شریف کی عمارات پیر صاحب کے تعمیراتی ذوق کی عکاسی کرتی ہیں!!!

ممالک کے سفارت خانوں اور دنیا بھر کی اہم شخصیات کو اس کی فوٹو کاپیاں بھیجیں۔

11. اس کے علاوہ پاکستان میں ملکی صوبائی اور ضلعی سطح پر سیدہ آمنہ کانفرنسیں منعقد کی گئیں۔

12. 13 اگست 2000ء کو گھمگولیہ مسجد برمنگھم برطانیہ میں پیر صاحب کی زیر سرپرستی و صدارت انٹرنیشنل سطح پر سیدہ آمنہ کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ایک اہم یادداشت مسلم حکمرانوں اور اہم دینی شخصیات کے نام جاری کی گئی اور برطانیہ کے عوام نے ایک لاکھ کے قریب یادداشتیں انفرادی سطح پر سعودی سفارت خانہ لندن میں جمع کروائیں۔ اس کے علاوہ برطانیہ میں ہر سال کل برطانیہ سیدہ آمنہ کانفرنس باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہے۔

13. امریکہ، ایشیا اور یورپ کے درجنوں ممالک میں سیدہ آمنہ کانفرنسیں و سیمینار منعقد کیے گئے۔

14. حضرت پیر صاحب نے عرب ممالک، یورپ اور امریکہ کے 30 سے زیادہ ممالک کا دورہ کیا، اہم دینی حلقوں سے ملاقات کر کے آثار نبوی کی حفاظت کی طرف ان کی توجہ دلائی۔

15. مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کر کے دنیا بھر میں پانی کی طرح تقسیم کیا گیا۔

16. دنیا بھر میں بیشمار پریس کانفرنسیں کی گئیں۔

17. آپ نے 21 رمضان المبارک 2003ء کو اسلامی ممالک کے سفیروں کو ہالیڈے ان ہوٹل اسلام آباد میں سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا سیمینار میں دعوت دے کر ایک تاریخی یادداشت جاری کی جس میں ان سے اپیل کی کہ وہ اپنی حکومتوں سے درخواست کریں کہ حرمین شریفین میں بحالی آثار اور فرقہ وارانہ تبلیغ و لٹریچر کی روک تھام کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

18۔ یہ مقدس تحریک جاری ہے اور ہر سال رمضان المبارک میں مناسب تاریخ مقرر کر کے عالمی سطح پر یوم سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا منایا جاتا ہے اور مسلم ممالک کے سفیروں حکمرانوں اور اہم دینی شخصیات کو مختلف زبانوں میں یادداشت جاری کی جاتی ہیں۔

تحریک یارسول اللہ:

23 مارچ 1984ء کو بادشاہی مسجد میں ایک اجتماع کے دوران نعرہ رسالت کے جواب میں دیوبندی فرقہ کے لوگوں نے مردہ باد کہا تو شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے جمعرات 12 اپریل 1984ء کو جامعہ حزب الاحناف میں کل پاکستان یارسول اللہ کانفرنس کر کے اس ایمانی تحریک کا آغاز کیا۔ حضرت پیر محمد افضل قادری نے گجرات سے ایک بہت بڑے قافلے کی صورت میں اس کانفرنس میں شرکت کی۔

دوسری یارسول اللہ کانفرنس رکھی گئی پولیس نے کانفرنس کو روکنے کے لئے جامعہ حزب الاحناف کے تمام راستے پوری سختی کے ساتھ بند کر دیئے، اس موقع پر پیر صاحب نے اپنی گرفتاری پیش کی جس کے بعد ان کے ساتھیوں نے مشتعل ہو کر تمام رکاوٹیں ختم کر دیں اور عظیم الشان کانفرنس ہوئی۔

21 مئی 1984ء کو بادشاہی مسجد میں کل پاکستان یارسول اللہ کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس موقع پر مخالف فرقہ کے غنڈوں نے شرکاء کانفرنس پر زبردست حملہ کر دیا، اکثر شرکاء بادشاہی مسجد سے چلے گئے۔ حضرت پیر صاحب اور ان کے رفقاء نے نہ صرف حملہ پسپا کیا بلکہ بادشاہی مسجد میں رات بھر یارسول اللہ کانفرنس جاری رکھی اور جو احباب چلے گئے تھے وہ بھی کانفرنس میں واپس آکر شریک ہوئے۔

آپ نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی عزت و حرمت اور دینی اقدار کے تحفظ کیلئے کبھی کسی خطرے کی پرواہ نہیں کی۔ ظالم و جابر حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق بلند کرنا اور طاغوتی قوتوں کے ساتھ ٹکرلینا آپ کا شعار ہے۔ آپ کو کلمہ حق کی آواز بلند کرنے کی پاداش میں 13 مرتبہ جیلوں میں نظربند کیا جاچکا ہے!!!

اس مقدس تحریک کو سب سے زیادہ نقصان جماعت اسلامی نے پہنچایا۔ داتا دربار لاہور سے گورنر ہاؤس تک فقید المثال یارسول اللہ ریلی پر جماعت اسلامی نے پنجاب یونیورسٹی سے فائرنگ کی۔ حافظ محمد صدیق شہید ہوئے اور بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔

حضرت علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس ایمانی تحریک کے لئے بہت بڑی قربانی دی کہ اسلامی نظریاتی کونسل جنرل ضیاء الحق کی مجلس شوریٰ کی رکنیت اور رویت ہلال کمیٹی کی چیئرمین شپ جیسے بڑے بڑے عہدے چھوڑ کر سچے و غیور عاشق رسول ہونے کا مثالی مظاہرہ فرمایا (اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے)۔

پیر صاحب نے اس تحریک میں انتہائی فعال کردار ادا کیا اور اس تحریک کے نتیجے میں آج تک بے شمار یارسول اللہ کانفرنسیں ہوچکی ہیں جن میں مسئلہ نعرہ رسالت اور دیگر عقائد اہل سنت بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت پیر صاحب کی تحریک پر جناح پارک پشاور میں تین عظیم الشان یارسول اللہ کانفرنسیں ہوچکی ہیں جن کی بدولت سرحد میں مسلک اہلسنت کو خاص تقویت حاصل ہوئی ہے۔

تحریک امداد مہاجرین افغانستان و تحریک آزادی کشمیر

جب 1979ء میں روس نے افغانستان پر قبضہ کرلیا اور لاکھوں مہاجرین نے پاکستان کا رخ کیا تو سب سے پہلے پیر محمد افضل قادری نے زمیندار بنک ہال گجرات میں غزالی ماں امام احمد سعید کاظمی کی صدارت میں مہاجرین افغانستان کی امداد کیلئے عظیم الشان کنونشن منعقد کیا نقدی کپڑوں اور اناج کی صورت میں بھاری امداد مہاجرین کیلئے بھیجی۔

تحریک آزادی کشمیر کے لئے حضرت پیر صاحب نے آل جموں و کشمیر سنی جہاد کونسل کے ساتھ بھرپور تعاون کیا بلکہ سنی جہاد کونسل کو راولپنڈی کے تاسیسی کنونشن 2 مارچ 1992ء میں سب سے پہلا عطیہ پیر صاحب نے پیش کیا۔ جب جماعت اہل سنت پاکستان کے ناظم اعلیٰ منتخب ہوئے تو جماعت کی شوریٰ نے آپ کو جہاد سیل برائے آزادی کشمیر کا چیئرمین منتخب کیا تو آپ نے 28، 29 نومبر 1994ء کو لاہور سے مظفر آباد تک کاروان جہاد کشمیر منعقد کرکے تحریک آزادی کشمیر میں جان ڈال دی، یہ کارواں قبلہ پیر صاحب کی قیادت میں دو دن و رات جلسے کرتا رہا اس کارواں میں علامہ شاہ احمد نورانی، صاحبزادہ حاجی فضل کریم، صاحبزادہ مظہر سعید کاظمی، صدر آزاد کشمیر سردار سکندر حیات اور بے شمار اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ کشمیر اور پاکستان میں تحریک آزادی کشمیر کے لئے سینکڑوں جلسے کرکے تحریک آزاد کشمیر کو تقویت پہنچائی۔

قبلہ پیر صاحب نے مہاجرین کشمیر کی امداد کیلئے اپنے رفیقِ خاص حاجی محمد دین انصاری کی قیادت میں ایک کمیٹی قائم کی جو 125 مرتبہ بھاری سامان کے ساتھ مہاجرین کے کیمپس میں پہنچی، مہاجرین کے کیمپس میں تعلیم کیلئے مدرسے قائم کیے گئے پانی کا انتظام کیا گیا بچیوں کے جہیز کیلئے امداد کی گئی اور لباس و طعام اور نقدی کی صورت میں کروڑوں روپے کی امداد دی گئی۔

تحریک انسداد دہشت گردی:

یہود و نصاریٰ کی ایجنسیوں نے شیعہ اور وہابی و دیوبندی فرقوں کے مولویوں کو پیسہ دے کر بم دھماکے کرائے

راولپنڈی اور مختلف شہروں میں ہر جمعۃ المبارک کے روز مطالبہ نظام مصطفیٰ کے عنوان سے زبردست مظاہرے کروائے جس کے نتیجے میں قومی اسمبلی نے شریعت بل منظور کیا

اور اس طرح قتل وغارت کا بازار گرم کر کے نہ صرف دینی حلقوں مدارس اور مساجد کو بلکہ اسلام اور قرآن کے نام کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش کی۔ 22 ستمبر 1994ء میں جماعت الدعوۃ (سابقہ نام لشکر طیبہ) نے عاشق رسول مولانا محمد اکرم رضوی رحمۃ اللہ علیہ کو قصور میں شہید کر دیا۔ اس وقت حضرت پیر محمد افضل قادری جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ تھے آپ کی قیادت میں گوجرانوالہ، لاہور اور قصور میں زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے اور پھر عشرہ احتجاج منانے کا مراسلہ ملک بھر میں جاری کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ جہاد افواج کی ذمہ داری ہے یہ پرائیویٹ جہادی گروپ دہشت گردی کریں گے لہٰذا تمام جہادی گروپوں اور دہشت گرد تنظیموں پر پابندی لگائی جائے۔ الحمد للہ سپاہ صحابہ اور سپاہ محمد اور لشکر طیبہ جیسی دہشت گرد تنظیموں پر پاکستان میں سب سے پہلے پابندی لگانے کا پرزور اور موثر مطالبہ حضرت پیر صاحب نے کیا۔

دوسری طرف مولانا محمد اکرم رضوی شہید کے مقدمہ قتل کے اخراجات کیلئے فنڈ اکٹھا کیا اور حکومت پر دباؤ ڈال کر قاتلوں کو گرفتار کرایا۔

انسداد دہشت گردی کے لئے 17 جنوری 1995ء کو لاہور سے کراچی تک مسلسل 3 یوم دن رات کاروانِ امن چلایا گیا۔ بے شمار احتجاجی جلسے کیے گئے حکمرانوں کو مسلسل یادداشتیں جاری کی گئیں جس کے نتیجے میں جنوری 2002ء میں حکومت پاکستان نے دہشت گرد تنظیموں پر پابندی لگائی جبکہ ابھی تک دہشت گرد تنظیموں کی بیخ کنی نہیں کی گئی اکثر دہشت گرد تبلیغی جماعت اور چھاؤنیوں کی مساجد میں خطیب و امام کے روپ میں چھپے ہوئے ہیں، ضروری ہے کہ سرکاری اداروں کو دہشت گرد فرقوں سے پاک کیا جائے۔

انٹرنیشنل سنی سیکرٹریٹ مریدکے:

حضرت پیر محمد افضل قادری نے ہی جماعت اہلسنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ کی حیثیت سے سنی سیکرٹریٹ کے قیام کی تحریک چلائی اور اس کیلئے ملک بھر اور بیرونی ممالک میں اجلاس اور کنونشن کئے اور مراسلے جاری کئے اور پھر سید ریاض حسین شاہ، حاجی محمد حنیف طیب، حاجی امجد علی چشتی اور صاحبزادہ غلام صدیق نقشبندی پر مشتمل ایک کمیٹی اراضی کی خریداری کیلئے مقرر کی گئی۔ الحمد للہ! اسی کمیٹی نے سو کنال سے زائد رقبہ سنی سیکرٹریٹ کیلئے خرید لیا ہے اور تعمیرات جاری ہیں۔

تحریک انسداد فحاشی:

پیر صاحب نے ہمیشہ فحاشی بے حیائی اور بے پردگی کو مسلمانوں کیلئے انتہائی مہلک قرار دیا ہے اور ہر بڑے اجلاس کنونشن اور کانفرنس میں فحاشی کے خلاف قرارداد ضرور منظور کرائی اور ہر دور کے حکمرانوں پر ہمیشہ زور دیا ہے وہ فحاشی ختم کریں کیوں کہ فحاشی اباحیت (سب جائز ہے) اور کفر والحاد کا راستہ ہموار کرتی ہے۔ آپ نے اس سلسلہ میں اعراس بزرگان دین اور میلہ جات میں بے پردگی و فحاشی کے خلاف تحریکیں چلائیں۔ 1987ء میں لیاقت باغ راولپنڈی میں کل پاکستان اصلاح معاشرہ کانفرنس کرائی۔ 22 دسمبر 1995 کو ملک بھر میں یوم انسداد فحاشی منانے کی کال دی اور لاہور میں ٹی وی سٹیشن کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ 2001ء میں کھاریاں، گجرات، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور لاہور میں فوجی میلے منعقد کیے گئے جن میں فحاشی اور زنا کا دھندہ عام تھا۔ آپ نے ان میلوں کو طاقت کے استعمال کے ذریعے روکنے کا اعلان کیا تو فحاشی کے یہ مراکز بند کیے گئے۔

جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ کے عہدے سے صرف اسلئے استعفیٰ دیا کہ جماعت کے کئی ساتھیوں نے دنیاوی مصالح کی بناء پر تحریک نظام مصطفیٰ چلانے کی مخالفت کی تھی!!!

4 ستمبر 2002ء کو ابرار الحق و حمیرا ارشد شو حکومت کے بھرپور تعاون سے شروع ہونے والا تھا۔ 20 ہزار کے قریب حضرات و خواتین چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم گجرات میں موجود تھے۔ حضرت پیر صاحب اپنے 313 ساتھیوں سمیت وہاں پہنچ گئے اور انتظامیہ کو وارننگ دی کہ یہ فحاشی کا پروگرام ہماری لاشوں پر سے گزر کر ہی ممکن ہے۔ چنانچہ اس وقت کے SSP جناب نثار احمد سرویا نے لاٹھی چارج کے ذریعے فوری طور پر شو ختم کرادیا۔

وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف کے دفتر میں اکابر علماء ومشائخ کا اجلاس تھا میاں صاحب کے میٹنگ ہال میں ایک فحش پوسٹر آویزاں تھا۔ تو پیر صاحب نے سید آل احمد (اس وقت کے سیکرٹری اوقاف) سے کہا: شاہ جی ایک ہتھوڑا منگوائیں تا کہ میاں صاحب کے دفتر سے فحاشی ختم کی جائے۔ اس پر سرکاری اہلکار وہ پوسٹر اتار کر لے گئے اور میٹنگ ہال میں حاجی حنیف طیب سابق وفاقی وزیر نے نعرہ تکبیر ورسالت اور پیر صاحب زندہ باد کا نعرہ لگایا۔

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی صاحب کے والد کے ختم قل 13 جنوری 2005ء میں حضرت پیر صاحب نے تقریر کرتے ہوئے چوہدری شجاعت حسین صدر مسلم لیگ (ق) کو متوجہ کرتے ہوئے کہا: چوہدری صاحب آپکا ٹی وی سیکس وزنا کی کھلی ترغیب دے رہا ہے۔ آپ شیخ رشید کو ہٹا کر کسی شریف انسان کو وزارت اطلاعات کا قلمدان سپرد کریں۔ اسی طرح آپ نے راولپنڈی کے جلسہ عام میں بیگم شفیقہ ضیاء الحق پر تنقید کی کہ وہ غیر مردوں سے مصافحہ کیوں کرتی ہیں تو اس کے بعد انہوں نے اپنی اصلاح کرلی۔ جب جنرل پرویز مشرف نے لندن میں کہا کہ پردہ غلط ہے اور کہا دیکھو میری بیوی پردہ نہیں کرتی تو آپ نے 27 دسمبر 2004ء کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے زبردست مظاہرہ کرکے کہا: ”جنرل صاحب قرآن پاک کی تعلیمات پر حملہ کرنے سے باز آجاؤ! تمہاری بیوی بے حیائی پھیلا رہی ہے۔ ہمارے لیے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا نمونہ ہیں۔“

آپ نے فحاشی کے خلاف حکمرانوں کو بے شمار مراسلے جاری کیے ہیں اور اس موضوع پر لٹریچر بھی شائع کیا ہے۔ یہ تحریک بھی جاری اور انشاء اللہ جاری رہے گی!

نصاب تعلیم میں تبدیلی کے خلاف تحریک:

پرویز مشرف حکومت امریکی ایجنڈے کے مطابق پاکستان کی دینی اساس کو ختم کرکے اسلامی جمہوریہ پاکستان کو ایک سیکولر سٹیٹ بنانا چاہتی ہے اور اس سلسلہ میں نصاب تعلیم سے دینی روح اور جذبہ جہاد کو ختم کرکے روشن خیالی کے نام پر نوجوان نسل میں بے راہ روی اور فحاشی اور لادینیت پھیلانے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے اور امتحانی بورڈز آغا خان فرقہ (جنکے عقائد میں کھلا کفر والحاد پایا جاتا ہے) کی تحویل میں دے رہی ہے

حضرت پیر محمد افضل قادری نے ملک بھر میں زبردست تحریک شروع کی ہوئی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے 27 دسمبر 2004ء کو تاریخی مظاہرہ میں نصاب تعلیم میں تبدیلی کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے اور صدر پاکستان کے نام یادداشت بھی جاری کی ہے۔

نیز وزیر تعلیم پنجاب میاں عمران مسعود سے ملاقات کرکے ڈاکٹر سرفراز نعیمی اور میاں خالد حبیب ایڈووکیٹ کو ٹیکسٹ بک بورڈ کی ایک کمیٹی میں شامل کروایا ہے جس کے نتیجے میں مڈل کے نصاب میں میلاد کے باب کو نکالنے کے بعد

marfat.com

12،11 اکتوبر 99 کو لاہور تا اسلام آباد تاریخی کارواں چلایا، بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ایک لاکھ سے زائد شمع رسالت کے پروانوں نے شرکت کی، فیض آباد چوک میں پولیس اور سیکورٹی فورسز نے کاروان پر شدید شیلنگ اور فائرنگ کرکے ظلم کی انتہا کردی۔ پیر صاحب نے گرفتاری کی حالت میں صحافیوں سے کہا: اب ظالموں کی حکومت نہیں رہے گی۔ چنانچہ چند گھنٹوں کے بعد حکومت پر فوج نے قبضہ کرلیا

پھر شامل کرنے کے علاوہ دیگر اصلاحات کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہ تحریک جاری ہے اور انشاء اللہ جاری رہے گی!

تحریک بازیابی نعلین پاک:

31 جولائی 2002ء کو بادشاہی مسجد لاہور سے رسول اکرم ﷺ کی مقدس نشانی نعلین پاک کا ایک جز چوری ہوا اندازہ ہے کہ فوجی حکمرانوں کا اس میں ہاتھ ہے۔ اسی لئے جنرل پرویز مشرف نے آج تک اس سانحہ پر اظہار افسوس تک نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک حکومت نے نعلین پاک کی بازیابی کیلئے کوئی موثر کوشش نہیں کی۔

پیر محمد افضل قادری نے اس سلسلہ میں لاہور کو مرکز بنا کر زبردست تحریک چلائی۔ بے شمار احتجاجی مظاہرے اور جلسے کئے۔ عالم تنظیم اہل سنت اور دیگر تنظیموں کے کارکنوں نے گرفتاریاں پیش کیں۔ شہر شہر فضیلت نعلین کانفرنس منعقد کی ہیں۔ 31 جولائی 2003ء کو دنیا بھر میں یوم نعلین منانے کی کال دی اور مرکزی مظاہرہ دربار داتا صاحب لاہور کیا۔ بادشاہی مسجد لاہور میں بھی جلسہ منعقد کیا گیا، وزیر اعلیٰ اور ممبران پنجاب اسمبلی کو یادداشتیں بھی جاری کی گئیں۔

اس تحریک کے دوران حکومت نے پیر محمد افضل قادری کو مدرسہ کیلئے زکوٰۃ فنڈ کے نام پر بھاری رشوت پیش کی جسے مسترد کردیا گیا۔ سابق وزیر اوقاف مفتی غلام احمد قادری نے حکومت کی ایماء پر اس ایمانی تحریک کو غیر شرعی قرار دیا جس کے بعد حضرت پیر صاحب نے مفتی غلام سرور قادری سے مناظرہ کیا جس میں مفتی غلام سرور قادری کو شکست فاش ہوئی اور حضرت مفتی عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا عبدالحکیم شرف قادری مناظرہ کے ججوں نے پیر صاحب کے موقف کے حق میں واضح فیصلہ لکھ دیا۔

الحمدللہ! یہ تحریک جاری ہے حضرت پیر محمد افضل قادری نے نعلین پاک کی اطلاع دینے والے کیلئے دس لاکھ کے انعام کا اعلان کیا ہوا ہے۔ اور اس سال 31 جولائی 2005ء کو بھی یوم نعلین پاک منانے کی کال دے دی ہے انشاء اللہ! مرکزی مظاہرہ داتا دربار لاہور میں ہوگا۔

سیفی حضرات اور مولانا پیر محمد چشتی کے مقدمہ کا تاریخی فیصلہ:

سلسلہ سیفیہ کے پیشوا جناب اخوندزادہ پیر سیف الرحمٰن نقشبندی افغانی (حال منڈی کس باڑہ، پشاور) اور استاذ العلماء مولانا پیر محمد چشتی (پشاور) کے درمیان بعض مسائل میں اختلاف شدت پکڑ گیا، دونوں نے ایک دوسرے کو کافر قرار دے دیا اور ایک دوسرے کے خلاف بے پناہ لٹریچر تقسیم کیا اور یہ اختلاف سخت فساد کی صورت اختیار کر گیا، چنانچہ کل پاکستان سنی کنونشن موچی دروازہ لاہور (30 اکتوبر 95ء) کے موقع پر ہر دو فریق نے حضرت پیر محمد افضل قادری کو شرعی فیصلہ کیلئے اپنا ثالث تسلیم کیا۔ پیر صاحب نے دو سال مسلسل طویل جدوجہد کی، فریقین سے کئی کئی بار رابطے کئے۔ حضرت مولانا غلام علی اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا سید حسین الدین شاہ صاحب اور حضرت مولانا سید ریاض حسین شاہ صاحب پر مشتمل ایک شرعی جرگہ تشکیل دیا سیفی حضرات کا تعلق سلسلہ نقشبندیہ سے ہے لیکن ان حضرات کو دیوبندی علماء کے گستاخانہ عقائد کا مطالعہ نہ تھا دو دیوبندی مولوی حمید خان اور مولوی امین اللہ خانقاہ سیفیہ میں پیر اخوندزادہ سیف الرحمٰن صاحب کی اولاد کے استاذ تھے

marfat.com

...ر خانقاہ میں بڑے بااثر تھے۔ حضرت پیر محمد افضل قادری صاحب نے مقدمہ کی سماعت کے دوران سیفی حضرات پر زور ... کہ وہ اپنی خانقاہ سے دیوبندی علماء کو خارج کریں اور دیو...بندیوں کے خلاف امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے فتویٰ ...بر کی بھی تائید کریں چنانچہ سیفی حضرات نے دیوبندی علماء ... گستاخانہ عبارت کو چیک کرنے کے بعد خانقاہ سیفیہ سے ...بندی علماء کو خارج کردیا اور دیوبندی علماء کی گستاخانہ ...ارات کی بناء پر ان کی تکفیر بھی کردی جس کی کیسٹ ...ظ ہے۔ الحمد للہ! یہ بہت بڑی کامیابی تھی۔ اس کے بعد ...یقین کے مقدمہ کی طویل سماعت کے بعد حضرت پیر محمد ... قادری نے 29 جون 1997ء کو فریقین کے درمیان

...زعی مسائل پر ایک طویل فیصلہ لکھا جس پر شرعی جرگہ ...نوں ارکان نے تائیدی دستخط کیے۔ اس شرعی فیصلہ کے ...ونوں فریق نے ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی بند ...دی ہے لیکن کچھ اور اصلاحات ہونا ابھی باقی ہیں یہ فیصلہ ... اہل سنت میں چھپ چکا ہے اور اس کا مکمل ریکارڈ نیک ...وسراڑیاں شریف گجرات میں محفوظ ہے۔

ترجمہ کنزالایمان کی تحریک:

نواز شریف دور میں ریڈیو ٹی وی پر اہل سنت مخالف ...تراجموں کی اشاعت شروع کی گئی۔ حضرت پیر محمد افضل ...دری نے 26 جون 1998ء کو میاں نواز شریف ہاؤس ... کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرنے کا اعلان کردیا۔ ...ت نے سید بنیامین شاہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے ...رات کیے اور ریڈیو ٹی وی پر ترجمہ کنزالایمان حضرت ...امام احمد رضا خان بریلوی کو منظور کرلیا گیا۔

لیکن افسوس کہ پرویز مشرف حکومت میں ٹی وی پر پھر مولوی فتح محمد جالندھری کا غلط ترجمہ قرآن شائع کیا جارہا ہے۔ حضرت پیر محمد افضل قادری نے جنرل پرویز مشرف کے نام ایک کھلا خط لکھا ہے جس میں ثابت کیا ہے کہ مولوی فتح محمد جالندھری کے ترجمے میں اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخیاں کی گئی ہیں اور عقیدہ تنزیہ باری تعالیٰ و عقیدہ عصمت انبیاء سمیت بہت سے عقائد اسلامیہ کی نفی کی گئی ہے لہٰذا ٹی وی اور نصابیات میں حضرت امام احمد رضا بریلوی کا صحیح ترین ترجمہ قرآن منظور کیا جائے۔

اس کے علاوہ چند ماہ قبل ریڈیو FM105 پر فرقہ پرست خاتون ڈاکٹر فرحت ہاشمی کا گمراہ کن ترجمہ بند کروا کے اس کی جگہ دنیائے اسلام کا صحیح ترین ترجمہ کنزالایمان جاری کروایا۔

...200 میں مشرف نے ناموس رسالت کے قانون میں ترمیم کا اعلان کیا تو پیر صاحب نے داتا دربار لاہور سے فیصلہ کن جلوس نکالا، اہلسنت ...سیکورٹی فورسز میں شدید جنگ کی کیفیت تھی۔ پیر صاحب اور دیگر 260 علماء و مشائخ گرفتار کرلئے گئے، جیل سے ملک بھر میں جلوس ...نکالنے اور شدید مزاحمت کی کال دے گئی، جس سے مرعوب ہو کر جنرل پرویز مشرف نے PTV پر ترمیم واپس لینے کا اعلان کردیا

افغانستان و عراق پر امریکی حملے کے خلاف تحریک

پیر صاحب نے ہمیشہ دہشت گردی کی شدید مخالفت کی اور جس طرح انہوں نے اندرون ملک بعض فرقوں کی دہشت گردی کے خلاف علم جہاد بلند کیا ہے۔ انہوں نے افغانستان اور عراق پر امریکی حملے کو بھی عالمی دہشت گردی قرار دیا ہے اور اس کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔

2002ء میں افغانستان پر امریکی حملے میں جنرل پرویز مشرف کی مسلمانوں کے خلاف غیر مسلموں کی جنگی امداد کرنے پر انہوں نے پنجاب اسمبلی لاہور کے سامنے ایک بڑی ریلی میں فتویٰ دیا کہ جو شخص اسلام اور کفر کی جنگ میں کافروں کیلئے جاسوسی کرے یا کافروں کا ساتھ دے وہ شرعاً واجب القتل ہے۔ اور افواج پاکستان پر لازم ہے کہ ایسے

شخص کو فوج کی سربراہی سے ہٹا کر کسی سچے مسلمان جرنیل کو فوج کی سربراہی سپرد کریں۔ جس کی پاداش میں انہیں میانوالی جیل میں حضرت غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ کی کوٹھری میں 52 روز نظر بند رکھا گیا آپ سے بار بار رابطہ کیا گیا کہ آپ اپنا فتویٰ واپس لے لیں لیکن آپ نے اپنا شرعی فتویٰ واپس نہیں لیا حتیٰ کہ آپ کو ہائی کورٹ میں پیش کیا گیا تو آپ نے وہاں بھی یہی کہا کہ یہ شریعت اسلامیہ کا فتویٰ ہے اسے میں کس طرح واپس لے سکتا ہوں؟

عراق پر امریکی حملے کے خلاف انہوں نے 3 جنوری 2003ء کو ملک بھر میں یوم صلاح الدین ایوبی منایا اور مرکزی مظاہرہ فیض آباد چوک راولپنڈی و اسلام آباد میں کیا۔ 27 فروری 2003ء کو پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا پھر 28 فروری 2003ء کو ملک بھر میں یوم بغداد منایا گیا۔ نیز اس سلسلہ میں ملک بھر میں جگہ جگہ احتجاجی جلسے اور کنونشن منعقد کئے گئے۔

ملی یکجہتی کونسل کے اہلسنت کش دستور کے خلاف تحریک

جولائی 1996ء میں حضرت مولانا شاہ احمد نورانی کی قیادت میں تمام فرقوں پر مشتمل ملی یکجہتی کونسل بنائی گئی جس کے دستور میں لکھا گیا کہ ”کسی بھی اسلامی فرقے کو کافر قرار نہیں دیا جائے گا۔ چوں کہ فقہاء اسلام نے گستاخی رسول، عقیدہ تحریف قرآن، انکار خلافت صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما جیسے عقائد کو کفر قرار دیا ہے اور یہ شق مسلمانوں کے اجماعی عقیدے کے خلاف تھی لہٰذا حضرت پیر محمد افضل قادری نے جماعت اہل سنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے اس اہل سنت کش شق کے خلاف علم جہاد بلند کیا چنانچہ بالآخر تمام اکابر اہل سنت (جو کہ ملی یکجہتی کونسل میں تھے) نے اس شق سے عدم تعلق کا اعلان کیا۔

تحریک انسداد میلہ جات:

1985ء میں حضرت سائیں کرم الٰہی سرکار رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس کے موقع پر ”موت کے کنویں“ والوں نے بدکاری کا دھندا کیا تو پیر صاحب قبلہ نے ملک بھر میں اعراس بزرگان دین میں مروج خلاف شرع کاموں (ڈھول ڈھمکا، عورتوں مردوں کا اختلاط، سرکس، جوا، منشیات کا دھند جیسے قبیح کام) کے خلاف زبردست تحریک شروع کی اور آئند سال کئی ایرانی سرکس موت کے کنویں جیسے لہو ولعب اور حیائی کے تمام پروگرام بند کروادیئے اسکے بعد اس تحریک کے تحت پنجاب میں کئی بزرگان دین کے مزارات پر میلے ب کرواکے اعراس ودینی محافل کے سلسلے شروع کرادیئے گئے۔

حضرت پیر صاحب کی تحریک پر محکمہ اوقا پنجاب نے ایک مراسلہ کے ذریعے تمام مزارات اوقاف غیر شرعی رسوم کو ممنوع قرار دینے کے احکام جاری کئے۔ 1987ء میں اس سلسلہ میں لیاقت باغ راولپنڈی میں کل پاکستان اصلاح معاشرہ کانفرنس بھی منعقد کی گئی۔ تحریک خدام اہل سنت پاکستان کے زیراہتمام چلائی گئی تھی۔

خطبہ جمعۃ المبارک میں لاؤڈ سپیکر کی پابندی کے خلاف تحریک:

منظور وٹو کے دور میں دہشت گردی (جسکے ذ دار شیعہ اور وہابی ہیں) کا بہانہ بنا کر خطبہ جمعۃ المبارک میں لاؤڈ سپیکر پر پابندی لگائی گئی، جماعت اہل سنت پاکستان کے رہنما صاحبزادہ فضل الرحمٰن اوکاڑوی کو گرفتار کرلیا گیا

آپکی انتہائی محنت شاقہ کی وجہ سے آج جامعہ کا رقبہ 27 کنال ہے، طلبہ وطالبات کیلئے علیحدہ علیحدہ پر شکوہ عظیم الشان عمارتیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ جامعہ میں 700 مسافر طلبہ وطالبات کا فری لنگر پکایا جاتا ہے، 250 سے زیادہ جامعہ کی شاخیں قائم ہو چکی ہیں، آپکے لاتعداد شاگرد پوری دنیا میں دین کی خدمت کر رہے ہیں، اور دنیا بھر کے دینی مدارس واسلامی مراکز میں جامعہ کو ایک نمایاں وامتیازی مقام حاصل ہے

maarifat.com

حضرت پیر محمد افضل قادری نے اسی روز اوکاڑہ پہنچ کر ملتان روڈ بلاک کر دی جس کے نتیجے میں اوکاڑوی صاحب اسی وقت رہا کر دیئے گئے اور حکومت نے پابندی نرم کر دی۔ اس کے علاوہ بے نظیر دور، نواز شریف دور، پرویز مشرف دور میں جب بھی لاؤڈ سپیکر کے جائز استعمال پر پابندی لگائی گئی تو پیر صاحب نے حکومتی احکام کے خلاف بغاوت کا اعلان کیا اور حکمرانوں پر واضح کیا کہ وہ صرف لاؤڈ سپیکر کے ناجائز اور بے جا استعمال پر پابندی کے حق میں ہیں لیکن وہ دین کی آواز بند کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

حجاج کیلئے تربیتی کیمپس:

اکثر حجاج حج کے مسائل سے بے خبر ہوتے ہیں جسکی

> ☆ حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ مبارک پیر محمد افضل قادری کی داڑھی پر پھیرا اور فرمایا:
> میرے دین کا درد رکھنے والا مرد ہے، میں اس سے محبت کرتا ہوں اسلئے تم بھی پیر محمد افضل قادری سے محبت کرو!!!
> ☆☆ پیر صاحب کے بے داغ کردار کے قائل اپنے بھی ہیں، اغیار بھی اور مخالفین بھی

سے حج کا فریضہ صحیح طریقہ سے ادا نہیں کرتے پیر صاحب کا مسائل حج پر شاندار لٹریچر بھی لکھا ہے جسے پانی کی طرح تقسیم کیا جاتا ہے اور اسکے ساتھ ملک بھر میں علماء کرام اور دیگر صاحب درد مسلمانوں کے تعاون سے جگہ جگہ حجاج کیمپس بھی قائم کرائے ہیں جہاں حاجیوں کو حج کے طریقے کے بارے میں راہنمائی کی جاتی ہے اور لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔

اسلامی تربیتی کورسز:

حضرت پیر صاحب کی ہدایات کے مطابق بہت سے مقامات پر 30 روزہ اسلامی تربیتی کورسز لگائے جاتے ہیں۔ جہاں اسلامی عقائد و عبادات کی ابتدائی تعلیم دی جاتی ہے اور قرآن و نماز اور آخری سورتوں کا تلفظ درست کروایا جاتا ہے

بدمذاہب سے اتحاد کے خلاف تحریک:

حضرت پیر صاحب کی تحریک پر 1995ء میں جماعت اہل سنت پاکستان کی شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ اہلسنت وجماعت کسی بدمذہب تنظیم کے ساتھ مذہبی اتحاد نہیں کریں گے۔ پیر صاحب کا موقف یہ ہے کہ اہل سنت کو آپس میں اتحاد کرنا چاہئے بدمذاہب سے اتحاد نہیں کرنا چاہئے جب تک کہ وہ اپنے عقائد باطلہ سے توبہ نہ کرلیں۔ پیر صاحب کا موقف ہے کہ اہل سنت وجماعت کو سب سے زیادہ بدمذاہب کے ساتھ اتحاد کرنے سے نقصان پہنچا ہے۔

امریکی و اسرائیلی فوجیوں کی گستاخی قرآن کے خلاف تحریک:

قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف بھی ملک بھر میں زبردست تحریک جاری ہے۔ آپ نے 23 مئی کو وزیر آباد تا فیصل آباد ٹرین مارچ کر کے 13 مقامات پر زبردست خطابات کئے۔ یکم جون کو راولپنڈی اور 8 جون 2005ء کو لاہور میں فقید المثال ریلیوں سے خطاب کیا اور اب 27 جون کو لالہ موسیٰ تا سرگودھا ٹرین مارچ کیا جا رہا ہے۔ جس میں 19 مقامات پر امریکہ اور پرویز حکومت کے اسلام کش اقدامات کے خلاف زبردست خطابات کئے جائیں گے۔

قبلہ پیر صاحب نے قرآن کریم کی بے حرمتی کے ان واقعات کو اسلام کے خلاف خطرناک ترین سازش قرار دیا ہے اور مسلمانانِ عالم سے اپیل کی ہے کہ اسلام اور قرآن کی حفاظت کیلئے اٹھ کھڑے ہوں۔ یہ تحریک جاری ہے اور انشاء اللہ جاری رہے گی! --- 19-06-05 ---

ہر لحظہ ہے مؤمن کی نئی شان نئی آن
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

اور

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی رہی
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

marfat.com

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

خوش عقیدہ یعفور

فتح خیبر کے بعد حضور ﷺ واپس آرہے تھے کہ راستے میں آپ کی خدمت میں ایک گدھا حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: حضور! میری عرض بھی سنتے جایئے۔ حضور رحمت عالم ﷺ اس مسکین جانور کی عرض سننے کو ٹھہر گئے اور فرمایا بتاؤ کیا کہنا چاہتے ہو؟ وہ بولا: حضور! میرا نام یزید بن شہاب ہے اور میرے دادا کی نسل سے خدا نے ساٹھ خر پیدا کئے ان سب پر اللہ کے نبی سوار ہوتے رہے اور حضور! میرے دل کی یہ تمنا ہے کہ مجھ مسکین پر حضور سواری فرمائیں اور یارسول اللہ! میں اس بات کا مستحق بھی ہوں اور وہ اس طرح کہ میرے دادا کی اولاد میں سے سوا میرے کوئی باقی نہیں رہا اور اللہ کے رسولوں میں سے سوا آپ کے کوئی باقی نہیں رہا۔

حضور نے اس کی یہ خواہش سن کر فرمایا: اچھا ہم تمہیں اپنی سواری کیلئے منظور فرماتے ہیں اور تمہارا نام بدل کر ہم "یعفور" رکھتے ہیں۔ (حجۃ اللہ علی العلمین، صفحہ: 460)

سبق: حضور ﷺ کی ختم نبوت کا اقرار ایک گدھا بھی کر رہا ہے پھر جو ختم نبوت کا انکار کرے وہ کیوں نہ گدھے سے بھی بدتر ہو؟؟؟

حضور ﷺ اور ملک الموت

حضور سرور عالم ﷺ کے وصال شریف کا جب وقت آیا تو ملک الموت جبریل کی معیت میں حاضر ہوا۔ جبریل امین نے عرض کیا: "یارسول اللہ! یہ ملک الموت آیا ہے اور آپ سے اجازت طلب کرتا ہے۔ حضور! اس نے آج تک کبھی نہ کسی سے اجازت لی ہے اور نہ آپ کے بعد کسی سے اجازت لے گا، حضور اگر اجازت دیں تو یہ اپنا کام کرے۔ حضور نے فرمایا: ملک الموت کو آگے آنے دو، چنانچہ ملک الموت آگے بڑھا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اور مجھے یہ حکم دیا ہے کہ آپ کا ہر حکم مانوں اور جو آپ فرمائیں وہی کروں، لہٰذا آپ اگر فرمائیں تو میں روح مبارک قبض کروں ورنہ واپس جاؤں۔ جبریل نے عرض کیا: حضور! خداوند کریم آپ کے لقاء و وصال کو چاہتا ہے۔ حضور نے فرمایا: تو اے ملک الموت تمہیں جان لینے کی اجازت ہے! جبریل بولے حضور! اب جب کہ آپ تشریف لئے جارہے ہیں تو پھر زمین پر میرا یہ آخری پھیرا ہے اس لئے کہ میرا مقصود تو آپ ہی تھے۔ اس کے بعد ملک الموت قبض روح انور کے شرف سے مشرف ہوا۔

(مواہب لدنیہ، صفحہ: 471۔ مشکوٰۃ شریف، صفحہ: 541)

سبق: ہمارے حضور ﷺ کی اتنی بڑی شان ہے کہ وہ ملک الموت جس نے کبھی کسی بڑے سے بڑے بادشاہ سے بھی اجازت نہیں لی ہمارے حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر پہلے اجازت طلب کرتا ہے اور یوں کہتا ہے کہ اگر آپ فرمائیں تو جان لوں ورنہ واپس چلا جاؤں اور خدا اسے یہ حکم دے کر بھیجتا ہے کہ میرے محبوب کی اطاعت کرنا، جو وہ فرمائیں وہی کرنا۔ اس کے باوجود جو گستاخ حضور

[...]کو اپنی مثل کہتے ہیں کس قدر گمراہ ہیں کیا کبھی ان سے بھی [...]لک الموت نے اجازت لی ہے؟؟؟

شاہی استقبال

حضور علیہ السلام کے وصال شریف کے وقت جبریل امین [...]اضر ہوئے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! آج آسمانوں [...] حضور کے استقبال کی تیاریاں ہو رہی ہیں، خدا تعالیٰ نے جہنم [...]کے داروغہ مالک کو حکم دیا ہے کہ مالک! میرے حبیب کی [...]وح مطہرہ آسمانوں پر تشریف لا رہی ہے، اس اعزاز میں [...]وزخ کی آگ بجھادے اور حوران جنت سے فرمایا ہے کہ تم [...]ب اپنی تزئین و آرائش کرو اور سب فرشتوں کو حکم دیا ہے [...] تعظیم روح مصطفیٰ کیلئے سب صف بصف کھڑے ہو جاؤ اور [...]ھے حکم فرمایا ہے کہ میں جناب کی خدمت میں حاضر ہو کر [...]پ کو بشارت دوں کہ تمام انبیاء اور ان کی امتوں پر جنت [...]رام ہے جب تک کہ آپ اور آپکی امت جنت میں داخل نہ [...]جائے اور کل قیامت کو اللہ تعالیٰ آپ کی امت پر آپ کی [...]ل اس قدر بخشش و مغفرت کی بارش فرمائے گا کہ آپ [...]ضی ہو جائیں گے۔ (مدارج النبوۃ، صفحہ: 254)

سبق: ہمارے حضور علیہ السلام کا اعزاز و اکرام [...]ونوں عالم میں ہے اور جن و بشر حور و ملائک سبھی حضور کے [...]دام و لشکری ہیں اور آپ دونوں عالم کے بادشاہ ہیں۔

حضور ﷺ کا غسل مبارک

حضور علیہ السلام کے غسل مبارک کے وقت صحابہ [...]رام علیہم الرضوان سوچنے لگے اور آپس میں کہنے لگے کہ [...]س طرح دوسروں کے کپڑے اتار کر ان کو غسل دیا جاتا [...]ے، کیا اسی طرح حضور کے کپڑے مبارک بھی اتار کر [...]ضور کو غسل دیا جائے گا یا حضور کو کپڑوں سمیت غسل دیا [...]ئے؟ اس بات پر گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک سب پر نیند [...]طاری ہو گئی اور سب کے سر ان کے سینوں پر ڈھلک آئے پھر سب کو ایک آواز آئی، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: "تم جانتے نہیں یہ کون ہیں؟ خبردار! یہ رسول اللہ ہیں، انکے کپڑے نہ اتارنا انہیں کپڑوں سمیت ہی غسل دو" پھر سب کی آنکھیں کھل گئیں اور حضور کو کپڑوں سمیت ہی غسل دیا گیا۔

(مواہب لدنیہ، جلد:2، صفحہ:378۔ مشکوٰۃ شریف، صفحہ: 537)

سبق: ہمارے حضور علیہ السلام کی شان سب سے ممتاز اور برگزیدہ ہے اور کوئی شخص ایسا نہیں جو ان کی مثل ہو۔ آپکی یہ زندگی، آپکا وصال شریف، آپ کا غسل شریف اور آپ کا قبرِ انور میں رونق افروز ہونا ہر بات آپ کی ممتاز ہے اور کوئی شخص کسی بات میں آپ کی مثل نہیں۔

قبرِ انور سے آواز

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب ہم حضور علیہ السلام کے دفنِ مبارک سے فارغ ہوئے تو تین روز کے بعد ایک اعرابی قبرِ انور پر حاضر ہوا اور قبرِ انور کے سامنے گر کر قبرِ انور کی خاک اپنے سر پر ڈالنے لگا اور پھر کہنے لگا: یارسول اللہ! جو کچھ آپ نے فرمایا ہم نے سنا اور آپ کی زبانی ہم نے قرآن کی یہ آیت بھی سنی **ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك** "یعنی جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں وہ آپ کے پاس حاضر ہوں" پس اے اللہ کے رسول! میں اپنی جان پر ظلم کر بیٹھا ہوں اور اب گناہوں کی معافی کیلئے آپ کے پاس آ پہنچا ہوں۔

اعرابی نے یہ کہا تو قبرِ انور سے آواز آئی:

"جاؤ اللہ نے تمہیں بخش دیا ہے۔"

(حجۃ اللہ علی العالمین، صفحہ: 777۔ الشفاء السقام للسبکی۔ تفسیر ابن کثیر)

سبق: ہمارے حضور علیہ السلام کا دربارِ رحمت، وصال شریف کے بعد بھی بدستور لگا ہوا ہے اور حضور اپنے وصال شریف کے بعد بھی گنہ گاروں کیلئے ذریعہ نجات اور منبع فیوض وبرکات ہیں اور آج بھی ہم حضور علیہ السلام کے بدستور محتاج ہیں۔

maarfat.com

موت کے متعلق لکھی گئی ایک کانٹے دار تحریر

اور میں مر گیا...

انتخاب صاحبزادہ سید فضل رضا سیالوی

گزشتہ سے پیوستہ

میری آنکھیں بند کردی گئیں، میرے جبڑوں پر کپڑا باندھ دیا گیا، میری بدقسمتی کہ روتے روتے کچھ نے ماتم کرنا شروع کر دیا اور کچھ نے اپنے بال نوچنا شروع کر دیئے، اسی دوران عصر کی اذان ہوئی، گھر میں عورتوں کا ہجوم، باہر مردوں کا لیکن افسوس شاید ہی کسی نے نماز پڑھی ہو، میں نے چیخ کر کہا، او غافلو! مجھے چھوڑو میں تو اپنے انجام کو پہنچ چکا تم اپنی فکر کرو! نماز کا وقت جا رہا ہے مگر اتنے شور شرابے میں میری کون سنتا۔

میری لاش کے گرد گھر والوں اور رشتے داروں کا ایک ہجوم تھا، میرا ایک ہاتھ چھوٹی بیٹی نے اور دوسرا بڑی بیٹی نے اپنے اپنے گالوں کو لگا رکھا تھا۔ پاؤں کو میرے بیٹوں نے اپنے بازوؤں سے جکڑا ہوا تھا، میری بیوی میرے چہرے کی طرف بار بار دیکھ رہی تھی، میری ماں میرے چہرے پر بار بار ہاتھ پھیر رہی تھی، آخری بار میری ماں نے میرے ماتھے کو چوما، پھر ایک دم گہما گہمی سی ہو گئی، کوئی کفن خریدنے کیلئے کہہ رہا تھا کوئی قبر کھودنے کیلئے، کوئی لائٹ کا بندوبست کرنے اور کوئی غسل دینے والے کو بلانے کیلئے۔

مجھے تختہ میت پر لٹا کر غسل دینا شروع کر دیا گیا۔ میرے اوپر پانی ڈالا جا رہا تھا، تین بار غسل دیا گیا۔ میرے ورثاء کے طور طریقے بھی مجھ سے کچھ کم نہ تھے انہوں نے ریشمی کڑھائی والا نیا جوڑا لا کر مجھے پہنا دیا اور اوپر سے اس بدنصیب پر الکوحل والے سپرے کا بھرپور چھڑکاؤ کیا، ان سب عقل کے اندھوں کو کیا پتہ کہ ابھی ابھی میرے ساتھ کیا بیتی ہے اگر میں انہیں بتانے کے قابل ہوتا کہ فرشتوں نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا، تو سب میری میت کو چھوڑ کر بھاگ جاتے اور اپنی اپنی فکر میں لگ جاتے! اسی دوران میری ''تربیت یافتہ'' اولاد میں سے ایک بھاگ کر فوٹو گرافر لے آیا وہ اپنے پیسے بنانے کیلئے دھڑا دھڑ میری تصویریں بنانے لگا، پھر ویڈیو والے آگئے ویڈیو والوں کو دیکھ کر میری سمجھ میں یہ بات آگئی کہ مجھے کفن کے طور پر ریشمی کڑھائی والا سوٹ کیوں پہنایا گیا۔ لوگ اپنی اپنی فلم بنوانے کیلئے انداز بدل بدل کر میری چارپائی کے گرد گھوم رہے تھے۔

پروگرام کے مطابق جنازے کا وقت ہو گیا آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ ''دیر ہو رہی ہے جی'' جنازہ اٹھانے کی دیر تھی کہ عورتوں کی یکدم چیخیں نکل گئیں جس سے سارا محلہ ہل کر رہ گیا۔ میرے بیوی بچے چارپائی سے لپٹ گئے۔ بڑی مشکل سے مجھے باہر نکالا گیا۔ چار آدمیوں نے مجھے کندھوں پر اٹھا لیا سڑک پر پہنچے تو سارے دوکاندار کھڑے ہو کر افسوس کا اظہار کرنے لگے، کچھ لوگ آگے آگے ٹریفک کنٹرول کر رہے تھے، لوگوں کے قدموں کی چاپ سن کر میں نے اندازہ لگایا کہ میرے جنازے میں لاکھوں کا مجمع ہے۔ افسوس! کسی متقی، پرہیزگار، تہجد گزار غریب آدمی کا جنازہ ہوتا تو بمشکل سو آدمی اکٹھے نہ ہوتے۔

جنازہ گاہ میں عجیب منظر تھا، کچھ لوگ وہاں

marfat.com

ےرے پہنچنے سے پہلے موجود تھے، سیاسی اور کاروباری گپیں نک رہے تھے۔ آواز آئی: ''سب آگئے ہیں جی'' صفیں رست کی گئیں۔ اتنے میں میرے بڑے بیٹے نے ''رسم'' پری کرنے کیلئے ہلکی سی آواز نکالی جو شاید پہلی صف والے ہی ٹھیک طریقے سے نہ سن سکے ہونگے: بھائیو! اگر کسی کا رض میرے باپ کے ذمہ ہو تو وہ جنازے کے بعد مجھ سے ابطہ کر سکتا ہے۔ امام صاحب نے اللہ اکبر کہا ہی تھا کہ یک شخص کی زور دار آواز آئی۔ ٹھہرو جی! کچھ لوگ اور گئے ہیں بہر حال امام صاحب نے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ ندھ لئے، افسوس! اتنے بڑے مجمع میں شاید چند ہی ہونگے ہیں جنازے کی نماز آتی ہو ورنہ اس معاملہ میں سبھی میرے ائی نظر آ رہے۔ تھے۔ اور مارے شرم کے دائیں بائیں اریں گھما رہے تھے، کچھ سامنے لگے بڑے سے بورڈ کو ھورنے لگے، جیسے کچھ پڑھنے کی کوشش کر رہے ہوں۔ و تکبیر کہہ کر سلام پھیر لیا گیا اور میرے ان بھائیوں کی ن میں جان آئی۔

قدرت کا انصاف دیکھو! میں اکثر مرنے والوں ے ساتھ ایسا ہی کیا کرتا تھا، آج میرے ساتھ بھی ویسا ہی ک ہوا! ویسے میرے جنازے میں کئی ایسی ہستیاں موجود ھیں جو اس قابل تھیں کہ میرے ساتھ ان کا جنازہ بھی پڑھ ا جاتا۔ آخری دیدار کیلئے میرے منہ سے چادر ہٹائی گئی، ڑی بے ڈھنگی سی قطار میں سبھی میرا منہ دیکھ دیکھ کر آگے ڑھنے لگے کوئی اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتا کوئی منہ اوپر کر کے اتھ جوڑتا کسی کی آواز آئی، یااللہ! معاف کر دے۔ ہر کوئی رے بیٹوں کو ڈھونڈتا تا کہ جنازے میں شمولیت کی اطلاع ے پھر مجھے کندھوں پر اٹھا کر سب نے میری قبر کی طرف و پہلے سے تیار تھی) چلنا شروع کر دیا ایک دم پھولوں کی و کان پر رش لگ گیا کچھ نے گلاب کے پھولوں کے ہار لئے اور کچھ پتیاں لفافے میں ڈال کر لے آئے۔ مجھے قبر میں اتار کر اوپر مٹی ڈالی جانے لگی کچھ بے وقوف ساتھ والی قبر کی مٹی کھرچ کر مجھ پر ڈالنے لگے اس طرح مجھے منوں مٹی کے نیچے دبادیا گیا۔

سب اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے میں جوتیوں کی آواز سن رہا تھا، میں سمجھا کہ جتنی سزا مجھے ملنی تھی مل چکی۔ اب یہاں قبر میں آرام سے پڑا رہوں گا۔ مجھے کیا معلوم کہ اب میرا واسطہ ایک مستقل عذاب سے پڑنے والا ہے ایسا دردناک عذاب کہ کسی دشمن کو بھی اس کی ہوا نہ لگے! میری قبر کے باہر گلاب کی زبردست خوشبو، اگربتیوں کی لپٹیں اور گیلی مٹی کی اپنی ہی ایک مہک تھی۔ لیکن اندر میرا جی گھبرانے لگا اتنا سخت اندھیرا اور میں تنہا۔

قبر نے عجیب طریقے سے میرے ساتھ شکوہ کیا:

''اے غافل انسان! تو دنیا میں مگن تھا مگر کوئی دن ایسا نہیں گذرا کہ جس دن میں نے تجھے آواز نہ دی ہو کہ میں وحشت کا گھر ہوں، میں دہشت کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں خاک کا گھر ہوں، میں کیڑوں کا گھر ہوں، جتنے لوگ میری پشت پر چلتے تھے میرے نزدیک ان سب میں زیادہ قابل نفرت تو تھا جبکہ آج میں تجھ پر حاکم بنا دی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا برا سلوک کرتی ہوں۔''

آنا فانا سیاہ رنگ کے دو فرشتے میری قبر میں آدھمکے انہوں نے مجھے اٹھا کر بٹھادیا۔ نہ پوچھو اس وقت میری کیا حالت تھی میں تھر تھر کانپ رہا تھا۔ انتہائی غضب ناک لہجے میں بولے!

مَنْ رَّبُّکَ؟ حیرانی کی بات ہے کہ زندگی میں تو نے کوئی قرآنی آیت یا حدیث شاید ہی کبھی سنی ہو لیکن مجھے عربی کی صحیح سمجھ آ رہی تھی کہ یہ پوچھ رہے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ عجیب خبط سوار ہوا مجھ پر کہ میں نے جواب دینے

maarifat.com

کی بجائے عجیب قسم کی بڑھکیں مارنی شروع کر دیں جیسے شیطان نے کسی کو چھو کر باؤلا کر دیا ہو! ھاھا لاادری ہائے ہائے میں نہیں جانتا ھاھا لا ادری ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا!

پھر مزید سختی کرتے ہوئے انہوں نے پوچھا:

مَا دِیْنُکَ؟ میرا پھر وہی حال ہوا۔

پھر مزید سختی سے بولے: مَاکُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ حَقِّ ھٰذا الرَّجُل؟ کون ہیں یہ جن کو تیری طرف بھیجا گیا؟ قسمت کھوٹی اس بار بھی میری زبان سے وہی الفاظ جاری ہوئے!

آسمان سے آواز آئی اَن کَذَبَ کہ یہ جھوٹا ہے فافرشوہ من النار اس کا بستر آگ کا بچھا دو والبسوہ من النار اسے آگ کا لباس پہنادو وافتحو الہ با باً الیَ النار اس کیلئے دوزخ کی طرف ایک دروازہ کھول دو!

یہ آواز آنے کی دیر تھی اسی وقت میری قبر میں لو اور گرمی آنا شروع ہو گئی پھر میری قبر اتنی تنگ ہو گئی کہ میری پسلیاں ایک دوسرے میں گھس گئیں پھر کیا سناؤں ایک اندھا اور بہرہ فرشتہ میری قبر پر مسلط کر دیا گیا، جس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک گرز تھا۔ اس نے اس گرز سے مجھے مارنا شروع کر دیا۔ بھائیو اور بہنو! مجھے اس وقت کتنی تکلیف ہوئی اگر تمہیں پتہ چل جائے تو خدا کی قسم تم لوگ دنیا کو بھول جاؤ!

بھائیو اور بہنو! یہاں میں نے بہت کچھ برداشت کیا اور اب بھی کر رہا ہوں مگر میرا خدا اس بات پر گواہ ہے کہ ایک چیز جو مجھے اندر ہی اندر کھائے جارہی ہے جو اس سزا سے بھی زیادہ اذیت ناک دکھائی دے رہی ہے وہ یہ کہ اے اللہ! اے احکم الحاکمین! قیامت کے روز یہ ذلیل اور مکروہ چہرہ لے کر کس طرح تیرے حضور حاضری دونگا؟ اپنے ان جرائم کا کیا جواب دوں گا؟ قبر میں تو کوئی دیکھنے والا نہیں کہ یہاں میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے مگر میدان حشر میں تو ساری امتیں ہو نگی سارے انبیائے کرام ہونگے اور خصوصاً سرور دو جہاں سید الاولین والاخرین حضرت محمد ﷺ بھی موجود ہونگے۔ کیا سوچیں گے میرے بارے میں؟ کاش کوئی بہن یا بھائی میرا یہ پیغام میری اولاد کو بھی پہنچادے کہ آؤ اپنے باپ کی سرخ انگاروں سے بھری ہوئی قبر دیکھو! میرے بچو میری قبر میں بہت سے سانپوں نے مجھے گھیر رکھا ہے! یہ سارا دن میرے بدن کو نوچتے رہتے ہیں۔ میرے بیٹو میری قبر پر ایک ہی دفعہ آجاؤ خدا کے واسطے اگر تمہیں یہاں آنے کی فرصت نہیں تو میرے چھوڑے ہوئے مال میں سے کچھ تو صدقہ خیرات کرو! یہ بھی نہیں تو اس مسکین کی ایک التجا ہے کہ میرے ذمہ عبد الرحمان کی رقم ہے جس کے بارے میں تمہیں علم بھی ہے اس کا کچھ کرو! برخوردار! ابھی تک تم نے اس سے رابطہ نہیں کیا تمہیں یاد ہو گا تم نے جنازے سے پہلے اعلان بھی کیا تھا اس بیچارے نے اس وقت مناسب نہیں سمجھا کہ رقم کے بارے میں بات کرے اس کی شرافت دیکھ کہ ابھی تک رقم کے مطالبے کیلئے تمہارے دروازے پر نہیں گیا تم خود ہی کچھ شرم کرو خدا کے واسطے کم از کم وہی حساب چکا دو! میں یہاں بہت بے بس ہوں ساری چیک بکیں تو سیف میں پڑی رہ گئیں اور آتی دفعہ تم نے میری راڈو گھڑی، بٹوا اور میرے کپڑے تک اتار لئے

اب یہاں کیا ہے میرے پاس؟ کل جب وہ مجھ سے مانگے گا تو کہاں سے دونگا؟ نیکیاں تو پہلے ہی میرے پاس نہیں کہ اسے کچھ دے دلا کر راضی کرلوں! میرے بچو غور سے سننا لگتا ہے اس کے گناہ مجھ پر لاد دئے جائیں گے۔

میرے بچو جب تم گھر میں جسے میں اپنا سمجھتا تھا زور زور سے قہقے لگاتے ہو تو خدا جانتا ہے مجھے یہاں بہت تکلیف ہوتی ہے! اتنے لچر اور فحش قسم کے گانوں کی آوازیں اس گھر سے بلند ہوتی ہیں کہ خدا کی پناہ! خدا کیلئے اگر گانے بجانے کے

marfat.com

بغیر تمہاری گذر نہیں ہوتی تو کم از کم آواز ہی آہستہ رکھا کرو! یہ میرے مرنے کے بعد نئی سے نئی موٹر سائیکل نئی سے نئی کار کیا سوچتے ہونگے محلے والے تمہارے منہ پر تو کچھ نہیں کہتے مگر سارا محلہ یہ کہتا ہے کہ باپ کے مرنے پر جشن منا رہے ہیں! میرے بچو مجھے پتہ ہے کہ تمہارا وقت بہت قیمتی ہے میں زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا بس آخری بات اس کے بعد کچھ نہیں کہوں گا بیٹا اپنی ماں اور بہنوں سے کہنا کہ کچھ تو خدا کا خوف کریں چند دن بھی ان سے صبر نہ ہو سکا خوب بناؤ سنگھار کر کے اتنے چمکیلے اور بھڑ کیلے لباس اور کھلے ہوئے بالوں کے ساتھ بے پردہ باہر آنا جانا شروع کر دیا۔ چھوڑ دو یہ سب کچھ! کیوں کرتے ہو یہ سب کچھ؟ کیوں اذیت دیتے ہو مجھے یقین کرو یہ سب کچھ کرتے تم ہو مگر بھگتنا مجھے پڑتا ہے! میری سزا میں اضافہ ہوتا ہے کیوں کرتے آخر تم اس طرح آخر میں تمہارا باپ ہوں جو سلوک تم سب مل کر میرے ساتھ کر رہے ہو وہ تو کوئی بھی نہیں کرتا تم تو میری اولاد ہو باپ سمجھ کر نہیں تو کم از کم کچھ ہی حیثیت دے دو! زندگی میں تم اباجان اباجان کہتے تھکتے نہیں تھے تمہیں ہی پالنے کیلئے سب حرام حلال کرتا رہا آج کیا ہو گیا ہے مجھے؟ یہی نا کہ یہاں میرے پاس دولت نہیں ہے! تمہارا ستیاناس اتنی بڑی تصویر ہار ڈال کر سجا رکھی ہے! کس کو دکھانے کیلئے! جاؤ میں تمہیں جائیداد سے عاق کرتا ہوں! خدا تم جیسی اولاد کسی کو نہ دے!

خیر! اس میں میرا اپنا ہی قصور ہے میں نے اولاد کے لئے سب کچھ کیا مگر ان کی تربیت کیلئے کچھ نہ کیا! میں کہتا تھا بچے بڑے ہو کر کیا کہیں گے؟ ہمارے باپ نے ہمارے لئے کوئی جائیداد بھی نہیں بنائی! افسوس اگر ان کی تربیت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرتا تو آج یہی اولاد میرے لئے صدقہ جاریہ ہوتی۔

اس وقت کوئی کہتا کہ اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم بھی دلاؤ تو میں کہتا میں نے انہیں افسر بنانا ہے مستری نہیں بنانا۔ افسوس! اچھے افسر تو بن گئے اچھے مسلمان نہ بن سکے! اور کچھ نہیں تو ایک بیٹی کی اچھی تربیت کر دیتا شاید میرے لئے جنت میں داخلے کا ذریعہ بن جاتی مگر اب پچھتانے سے کیا فائدہ؟ یہ تو ظاہر ہے جیسا کرو گے ویسا بھرو گے! مجھ جیسے ماں باپ کے نافرمان کا یہی حال ہونا چاہئے تھا۔ بھائیو اور بہنو! بس آخری بات! میرے زخمی ہاتھ دیکھو یہ لرزتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں میرے اس انجام سے عبرت پکڑو! بڑھاپا آنے سے پہلے جوانی میں ہی کچھ کر لو! بیماری آنے سے پہلے تندرستی میں ہی کچھ کر لو! تنگی آنے سے پہلے خوشحالی میں ہی کچھ کر لو! ورنہ میری طرح پچھتاؤ گے بہت پچھتاؤ گے!!!

بھائیو اور بہنو! اب امید کی ایک ہی کرن نظر آتی ہے کہ میری کہانی سن کر کسی نہ کسی کو ھدایت مل جائے! جانے کیوں میرا دل گواہی دیتا ہے کہ ایسے ایک فرد کی بدولت ہی اللہ میری قبر ٹھنڈی کر دے گا میرا عذاب ٹل جائے گا میری قبر تا حد نگاہ کشادہ کر دی جائے گی مجھے جنتی خوشبوئیں آئیں گی میری قبر میں جنتی بستر بچھ جائے گا مجھے جنتی لباس پہنا دیا جائے گا اور کہا جائے گا سو جا جس طرح دلہن سوتی ہے۔

بہنو اور بھائیو! اب رحم کرو اس بدنصیب پر۔ ترس کھاؤ اس منحوس جان پر خدا کے واسطے ایک فرد ہی آنسو بہا دے کوئی ایک ہی! سستی نہ کرنا، ابھی سے ہی یہاں آنے کی تیاری شروع کر دو! میری طرف دیکھو مجھے مرے ہوئے کئی سال ہو گئے مگر جان نکلتے وقت جو تکلیف ہوئی آج کئی سال گذرنے کے بعد بھی بدن میں محسوس کر رہا ہوں اب تو میرے اندر سے ایک ہی صدا نکلتی ہے: الٰہی میرے اس انجام سے ہر مسلمان مرد اور عوت کو محفوظ رکھنا! اور یہ قبر کی منزل آسان کر دینا۔ آمین! ثم آمین!

marfat.com

قرآن و سنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل

دار الافتاء اہلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

شب قدر کی وجہ تسمیہ !!!

سوال:

☆ "شب قدر" کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

☆☆ یہ رات کب آتی ہے؟ فیصل ندیم، ماڈل ٹاؤن لاہور

جواب:

☆ "قدر" کے معنیٰ "مرتبے" کے ہیں، اور اسے "شب قدر" اس لئے کہتے ہیں کہ یہ رات دیگر راتوں کے مقابلہ میں زیادہ مرتبہ والی ہے۔

امام قرطبی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں:

"سُمِّيَتْ بِذَالِکَ لِاَنَّهُ اَنْزَلَ فِيْهَا كِتَاباً ذَا قَدْرٍ عَلىٰ رَسُوْلٍ ذِیْ قَدْرٍ لِاُمَّةٍ ذَاتَ قَدْرٍ."

ترجمہ: "اس رات کو شب قدر اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس رات میں ایک بڑی قدر و منزلت والی کتاب، بڑی قدر و منزلت والے نبی ﷺ پر، بڑی قدر و منزلت والی امت کیلئے نازل فرمائی۔" حوالہ 1:

اسکے ایک معنیٰ "تنگی" کے بھی آتے ہیں، تو چونکہ اس رات کو فرشتے اتنی کثرت سے زمین پر اترتے ہیں کہ زمین تنگ پڑ جاتی ہے، لہذا یہ "شب قدر" کہلاتی ہے۔ وغیرہ وغیرہ

☆☆ ارشاد نبوی علیہ الصلوۃ والسلام ہے:

"تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِی الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ."

ترجمہ: "شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔" حوالہ 2:

"تفسیر کبیر" میں امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا خیال نقل کرتے ہیں کہ

"لیلۃ القدر کے حرف نو ہیں اور یہ لفظ اس سورہ مبارکہ میں تین مرتبہ ذکر کیا گیا ہے، نو کو تین سے ضرب دیں تو ستائیس حاصل ہوتا ہے، پس یہ رات ستائیسویں ہو سکتی ہے۔" حوالہ 3:

واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ الاکرم۔ وصل اللہ تعالیٰ علی النبی المختار، وعلیٰ آلہ الاطہار، واصحابہ الاخیار۔

"علوم مصطفیٰ ﷺ" کی آخری قسط آئندہ شمارے میں شائع ہو گی!!!

حوالہ 1: "تفسیر قرطبی" زیر آیت نمبر 2، سورہ قدر، پارہ نمبر 30.
حوالہ 2: "صحیح بخاری" کتاب صلاۃ التراویح، باب لیلۃ القدر الخ، حدیث نمبر 1878۔ و "مسند احمد"۔
حوالہ 3: "تفسیر کبیر" امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، پارہ نمبر 30، سورہ قدر۔

marfat.com

عبادت کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو آسمان پر اُٹھا لیا اور فرشتوں کی جماعت میں شامل کر دیا شیطان فرشتوں کے اندر رہنے لگا اور آہستہ آہستہ یہ فرشتوں کا بھی اُستاد بن گیا۔

اللہ تعالیٰ نے پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو کائنات کی تمام چیزوں کا علم عطا فرمایا۔ سیدنا آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نائب اور پہلے نبی تھے۔

اللہ تعالیٰ نے سارے فرشتوں کو حکم دیا کہ میرے نبی اور نائب آدم کی تعظیم کیلئے ان کو سجدہ کرو۔ حکم سنتے ہی سارے فرشتوں نے سیدنا آدم کو سجدہ کیا۔ شیطان نے تکبر کیا اور سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شیطان سے پوچھا:

"اے شیطان! جب میں نے حکم دیا تھا تو تو نے سجدہ کیوں نہیں کیا؟"

شیطان نے بے حیائی سے جواب دیا:

"میں آدم سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے بنایا ہے اور اسے تو نے مٹی سے بنایا ہے۔"

نبی کی بے ادبی اور تکبر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے شیطان کی ہزاروں سال کی عبادت کو رد کر دیا اور فرمایا:

"میرے دربار سے نکل جا! تجھ پر قیامت تک کیلئے لعنت ہے اور قیامت کے دن میں تجھے دوزخ میں ڈالوں گا۔"

تکبر کا معنیٰ ہے خود کو دوسروں سے بڑا سمجھنا۔ یہ بہت ہی بُری سوچ ہے۔ تکبر نہیں کرنا چاہئے۔ تکبر کرنے والوں کی عبادت قبول نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ ان سے نفرت کرتا ہے۔

earth very much. Allah raised him to the heavens and made him among the angels. He started living among angels and gradually became their teacher.

Almighty Allah created the first human out of clay. His name was

Aad. Allah granted him knowledge of everything. Aadam was the vicegerent of Allah and His first prophet.

Almighty Allah commanded all of the angels to prostrate in front of him to show respect. All of the angels obeyed and did sajdah, But Shaitaan became proud and refused to prostrate.

Almighty Allah asked,

O Shaitan! when I ordered, why did you refuse?

Shaitan answered shamelessly,

"I am better than a human. You created me out of fire and created him out of clay."

Almighty Allah rejected thousands of years of his worship and said,

"Get out from My court. Curse upon you till the day of judgement. I will throw you in Hell".

Takabbur, means to think of oneself as superior to others. We should not be proud. The worship of arrogant people is not accepted. Almighty Allah dislikes the arrogant people.

شعبہ خواتین کا رابطہ نمبر: (صرف خواتین ہی رابطہ کر سکتی ہیں)

محترمہ ر. ک. قادری صاحبہ، پرنسپل شریعت کالج طالبات، مرکزی نگران عالمی تنظیم اہلسنت خواتین۔ 053-3522290

A. We should make him happy at any cost

Q. How we should speak to him?

A. We should speak to him very gently.

PARENTS

Q.What did Allah command about parents?

A. Almighty Allah said,

" Be dutiful to your parents. If one of them or both of them attain old age in your life, say not to them a word of disrespect, nor shout at them but address them in terms of honour".

Q. What did the prophet say about one's mother?

A. Paradise is under the mothers feet".

Q. What did the prophet say about ones father?

A. "A kind vision of one's fathers face is the same as an accepted Hajj".

ISLAMIC MONTHS

Q. How many Islamic months are there?

A. 12. Q. What are their names?

A. 1. Muharram-ul-Haraam 2.Safr-ul-Muzaffar 3. Rabii'-ul-Awwal 4. Rabii'-us-Saanii 5. Jumaad-al-Uulaa 6. Jumaad-as-Saaniyah 7.Rajab -ul-Murajjab 8.Sha'baan-ul-Mu'azzam 9. Ramadhaan-ul-Muqaddas 10. Shawwaal-ul-Mukarram 11.Z-ul-Qa'dah 12. Z-ul-Hijjah

THE PROUDNESS

Shaitaan was a jinn. Allah created him out of fire. He worshipped Allah on the

جواب:استاد کو ہر حال میں راضی کرنا چاہئے۔

سوال:استاد سے کس طرح بات کرنی چاہئے؟

جواب:استاد سے آرام اور ادب سے بات کرنی چاہئے۔

ماں اور باپ

سوال:اللہ تعالیٰ نے ماں اور باپ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ماں باپ کیساتھ احسان کرو۔ جب وہ بوڑھے ہو جائیں تو اُن سے اونچی آواز میں بات کرو نہ اُن کو جھڑکو، اُن سے انتہائی اچھے انداز سے بات کرو، ہمیشہ اُن سے نرمی اور مہربانی کا سلوک کرو

سوال:ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ماں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا:جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے

سوال:ہمارے پیارے نبی ﷺ نے باپ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: باپ کے چہرے کو محبت سے دیکھنے پر ایک مقبول حج کا ثواب ملتا ہے۔

اسلامی مہینے

سوال:اسلامی مہینے کتنے ہیں؟

جواب:اسلامی مہینے 12 ہیں۔

سوال:اسلامی مہینوں کے نام بتاؤ۔

جواب:

1.محرّم الحرام 2. صفرالمظفر 3. ربیع الاوّل 4. ربیع الثانی 5. جُمادی الاولیٰ 6. جُمادی الثانیہ 7. رجب المرجّب 8. شعبان المعظّم 9. رمضان المقدّس 10. شوّال المکرّم 11. ذُوالقعدہ 12.ذوالحجۃ

تکبر

شیطان جن تھا۔ جنوں کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ہے۔ شیطان زمین پر رہتا تھا اور اللہ تعالیٰ کی بہت زیادہ

Teaching of Islam

Allama Sajid ul Hashemi, England

THE HOLY QUR'AN

Q. What is the benefit of recitation?

A. There are a lot of benefits. Allah gives 10 rewards for each letter of the Qur'an

Q. What are the rights of the recitation?

A. We should make wudu before it.
We should not talk during it.
We should face the Ka'bah.
We should recite attentively.
We should think of the meanings.
If another person is reciting loudly, we should listen with full care.

THE TEACHERS

Q. How should we behave towards our teachers?

A. We should respect and revere them.

Q. What should we do on arrival of the teacher?

A. We should stand up in respect.

Q. How should we meet them?

A. We should greet them & shake hands.

Q. What should we do if the teacher is angry

تلاوت کے آداب

سوال: قرآنِ حکیم کی تلاوت کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: قرآنِ حکیم کی تلاوت کے بہت فائدے ہیں۔ قرآنِ حکیم کے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

سوال: تلاوت کے کیا آداب ہیں؟

جواب: تلاوت سے پہلے وضو کرنا چاہئے۔ تلاوت کے دوران باتوں سے پرہیز کرنی چاہئے۔ تلاوت کرتے وقت منہ خانہ کعبہ کی طرف کرنا چاہئے۔ تلاوت پوری توجہ سے کرنی چاہئے۔ تلاوت کے دوران معنوں پر غور کرنا چاہئے۔ اگر کوئی بلند آواز سے تلاوت کر رہا ہو تو اُسے پوری توجہ سے سننا چاہئے۔

اساتذہ

سوال: اساتذہ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے؟

جواب: اساتذہ کیساتھ بہت ادب واحترام سے پیش آنا چاہئے

سوال: استاد جب کلاس میں آئیں تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب: استاد کے ادب کیلئے کھڑا ہو جانا چاہئے۔

سوال: استاد اگر راستے میں ملے تو کیا کرنا چاہئے۔

جواب: ادب سے سلام میں پہل کرنی چاہئے۔ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا چاہئے۔

سوال: استاد اگر ناراض ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟

marfat.com

تم میں سے ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی فلاح پانے والے ہیں (القرآن)

خبرنامہ

قرآن مجید کی گستاخی کر کے دشمنان اسلام نے پوری امت مسلمہ کو للکارا ہے۔ مسلمان موثر اقدامات اٹھائیں

راولپنڈی میں بہت بڑی تحفظ قرآن ریلی سے پیر افضل قادری، پیر حسین الدین شاہ راولپنڈی، پیر نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف، ودیگر کے خطابات

اسلامی حکومتیں امریکہ پر دباؤ ڈال کر قرآن کے گستاخوں کو قرار واقعی سزا دلوائیں

لاہور، گجرات، گوجرانوالہ، راولپنڈی، لالہ موسیٰ، جہلم، کوٹلہ ارب علی خان، جلالپور جٹاں، اور دیگر مقامات پر بڑے اجتماعات وریلیوں سے پیر صاحب کے خطابات

تمام سنی تنظیموں کے زیر اہتمام لاہور میں عظیم الشان حرمت قرآن ریلی، قیادت پیشوائے اہلسنت نے کی

''عالمی تنظیم اہلسنت'' کے زیر اہتمام وزیر آباد تا فیصل آباد ناموس رسالت ٹرین مارچ

قیادت پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری، صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری و دیگر سنی رہنماؤں نے کی

اسٹیشنوں پر والہانہ استقبال، رقت آمیز مناظر، اسٹیشن نعرہ تکبیر و رسالت سے گونجتے رہے

14 مقامات پر شمع رسالت کے پروانوں سے پیر صاحب کے باطل شکن، تاریخی اور کلمہ حق پر مبنی خطابات

پرویز حکومت روشن خیالی کے نام پر انتہائی اسلام کش اقدامات اٹھا کر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی دینی اساس کو ختم کر کے وطن عزیز کو سیکولر سٹیٹ بنانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ اور المیہ یہ ہے کہ اکثر علماء و مشائخ معمولی مصالح کے پیش نظر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں حالانکہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر علماء و مشائخ کا اہم دینی فرض منصبی ہے۔ لہذا علما اپنے اسلاف کے طریقہ کے مطابق ظالم اور جابر حکمرانوں کے سامنے کلمہ حق کی آواز بلند کریں اور وطن عزیز میں لادینیت اور کفر والحاد کا سیلاب روکنے کیلئے قربانیاں پیش کریں۔ ٹرین مارچ کا مقصد بتاتے ہوئے پیر صاحب نے فرمایا: حکومت کو پوری قوت ایمانی کے ساتھ متنبہ کیا جائے کہ وہ توہین رسالت ایکٹ 295 سی میں ترمیم واپس لے اور تمام اسلام شکن اقدامات ختم کرے، عریانی وفحاشی کی ترویج سے باز رہے اور مملکت خداداد پاکستان میں نظام مصطفیٰ کا عملی نفاذ کرے!!!

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیئے! "آواز اہل سنت" کی فی سبیل اللہ تقسیم کر کے

جہالت، بدعقیدگی اور بدعملی کے خلاف جہاد کریں

پیارے مسلمانو! اس وقت مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ جہالت ہے جس کی وجہ سے گمراہی و بدعملی دن بدن زور پکڑ رہی ہے اور دینی اقدار کمزور ہو رہی ہیں۔ لہذا آپ پر لازم ہے کہ آپ امت کی علمی کمزوری کو دور کرنے کیلئے اپنا مؤمنانہ کردار پیش کریں اور سب سے زیادہ محنت علم پر کریں اور اپنا پیسہ سب سے زیادہ علم پر خرچ کریں۔

الحمد للہ! ماہنامہ آواز اہل سنت ایمانی و عملی مسائل شرعیہ کا حسین امتزاج ہے اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان مرد و عورت کیلئے بے حد مفید ہے۔

"آواز اہل سنت" کی فری تقسیم کر کے آپ دین اور علم دین کی خدمت کر سکتے ہیں!!!

☆ اس سلسلہ میں آپ اپنے ذاتی پیسوں سے، میلاد شریف، محافل میلاد، ختم گیارہویں اور دیگر تبلیغی جلسوں کے فنڈ میں سے "آواز اہل سنت" خرید کر اپنے علاقہ میں فری تقسیم کر سکتے ہیں۔

☆ آپ کا جامعہ قادریہ عالمیہ اندرون ملک و بیرون ملک ہزاروں رسالے فری تقسیم کرتا ہے۔ آپ اس عظیم صدقہ جاریہ میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔

☆ آپ زکوٰۃ اور صدقہ کے پیسوں سے رسالہ خرید کر دینی مدارس کے طلبہ اور دیگر مستحق لوگوں میں فری تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہے۔

الداعی الی الخیر:

صاحبزادہ پیر محمد عثمان افضل قادری، ناظم اعلیٰ: جامعہ قادریہ عالمیہ شریعت کالج طالبات، نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات

0333-8403748 0300-9622887 Web site: www.ahlesunnat.info
Ph: 053-3521401-2 Fax: 3511855 E-mail: Qadri@ahlesunnat.info

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri

Monthly Awaz-e-Ahlesunnat Gujrat Pakistan

Registerd CPL 127

URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-53) 3521401-2 Fax: 3511855

سیدہ آمنہ بلاک کا اندرونی منظر

جامع مسجد عیدگاہ نیک آباد تعمیرات کے آخری مراحل میں

خواجگان نیک آباد کے مزارات + قرآن محل

جامعہ کا شعبہ خواتین ''شریعت کالج طالبات''

گجرات بائی پاس پر جانب مغرب باب غوث اعظم کیساتھ زیر تعمیر مسجد کا نقشہ

جامعہ قادریہ عالیہ کا ایک خوبصورت باغیچہ

جامعہ قادریہ عالیہ عقب کا منظر

مردانہ وضو گاہیں و مردانہ لنگر خانہ

marfat.com